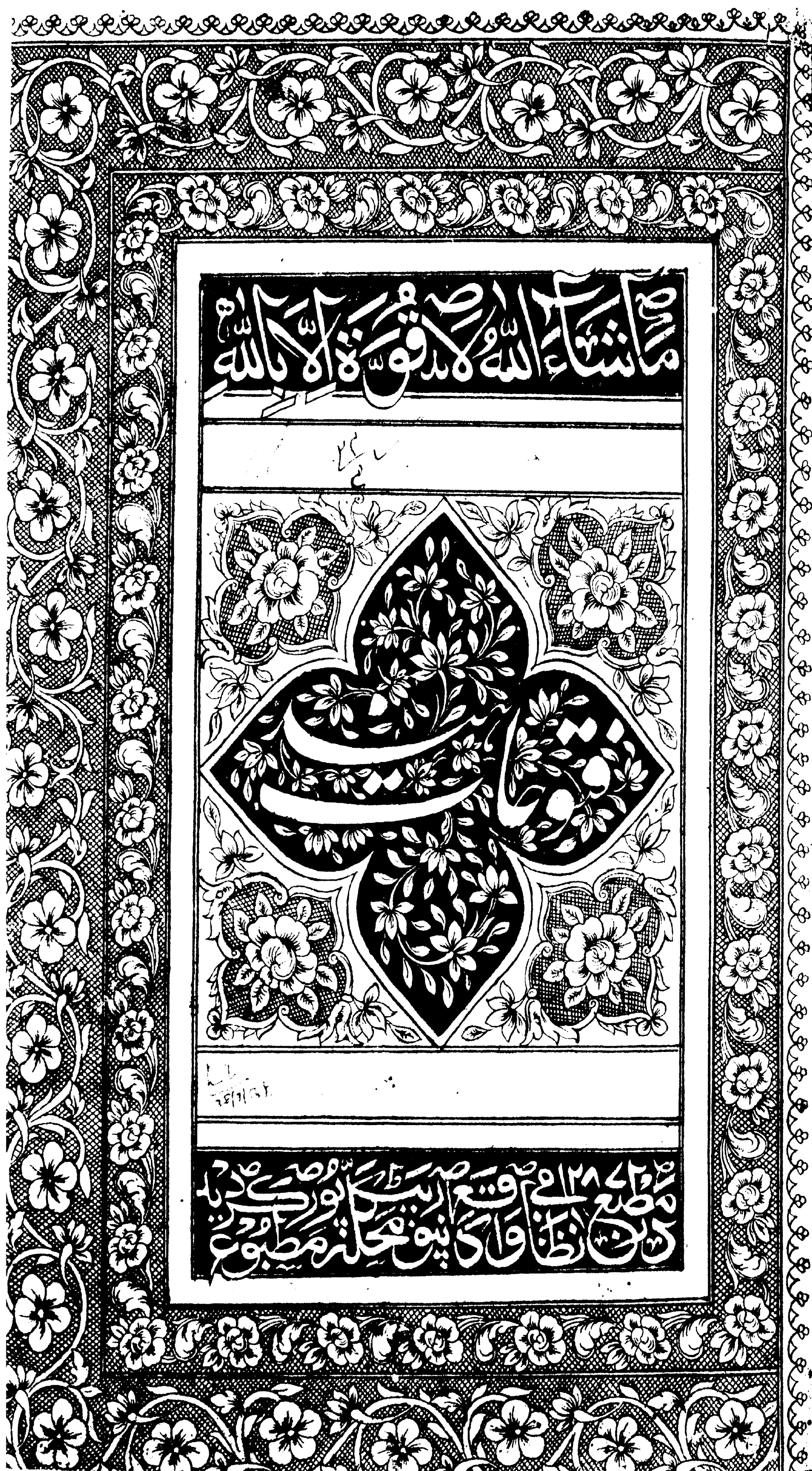


ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
۱۲۸۷ در مطبع نظامی واقع کانپور محلہ پٹکاپور مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زیب سر نامہ ہی نام کریم

پانچ رباعی حمد و نعت مین

| | | | |
|---|---|---|---|
| ممدوح خدا کا ہی خدا کا مداح | مداح کا اپنے ہی خدا مدح سرا | حق انکا ہی ممدوح یہ حق کے ممدوح | مداح خدا انکا یہ مداح خدا |
| انسان سے کب ہو کہ حمد ستوہ | اور نعت مین احمد کی ہی خیر بشر | ہی نعت احد کا حمد احمد کا کام | اللہ و نبی کی ہمسری ہو کیونکر |
| ہی حمد احد سے خوب احمد آگاہ | اور ذات احد ہی نعت احمد کی گواہ | کیا ذرہ ناچیز سے ہو حمد و نعت | لاحول و لا قوة الا باللہ |
| لاریب جو وہ ذات احد یکتا ہی | احمد کا بھی جسم پاک بے سایا ہی | اللہ مین چار حرف احمد مین چار | اک فرق احد مین میم احمد کا ہی |
| جب میم احد مین بہر احمد آیا | اعداد نے عقدہ یہ بڑا سلجھایا | چالیس برس کے ہوے جسدم احمد | اوسوقت رسالت کا یہ تمغہ پایا |

الحمد للہ کہ بندہ عنایت حسین بن حضرت شیخ غلام عباس ساکن حال بلگرام نے بامید پرورش و قدردانی سرکار انگلشیہ دام اقبالہا تاریخ و واقعات ہند کا خلاصہ کر کے فتوحات ہند نام رکھا اور اوسی کے مطابق تین حصے کا التزام رکھا پہلے مقدمہ کتاب ہی جسمین حدود و قدامت ہند کا انتخاب ہی پھر حصہ اول مین ذکر فرمانروایان ہنود ہی اور جدول مین خلاصہ بھی موجود ہی دوسرے حصے مین نوخاندان سلطنت اسلام کے شاہان تیموریہ تک نو باب ہین اور ہر باب کے آخر مین نقشے خلاصہ بطور انتخاب ہین تیسرے حصے مین حکومت کمپنی بہادر بذریعہ ٹھیکہ و بعد ختم میعاد ٹھیکہ کمپنی بہادر انتظام ملکہ معظمہ لندن دامت سلطنتہا کے دو باب مع نقشہ خلاصہ تحریر مین آئے تا طلباے مدارس سرکار کو امتحان آسان ہو جاے اور جابجا کچھ حالات ضروری بقدر ادراک اپنے کتاب مرات الاشباہ و تاریخ احمد و محاربہ کابل و تاریخ فرشتہ سے زیادہ کیے ہین اور واسطے تصریح کے حروف اشارہ لکھدیے ہین یعنی م سے مرات الاشباہ و ت سے تاریخ احمد ک سے محاربہ کابل و ف سے تاریخ فرشتہ مراد ہی نئی ایجاد ہی مقدمہ کتاب

نقشہ حدود اربع و تعداد باشندگان ملک ہندوستان جسکا طول کشمیر سے راس کماری سے ۱۹۰۰ میل یعنی کوہ ہمالہ شمال سے بحر ہند جنوب تک اور عرض مشرق دریاے برہم پوترو ملک برہما سے مغرب دریای سندہ یعنی اٹک تک ۱۵۰۰ میل اور مربع ۱۲ لاکھ میل اور باشندے ۱۴ کروڑ سے زیادہ ہین

| نام ملک | طول کشمیر سے راس کماری تک | | عرض | | مربع | تعداد باشندگان |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | شمال | جنوب | مشرق | مغرب | | |
| | کوہ ہمالہ سے | بحر ہند تک | دریا برہم پوترو ملک برہما سے | دریاے سندہ یعنی اٹک تک | | |
| ہندوستان | ۱۹۰۰ میل | | ۱۵۰۰ میل | | ۱۲ لاکھ میل | ۱۴ کروڑ سے زیادہ |

## قدامت ملک ہندوستان

پہلے حکام ہنود باشندے یہان کے طوفان نوح کے بعد راہ دراالنہر سے براہ پنجاب آکر گنگا کے قریب جانب شمال آباد ہوے اور نسل بڑھی زبان اونکی ہندی و سنسکرت کے خلاف تھی بعد اونکے مغرب سے کچھ شجاع مع برہمنون کے آئے اور انکو پہاڑون تک بھگا کر اپنا عمل کیا مگر لکھنے سے ناواقف تھے فقط برہمن کچھ حالات ماضیہ زبانی سکھاتے تھے جب کچھ شاعر پیدا ہوے اور مدح سلاطین مین کبت بمبالغہ خلاف قیاس تصنیف کیے جنکو پنڈتون نے بعد اونکے کسیکی زبانی یاد کرکے رست جانکر بلا تعین زمانہ درج کتب سنسکرت کیا اس وجہ سے وہ حال غیر معتبر ہی اور ایسا ہی حال اور ممالک خصوصاً چین و [illegible] و یونان کا بھی ہی فقط راجہ ہاے مشہور کے نام اور محاربات کی بلا قید زمانہ و مدت سلطنت ہر حاکم کی مجمل صحت ہوئی حصہ اول حکومت ہنود برہما کے دو فرزند تھے اول دچھہ پدر سورج جد خاندان سورج بنسی و بانی اجودھیا پوری اودہ دوسرا اتر پدر چاند جد خاندان چندر بنسی بانی و حاکم الہ آباد پراگ پس راجہ اکشواکو سورج بنسی حاکم و بانی اجودھیا پوری حاکم اول سے راجہ رامچندر بن راجہ دشرتھہ تک ستاوٴن حاکم اودہ کے ہوے اور زمانہ رامچندر کا بارہ سو سال و بروایت اٹھارہ سو سال قبل سنہ عیسوی سے ازروی تواریخ انگریزی کے پایا جاتا ہی یہ بڑا امور ہنود کا اوتار تریتا جگ مین ہوا مسماۃ کیکئی سوتیلی مادر کی نفسانیت سے بخوشی خود مع سیتا زوجہ و لچھمن چھوٹے بھائی کے جنگل مین رہے جب راون لنکا کا راجہ اس وجہ سے فقیر بنکر سیتا کو اوٹھا لیگیا کہ رامچندر مسماۃ سورپ نکھا اوسکی خواہر سے شادی کرنیوالے تب رامچندر نے مسمی سگریو کشکندہ نگر ملک دکن کے راجہ کی مدد کرکے اوسکے بھائی کو مارکر اوسے ملک دلایا پھر راون کو مارکر اوسکے بھائی بھبھیشن کو لنکا دیکر مع سیتا اپنے ملک مین آیا ذکر راجہ پیات کا راجہ پیات اولاد اتر پسر دوم برہما بانی خاندان چندر بنسی کا پرپوتا و جانشین بدہ فرمانروا پراگ الہ آباد کا ہوا اسکے یدو و انو و ترسو

ودرتہہوو پر شوہ یہ پانچ فرزند تھے یدو کے اولاد کرشنا و بلرام اور دو خاندان کرو و پانڈو ہوے کرو کی ہمت و
ثروت پانڈو سے زبردست تھی **ذکر راجہ جدہشٹر خاندان پانڈو و دریودہن خاندان کرو و پریچھت**
**فرمانروای ہستناپور کا** راجہ جدہشٹر خاندان پانڈو نے اپنی عظمت وشان سے اشومیدہ یعنی گھوڑے
کی قربانی کا ارادہ کیا یہ قربانی وہ کرتا ہے جسکا کوئی مقابلہ نکرسکے **دریودہن** راجہ خاندان کرو کو رشک آیا اسنے
قمار مین کل ملک وزوجہ تک کو جیت کر اوسے حسب شرط قمار بمیعاد بارہ سال جنگل کو نکال دیا بعد گذرنے میعاد کے
بوجہ وعدہ خلافی بمیدان کروچھیتر قریب تھانیسر ملک پنجاب کے بشرکت چھپن نسلین یدو کے جانبین مین اٹھارہ روز
تک بڑے مہابھارت سے مع چند راجاؤن کے دریودہن کو مار کر مع کرشنا و بلرام اپنے بھائیون کے دوارکا کو گئے
وہان کرشنا مارے گئے اور خود مع بلرام کوہ ہمالہ پر برف مین دب گئے اور راجہ پریچھت پوتا جدہشٹر کا جانشین ہوا
بعد چندے ہستناپور تخت گاہ انکی طغیانی سیلاب گنگا مین ڈوب گئی **ذکر سیس ناگ خاندان تکشک**
**سانپون کی اولاد و راجہ مہانند تکشکی حاکم صوبۂ بہار بدہ پرست مطیع داراب شاہ و جنگ**
**با سکندر و راجہ چندرگپت ولد مہانند کا** تخمیناً چھہ سو سال قبل عیسی سے سیس ناگ سانپون کی اولاد راجہ
خاندان تکشک نے تاتار سے آکر ہندوستان شمالی کو فتح کرکے شہر پاٹلی پوترہ کو قریب پٹنہ کے تخت گاہ مقرر کرکے
راج کا نام مگدہ دیس رکھا اسمین صوبہ بہار و ممالک شمالی داخل تھے و راجہ مہانند تکشکی حاکم صوبۂ بہار مع اپنی قوم
کے بدہ پرست تھا یہ بدہ پانچ سو چالیس سال قبل عیسے کے صوبہ بہار مین پیدا ہوا اور گیاجی مقام رہا اور ملک ہند عہد دارا
سے تا زمانہ سکندر اعظم دو سو سال مع راجہ مہانند و دیگر راجون کے باج گذار ایران کا رہا مگر مہانند نے بیس ہزار سوار اور
دو لاکھ پیادے سے سکندر کو تسلیع یار اپنے ملک مین آنے ندیا جب مہانند کو اوسکے وزیر چانک نے مرواڈالا تب
اوسکے آٹھ فرزندون نے قبل زمانہ تین سو پندرہ سال عیسوی کے بارہ سال بالاتفاق سلطنت کی مگر راجہ چندرگپت
فرزند لئیق اوسکا جو زن قوم حجام سے پیدا تھا بوجہ ناقدری اپنی کے چانک وزیر سے سازکرکے ساتون بھائیون
کو قتل کراکے چوبیس سال باستقلال سلطنت کرکے دو سو بانوے سال قبل زمانہ عیسیٰ کے مرگیا پھر اور راجہ ذی علم
عالی خاندان گذرے اور شہرکیمین ہنواکر سوداگری و علم سنسکرت کی ترقی کی **ذکر حملات مغربی داراب بن بہمن**
**و دارا بن داراب ایرانی و سکندر اعظم رومی و ابی سریز راجہ کشمیر و ٹیکسا ٹیلز راجہ سندہ و پور**
**راجہ ہستناپور کا** داراب بن بہمن ایرانی نے پانچ سو اٹھارہ سال قبل عیسیٰ کے تخت کیخسرو بن سیاوش بن
کیکاوس پر فرمانروا ہوکر بعد گستاسپ پدر اسفندیار کے ہند مین یونان سے سندہ و پنجاب تک بہت ملک سر کرکے
خاندان تکشک کو بھی مطیع کیا دو سو سال تک ہندوستان باج گذار ایران کا رہا ہند سے طلای خالص اور ممالک سے
چاندی خراج آتا تھا بعد اوسکے دارا اوسکا فرزند فرمانروا ہوکر بدستور خراج لیتا رہا اور کوئی حملہ ہند پر نہین کیا آخر سکندر

کے مقابلے مین وزیرون سکے ہاتھہ سے مارا گیا اور **سکندر رومی** کے عہد مین **ابی** سر راجۂ کشمیر و کوہستان خاندان ناسامرم و **ٹیکسا ٹیا** چندر بنسی راجہ دوآبہ سندہ و ساگر و **پورس** چندر بنسی راجہ ہستناپور یہ تینون فرمانروای ہند تھے جب سکندر بعمر تیس سالہ ایران سر کر کے سندہ کے پار آیا راجہ ٹیکسا ٹیا نے حاضر ہو کر دعوت کی اور ابی سر نے مع چند تحائف اپنے بھائی کو خدمت سکندر مین جلد روانہ کیا مگر پورس نے ہیدات مین مقابلہ کیا سکندر نے دس کوس کا چکر کھا کر گیارہ ہزار فوج سے جہلم کے پار آکر پورس کے فرزند کو مارا اور پورس کی جرات دیکھکر اوسکی جان بخشی کی اور راہ دریا کی اپنے قبضے مین رکھنے کو ایک شہر دریا کے دونون طرف آباد کیا اور دوآبہ چج ملک درمیان جہلم و چناب کا بھی پورس کو دیا وہ مدت العمر خیر خواہ رہا پھر سکندر دریاے راوی کے پار آیا اور مقام سنگلا مین سولہ ہزار تاتاریون کو جو ہند مین بسے تھے مار کر ستر ہزار کو قید کر کے باندہ کو ہیارہ دن پر بھگا دیا پھر **راجہ چندر گپت** حاکم مگدہ دیس نے جسکا ذکر چال خاندان تکشک سلطنت مہانند مین مع جنگ مہانند کے درج ہی سکندر سے ملاقات کر کے شہر پاٹلی پوتر کی تعریف کی سکندر نے وہان کا قصد کیا فوج کا حوصلہ نہ پڑا سکندر نے چاہا کہ وطن سے فوج تازہ لا کر صوبہ بہار ہند کو سر کرے مگر بابل کے دلدل مین بخار آیا بتیس سال کی عمر مین قضا کی **ذکر راجہ ہای خاندان اگنی کل کا** راجہ ہای خاندان اگنی کل جنکا نام نہین معلوم ہی اوجین صوبہ مالوہ تخت گاہ مقرر کر کے تخمیناً دو سو سال قبل زمانہ عیسوی کے فرمانرواے ہند ہوے جبسے برہمنونکی قدر ہوئی نیا دین ایجاد کیا بدہ کی پرستش اوٹھائی بدہ پرست جزیرہ لنکا و برہما مین جا بسے اگنی کل کے چار فرقے ہوے اوسمین پری مار فرقے کی بڑی حکومت ہوئی نربدہ پار میانہ ہند ممالک مغربی تک انکی سلطنت تھی **ذکر راجہ بکرماجیت کا** یہ راجہ خاندان پری مار امین قبل زمانہ چھپن سال عیسوی کے بڑا نامور اور عاقل تخت گاہ اوجین کا فرمانروا ہوا علم سنسکرت کو ترقی دی کالی داس شاعر نے بھی اوسکے عہد مین فروغ پایا سال سمت اوسیکا جلوس ہی آخر پیرانہ سالی مین سالباہن سے شکست کھا کر مارا گیا **ذکر کرنا دیو کا** زمانہ سلطنت پری مار امین اولاد اندر سے کرنا دیو یعنی مہاکرن مکر بانی راج مگدہ دیس کا ہوا چھہ پشت تک یہ خاندان مگدہ دیس کے حاکم رہے مگر یہ ہر دو خاندان پری مار و اندر بہت جلد برباد ہوے اور ہند مین ضعف آیا **ذکر راجہ اننگپال و پرتھی پال کا** جو راجہ خاندان توارا کا اولاد پانڈو سے حاکم دہلی کا تھا اوس سے اننگپال تک انیس حاکم اس خاندان کے دہلی مین ہوے بعد زمانہ پرتھی پال اوس اننگپال کے مسلمانون کا زمانہ آیا پانچسو سال تک سلطنت اسلام باشوکت رہی

## جدول خلاصہ بخلاصہ حالات فرمانروایان حکام ہنود مع حملات مغربی مندرجہ حصۂ اول تا آغاز سلطنت اہل اسلام

| نام خاندان | نام حاکم | نام تخت گاہ | زمانہ | کیفیت خلاصہ اخلاصہ حکومت حکام |
|---|---|---|---|---|
| سورج بنسی | اکشواکو | اجودھیا | • | برہما کے دو فرزند ایک دچھہ پدر سورج<br>اتر پدر چاند جد خاندان چندر بنسی کے |
| 〃 | راجہ رامچندر بن راجہ دسرتھ | اودہ | بارہ سو بروایت اٹھارہ سو سال قبل زمانہ عیسی | راجہ اکشواکو سے اسکے وقت تک ساٹھ<br>چندے جنگل مین رہکر کشکندہ نگر ملک وکر<br>دیا اور راون حاکم لنکا کو بوجہ اوٹھا لیجا<br>مارکر لنکا اوسکے بھائی بھبھیشن کو دیکر<br>ملک مین آیا + |
| چندر بنسی | راجہ پیات | الہ آباد | • | یہ پوتا و جانشین بانی بدہ اولاد<br>پانچ فرزند و دو خاندان ایک کرو دوسرا<br>کرو کی بڑی شہرت ہوئی + |
| پانڈو | جدہشٹر | • | • | اسنے گھوڑے کی قربانی کا ارادہ کیا<br>تمام ملک و زوجہ اپنی کو ہار کر بعد بارہ سال<br>مع بلرام و کرشنا کے دوارکا مین آیا وہا<br>اور جدہشٹر کوہ ہمالہ کی برف مین دب کر |
| کرو | دریودہن | • | • | یہ بمقام کوروچھیتر قریب تھانیسر ملک پنج<br>مین مع چند راجاؤن کے بڑی مہابھ |
| پانڈو | راجہ پریچھت | ہستناپور | • | یہ پوتا و جانشین جدہشٹر کا ہی بعد چندے<br>سیلاب گنگا مین ڈوب گئی |
| تکشک سانپون کی اولاد | راجہ سیس ناگ | پاٹلی پوترہ مگدہ بہار | تخمیناً ۶ سو سال قبل عیسے | یہ خاندان سانپون کی اولاد مشہور ہی تا<br>اسکی حکومت مین صوبہ بہار و ممالک |
| ایضاً | مہانند قوم بدہ پرست | صوبہ بہار | ۵ سو ۲۰ سال قبل زمانہ عیسے کے پیدا ہوا اور گیا جی مقام رہا | یہ شاہ داراب کا مطیع ہوا عہد سکندر دو سو<br>کا رہا اسنے بیس ہزار سوار و دو لاکھ پیادہ<br>وزیر چانک نے مروا ڈالا پھر آٹھ فرزند او<br>۵ ا سال زمانہ عیسے سے بارہ سال با |

| نام خاندان | نام حاکم | نام تختگاہ | زمانہ | کیفیت خلاصۃ الخلاصہ |
|---|---|---|---|---|
| تکشک سانپونکی اولاد | چندرگپت بن مہانند از بطن زن قوم حجام | . | دوسو بائیس سال قبل زمانہ عیسے کے مرا | اسنے ساتون بھائیون کو چاناکیہ سے ملکر قتل کراکر چوبیس سال خود حکومت کی اور سکندر سے ملاقات کی بعد اسکے اور راجہ لوگ عالیخاندان کے گذرے اور سرکین منکر سوداگری اور علم سنسکرت کی ترقی ہوئی — |
| حملات عجمی | داراب بن بہمن | ایران | ۵سو ۸۱ سال | اسنے دریاے یونان وسندھ وپنجاب خاندان تکشک تک سرکر کے مطیع کیا اور ہند سے خراج لیا — |
| | دارا بن داراب | " | قبل زمانہ عیسے | اسنے کوئی حملہ ہند پر نہین کیا اور سکندر کے مقابلے مین اپنے وزیرونکے ہاتھ سے مارا گیا — |
| . | ابی سریز | کشمیر | . | اسنے اپنے بھائی کو مع تحائف چند سکندر کی خدمت مین جلد روانہ کیا |
| چندربنسی | ٹیکسا ٹیلز | دوابہ سندھ ساگر | . | یہ خود سکندر پاس مع دعوت حاضر ہوا — |
| ایضاً | پور | ہستناپور | . | یہ برسات مین سکندر سے مقابلہ کرکے بعد ہارجانے اپنے فرزند کے |
| داخل حملات مغربی | سکندر اعظم رومی | روم و ایران | . | حاضر ہوا اور دوآبہ رچ و ملک میانہ جہلم وچناب کا سکندر نے اسے دیا — یہ بعمر تیس سال ایران سرکر کے ہند مین آیا اور ابی سریز راجہ کشمیر و ٹیکسا ٹیلز راجہ سندھ و پور راجہ ہستناپور مذکورین کو مطیع کرکے دو طرف دریاے جہلم کے ایک شہر بنوایا اور زبانی چندرگپت بن راجہ مہانند مذکور کے شہر پاٹلی پوتر کی تعریف سنکر وہانکا قصد کیا مگر فوج کا حوصلہ نہ پڑا آخر وقت معاودت بعمر ۳۲ سال بابل کے [illegible] مین ادبار زدہ بیمار ہو مرگیا — |
| اگنی کل | نامعلوم | اوجین صوبہ مالوہ | دو سو سال قبل زمانہ عیسے | ان کے عہد مین برہمنون نے دین نیا ایجاد کیا بدھ پرستی موقوف کی وہ جزیرہ لنکا و برہما چین چلا گیا اور اگنی کل کے چار فرقے ہوئے اومین پرمار فرقے کی بڑی زبردست حکومت تھی اور بسا ہند ممالک مغربی تک تھی — |

| نام خاندان | نام حاکم | تخت گاه | زمانہ | کیفیت خلاصتہ الخلاصہ |
|---|---|---|---|---|
| پری مارا | راجہ بکرماجیت | . | چهپن سال قبل زمانہ عیسی | اسکے عہد مین کالی داس شاعر و سنسکرت کی ترقی ہوئی سال سمت ہوس اسکا ہے آخر پیرانہ سالی مین سالباہن سے شکست کھاکر مارا گیا یہ رانام آور عاقل و عادل تھا۔ |
| اولاد اندر | کرناد یو یعنی مہاکرن | مکدہ دیس | . | زمانہ پری مارا سے چھہ پشت تک یہ قوم حکومت کرتے مع فرقہ پری مارا کے بہت جلد برباد ہوئی |
| توار اولاد پانڈو | انند پال و پرتھی پال | دہلی | . . | خاندان توار اولاد پانڈو کے اکیس راجہ انند پال تک ہوئے پھر بعد پرتھی پال نواسہ و جانشین انند پال کے مسلمانون کا زمانہ آیا اور سلطنت اسلام پانچسو سال تک باشوکت رہی۔ |

## دوسرا حصہ عملداری سلطنت اسلام تا اختتام سلطنت خاندان تیموریہ اس مین نوخاندان کے نو باب

## بدین تفصیل ہین بیت

از خلیفہ[1] غزنوی[2] غوری[3] غلامان[4] خلجیان[5] تغلق[6] و سادات[7] ولودی[8] تامغلیہ[9] خاندان

## باب اول حکومت خلفای عباسیہ تا ۱۲۵۸ عیسوی ذکر خلیفہ ولید کا

محمد قاسم برادرزادہ حجاج بن یوسف ثقفی حاکم بصرہ سپہ سالار خلیفہ ولید بن عبد الملک ۷۱۲ عیسوی مین بعمر بیس سالہ چھہ ہزار فوج سے سندہ پر آیا اور راجہ داہر حاکم گجرات کو مار کر چتوڑ پر فوج کشی کی اوس وقت ہندوستان بدین تفصیل طوایف الملوک ہوچکا تھا کہ پرتھی پال نواسہ و جانشین انند پال خاندان توار حاکم دہلی و گجرات خودمختار و چتوڑ بقبضہ گہلوٹ و قنوج بقبضہ کوروں وراج اوجین کا مفقود دیپ کنارہ دریا سے اور واقع درمیان ملک پورب ملک ہسپانیہ سے دریای گنگ تک زیر حکومت خلیفہ ولید کے ہوگیا اور ہارون رشید پانچوین خلیفہ عباسیہ کے بعد مامون رشید اوسکے پسر کو راجپوتون نے شکست دی صرف شہر بغداد مع مضافات اوسکے قبضے مین رہا

**ذکر اسمعیل سامانی کا** یہ شخص صوبہ دار ماوراء النہر و خراسان کا مع اور صوبون کے خلیفہ بغداد سے منحرف ہوکر ۲۷۹ ہجری مطابق ۸۹۲ء مین کابل و قندھار و زابلستان پر قبضہ کرکے بخارا کو دار السلطنت بنا کر بادشاہ ہوگیا نوے برس تک اس خاندان مین چار بادشاہ ہوئے **ذکر الپتگین کا** بعد سلطنت چارم خاندان سامانیہ کے الپتگین حاکم خراسان نے حسب مرضی امرا کے بادشاہ متوفی کے چچا کو جانشین تجویز کیا مگر منصور بن شاہ متوفی قبل اسکے بادشاہ ہوگیا تب الپتگین نے خوف سے منحرف ہوکر ۳۵۱ ہجری مطابق

سنہ ۹۶۲ عیسوی مین غزنین دارالسلطنت مقرر کرکے کابل و قندھار تک پر اپنا قبضہ کیا بعد پندرہ سال سلطنت کرکے ۳۵۲ ہجری مطابق ۹۷۵ عیسوی مین وفات کی پھر **اسحاق بن الپتگین** نے سنہ ۳۶۵ ہجری مطابق ۹۷۵ عیسوی مین جلوس کرکے منصور شاہ بخارا کو شکست دیکر پروانہ مستقل اپنی سلطنت کا لکھا لیا اور دو سال سلطنت کرکے ۳۶۷ ہجری مطابق ۹۷۷ عیسوی مین وفات کی **ذکر سبکتگین کا** سبکتگین شاہزادہ ایران بن جوقان کو الپتگین نے نصر حاجی نامی تاجر ترکستان سے حسب اتفاق خرید کیا اور بعد تعلیم ایک سال کے سپہ سالار و وکیل مطلق کیا اوس سے بہت کار نمایان ہوے بعد اسحاق کے اوسنے الپتگین کی دختر سے عقد کرکے ۳۶۷ ہجری مطابق ۹۷۷ عیسوی مین جلوس کرکے اوسی سال لاہور و ملتان ملک جیپال اور اکثر قلعہ ہند کے فتح کیے اور جیپال کو قید کرکے باقرار خراج رسانی کے رہا کیا مگر وہ بصلاح اپنے ارکین برہمنون کے منحرف ہوگیا اور بمدد راجہ دہلی و اجمیر و کالنجر و قنوج کے ایک لاکھ فوج سے کنارہ لمغان پر سندھ کی پچھم طرف شکست کھا کر نیلاب کے کنارے تک بھاگا پھر سبکتگین نے کوئی حملہ ہند پر نہین کیا اور بیس سال سلطنت کرکے ۹۹۷ عیسوی مین حدود بلخ موضع ترمد مین بعمر چھپن سال کے قضا کی اور امیر اسمعیل چھوٹا فرزند چار ماہ فرمان روا رہا پھر محمود غزنوی بڑے فرزند نے اوسی سال اوسے گرفتار کرکے جلوس فرمایا اور سنہ ۷۰۵ عیسوی سے ۹۹۷ عیسوی تک از عہد خلیفہ ولید تا سبکتگین و امیر اسمعیل دو سو بانوے سال سلطنت کی

## جدول خلاصہ حکومت خلفا ہند رجہ حصہ دوم باب اول از سنہ ۷۰۵ عیسوی تا سنہ ۹۹۷

### عیسوی میعادی دو سو بانوے سال عہد سبکتگین و امیر اسمعیل

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت سلطنت | سال وفات | خلاصہ انتخاب حالات خلفا تا سبکتگین و امیر اسمعیل بن سبکتگین سنہ ۹۹۷ عیسوی |
|---|---|---|---|---|---|
| خلیفہ ولید بن عبدالملک | سنہ ۷۰۵ عیسوی مین ہند پر قبضہ پایا | بغداد دارالخلافت | ۸۶۱ء تک تا ماموں رشید چھٹے خلیفہ ہوے | ۸۶۱ء مین حکومت خلفا کی ختم ہوئی۔ | محمد قاسم برادرزادہ حجاج بن یوسف ثقفی حاکم بصرہ اسکے سپہ سالار نے دریاے اٹک واقع درمیان ملک ہسپانیہ سے گنگ تک قبضہ کیا اور بعد ہارون رشید پانچوین خلیفہ عباسیہ کے ماموں رشید اوسکے فرزند نے راجپوتون سے شکست کھائی صرف بغداد قبضہ مین رہا پھر ڈیڑھ سو سال تک کوئی حملہ نکیا |
| اسمعیل سامانی صوبہ دار خراسان | سنہ ۲۷۹ ہجری و سنہ ۸۹۲ ع | بخارا | ۹۰ برس تک چار بادشاہ ہوے | ۔ | اپنے خلیفہ بغداد سے منحرف ہوکر کابل و قندھار و زابلستان تک قبضہ کیا نوے سال اس خاندان کے چار بادشاہون نے سلطنت کی |

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت سلطنت | سال وفات | خلاصۃ الخلاصہ حالات خلفاء سبکتگین و امیر اسمعیل بن سبکتگین سنہ ۹۹۷ عیسوی تک، |
|---|---|---|---|---|---|
| الپتگین | سنہ ۳۵۱ ہجری وسنہ ۹۶۲ ع | غزنین | ۱۵ سال | سنہ ۳۶۵ ہجری وسنہ ۹۷۵ ع | یہ منصور کے بادشاہ ہونے پر منحرف ہو کر کابل و قندہار پر قبضہ کرکے غزنین کا بادشاہ ہوا۔ |
| اسحاق بن الپتگین | سنہ ۳۶۵ ہجری وسنہ ۹۷۵ ع | ایضاً | دو سال | سنہ ۳۶۷ ہجری وسنہ ۹۷۷ ع | اسنے منصور بادشاہ بخارا کو شکست دیکر پروانہ مستقل اپنی سلطنت کا لکھالیا۔ |
| امیر ناصر الدین بن سبکتگین بن جوقان | سنہ ۳۶۷ ہجری وسنہ ۹۷۷ عیسوی | جلوس و مدفن غزنین وجائے وفات ترمذ حدود بلخ | سلطنت بیس سال عمر ۵۶ سال | شعبان سنہ ۳۸۷ ہجری وسنہ ۹۹۷ عیسوی | یہ شاہزادۂ ایران غلام الپتگین کا ہے اسنے دختر امیر الپتگین سے عقد کرکے بعد منصور بن الپتگین کے غزنین کا بادشاہ ہو کر جیپال کو دوبار شکست دیکر لاہور و ملتان و دیگر قلعہ ہاے ہند پر اپنا قبضہ کیا۔ |
| امیر اسمٰعیل بن سبکتگین | شعبان سنہ ۳۸۷ھ وسنہ ۹۹۷ ع | بلخ | چار ماہ | سنہ ۳۸۷ھ وسنہ ۹۹۷ ع مین گرفتار ہوے | اسنے چار ماہ سلطنت کی پھر محمود غزنوی نے اسے گرفتار کرکے جلوس فرمایا۔ |

## دوسرا باب ذکر حکومت خاندان غزنویہ از سنہ ۹۹۷ع تا سنہ ۱۱۸۹ع آخر سلطنت خسرو ملک

## ذکر سلطان محمود غزنوی کا مع ۱۲ حملہ ہند کے

بعد امیر ناصر الدین سبکتگین کے امیر اسماعیل چھوٹے فرزند ولیعہد نے بلخ مین جلوس کیا مگر سلطان محمود غزنوی نے اوسی سال بعد چار ماہ کے نیشاپور سے آکر فتحیاب ہو کر تخت غزنین پر جلوس فرمایا یہ بڑا اولوالعزم و شجاع و عادل و دین دار تھا اسنے ملک ماوراء النہر بحیرۂ خضر سے اٹک تک قابض ہو کر ہند پر بارہ حملے کیے **حملہ اول** پانچوین اگست سنہ ۱۰۰۱ عیسوی مطابق شوال سنہ ۳۹۱ ہجری مین جیپال والی لاہور و پشاور کو قید کیا پھر شہر بھٹنڈا راجہ پٹیالہ کی عملداری کو لوٹا اور افغانان مددگاران جیپال کو قتل کیا جیپال باقرار اداے زرفدیہ رہا ہو کر اپنے فرزند انندپال کو جانشین کرکے حسب رواج اوس زمانہ کے آگ مین کود کر جل مرا **دوسرے حملے** سنہ ۱۰۰۴ عیسوی مطابق سنہ ۳۹۵ ہجری مین بوجہ نہ پہونچنے خراج کے قلعہ راجہ بھٹیا کو جو جانب شمال بیکانیر و جنوب ملتان کے ہے فتح کیا اور راجہ نے آپکو مار ڈالا **تیسرے حملے** سنہ ۱۰۰۵ عیسوی مطابق

سنہ ۳۹۶ ہجری مین ابوالفتح لودی وراجہ انندپال پرچڑھائی کرکے راجہ کو کشمیر تک بھگا کر ابوالفتح کو مطیع کرکے سابق سنے دوچند خراج مقرر کروالیا **چوتھے حملے** سنہ ۱۰۰۸ عیسوی مطابق سنہ ۳۹۹ ہجری موسم بہار مین بعد فراغ جنگ ایلک خان حاکم تاتار کے راجہ انندپال والی لاہور وراجہ اوجین وگوالیار وکالنجر و دہلی و اجمیر مددگاران انندپال پر بمقابلہ فوج کثیر بڑے جرثقیل سے فتح پائی چالیس ہزار مسلمان اور دوچند ہنود قتل ہوے پھر قلعہ نگرکوٹ پر حملہ کرکے خزانہ مفصلۂ ذیل جمع راجہاے ہند کا جو راجہ بھیم کے عہد سے وہان جمع تھا لیکر غزنین مین آکر تین دن تک بڑا جشن کیا دینار طلائی ساٹھ لاکھ خشت طلائی ونقرئی سات سو من طلای خالص ذوسومن نقرہ خالص دوہزار من جواہرات موتی ومونگا وہیرا ولعل بیس من **پانچوین حملے** سنہ ۱۰۱۰ عیسوی مطابق سنہ ۴۰۱ ہجری مین بعد فتح ملتان ابوالفتح لودہی کو قید کیا **چھٹے حملے** مین دوسرے سال تھانیسر واقع پنجاب کے مندر جگ سوم کو لوٹ پھونک کر بہت ہنود کو قید کیا **ساتوین و آٹھوین حملے** مین تین سال کے بعد دو دفعہ کشمیر پر حملہ کیا اور ہنگام مراجعت فوج راہ بھول گئی بہت آدمی سردی مین مرگئے **نوین حملے** سنہ ۱۰۱۸ عیسوی مطابق سنہ ۴۰۹ ہجری مین ایک لاکھ سوار اور بیس ہزار پیادے اور فوج ممالک مفتوحہ جدید سے لیکر سات دریا عبور کرکے تین ماہ مین پشاور ہوکر کشمیر کے قریب زیر کوہ سب دریاپاے آب اوترکر جمنا پار ہوکر قنوج مین آکر راجہ کی تاج بخشی کرکے اوسکی مددگاری کا اقرار کیا پھر متھرا جاے ولادت کرشن کے مندرون کو مسمار کرکے ترپن ہزار ہنود کو قید کرکے خزانہ بیشمار لوٹ لیگیا **دسوین حملے** سنہ ۱۰۲۲ عیسوی مطابق سنہ ۴۱۳ ہجری مین راجہ نندا والی کالنجر ملک بندیلکھنڈ پر بمددگاری راجہ قنوج کے یورش کیا مگر راجہ قنوج قبل پہونچنے سلطان محمود کے قتل ہوچکا تھا سلطان سے کچھہ اسکا تدارک نہو سکا **گیارہوین حملے** سنہ ۱۰۲۳ عیسوی مطابق سنہ ۴۱۴ ہجری مین جیپال دوم راجہ لاہور جانشین انندپال پر یرغا کرکے چھاؤنی مسلمانون کی لاہور مین قائم کی **بارہوین حملے** ماہ ستمبر سنہ ۱۰۲۴ عیسوی مطابق دسوین شعبان سنہ ۴۱۵ ہجری مین سواے لشکر خاصہ کے تیس ہزار سوار ترکستان سے لیکر ماہ اکتوبر یعنی نصف رمضان کو ملتان مین آکر بیس ہزار اونٹ پر اسباب زادراہ خوراک لدواکر براہ ترکستان اجمیر کو لوٹتا ہوا سومنات آیا اول روز مندر پر زینہ لگاکر دو روز برابر حملے کرکے فوج پسپا ہوئی تیسرے روز قرب وجوار کے راجہ اور سردار بیرم دیو و دابشلیم امراے گجرات سومنات کی مدد کو آے سلطان دعا سے فتح کرکے جان سے ہاتھہ دہوکر حملہ آور ہوا اور فتح پائی پھر مندر مین جاکر تبر سے خود سومنات کی ناک کاٹی یہ بت سنگین دو گز گڑا تین گز کھڑا تھا برہمنون نے وزیر کو راضی کرکے بوزن دوچند سونے کے بت کو تبدیل کرنا چاہا سلطان نے نمانا اور بت توڑا اوسکے شکم سے

ہیرا اور جواہرات چند حصے زیادہ اوس زر سے نکلا جو برہمن دیتے تھے پھر ہنگام معاودت ملتان کے ریگستان مین جاٹون سے چند حملے کیے اور ۱۰۲۵ء مین جاٹ بھی قرار واقعی سزایاب ہوئے اور خراسان بھی فتح کیا اور اونتیسوین اپریل ۱۰۳۰ عیسوی مطابق شب پنجشنبہ تیئیس ۲۳ ربیع الآخر ۴۲۱ھ ہجری کو ترسٹھہ سال کی عمر مین پینتیس ۳۵ سال سلطنت کر کے بعارضہ سل رحلت کر کے عین بارش مین رات کو قصر فیروزہ غزنین مدفن ہوا اسکو بعض مورخ منصف عادل خداپرست اور بعض ظالم حریص لوٹیرا لکھتے ہین ان سے معلوم ہوتا ہی کہ تعصب مذہبی بہت تھا اور صاحب رعب اور حلم کا پاس اور بدبر تھا اور صرف فضول سے نفرت تھی فردوسی و عنصری وانوری خان بغدادی منجم اسکے مصاحب تھے اور مساجد و مدارس بکثرت تعمیر کیے اور علماے ہر علم واسطے تعلیم کے مقرر کیے **ذکر جلال الدین جمال الملت سلطان محمد و شہاب الدین جمال الملت سلطان مسعود برادران توام کی جنگ و سلطنت کا** اگرچہ یمین الدولہ امین الملت سلطان محمود غزنوی سنے واسطے رفع فساد کے حکومت ماوراءالنہر جسکی تختگاہ جرجان تھی سلطان محمد بڑے فرزند کو اور اپنی قلمرو کی حد شرقی سلطان مسعود کو دی مگر جب بعد سلطان محمود کے سلطان محمد تخت نشین ہوے اور تین صوبہ مفتوحہ مسعود برحسب خواہش مسعود سکہ و قبضہ و خطبہ اونکا منظور نکر کے باہم لڑ کے محمد گرفتار ہوکر اندھے کیے گئے اور مسعود تیسری شوال ۴۲۱ھ ہجری مین اوسی سال تخت نشین غزنین کے ہوے اور سلجوقیون کو واسطے رفع فساد کے کچھہ ملک غزنین کا دیا اور ۱۰۳۳ عیسوی مین مسعود نے کشمیر لیا اور سلجوقیون کے پچھم طرف ہٹانے کا انتظام کیا ۱۰۳۶ عیسوی مین ہانسی کا قلعہ سر کر کے مندر گرا ئے اور اپنے فرزند کو ملتان و ماوراءالنہر دیا پھر طغرل بیگ ترکمان سے شکست کھا کر ایک مقام اوسکے رہنے کو اپنے ملک مین دیکر اوسے راضی کیا بعد چندے ترکمانون نے قابو پاکر حملہ کیا سلطان مع خزانہ و محمد بصیر اپنے بھائی اندھے کے دریاے سندھ کے کنارے پر آکر اپنی فوج مین گرفتار ہوکر دس سال سلطنت کر کے ۱۰۴۰ عیسوی مطابق ۴۳۲ھ ہجری کو پینتالیس سال کی عمر مین شہید ہوے اور فوج نے محمد بصیر کو دوسری بار تخت پر بٹھایا جسکو مودود نے اوسی سال مع اوسکے فرزند کے مارڈالا **ذکر ابوالفتح قطب الملک شہاب الدولہ امیر مودود بن سلطان مسعود کی سلطنت کا مع نام و مدت حکومت چار بادشاہ جو بعد ان کے فرمانروا ہوے** سلطان مودود کو بعد قتل پدر کے روساے غزنین سنے تخت غزنین پر بٹھایا اسنے اوسی سال ۴۳۲ھ ہجری مین محمد بصیر اور اوسکے فرزند احمد مخبوط کارکن سلطنت سے خون پدر کا بدلا لیا اور اپنے بھائی دعویدار سلطنت پر فتح پائی مگر ترکمانون کی سرکشی سے ایسا تنزل آیا کہ ہنود سنے دہلی و تھانیسر و نگرکوٹ وغیرہ پر قبضہ کر کے بدستور مندر

بناکر بت پرستی جاری کی سلطان مودود نے نوسال سلطنت کرکے سنہ ۱۰۴۹ عیسوی مطابق ۲۴ رجب سنہ ۴۴۱ ہجری مین رحلت کی **ف** بعد ابو جعفر مسعود بن مودود طفل چار سالہ چھ یوم و ابو الحسن علی بن مسعود دو سال و سلطان عبد الرشید بن محمد بصیر ایک سال اور بعد قتل طغرل حاجب کے جو چالیس روز سلطنت کرکے بقصاص خون سلطان عبد الرشید و دیگر شاہزادگان کے قتل ہوا فرخ زاد بن مسعود چھ سال یہ چار بادشاہ جملہ نوسال سنہ ۱۰۵۸ عیسوی مطابق سنہ ۴۵۰ ہجری تک فرمانروا ہوے نام انکا واقعات ہند مین نہین ہے **ذکر سلطنت ظہیر الدولہ سلطان ابراہیم بن مسعود غزنوی کا** سنہ ۱۰۵۸ عیسوی مین سلطان ابراہیم عابد متشرع صاحب علم سریر آرا ہوے اور باقرار رفع شر کے ملک مفتوحہ ترکمانون کا اونھین کو لکھدیا اور جانب پورب ہند کے فوج کشی کرکے دور تک گشت کرکے ایک لاکھ ہنود کو قید کرکے چالیس سال سلطنت کی سنہ ۱۰۹۸ عیسوی مطابق سنہ ۴۹۲ ہجری مین رحلت کی پھر **علاء الدولہ مسعود بن سلطان ابراہیم** رحم دل نیک سیرت سریر آرا ہوے انکے عہد مین سولہ برس تک کوئی ہنگامہ و فساد نہین ہوا **ف** اسنے اعز الدین حسین رئیس زادہ کا اپنی دختر سے عقد کرکے غور کا حاکم کیا جسکے سات فرزند سبع سیارہ مشہور ہین اور بعض کتاب مین بعد ان کے کمال الدولہ شیرزاد انکے فرزند کا ایکسال سلطنت کرکے ارسلان شاہ اپنے بھائی حقیقی کے مقابلے مین مارا جانا تحریر ہے اور بعض اقوال سے ارسلان شاہ کا بعد اپنے پدر کے بلافصل سلطنت کرنا ثابت ہے **ذکر سلطنت سلطان الدولہ ارسلان شاہ کا** ارسلان شاہ بن مسعود بن ابراہیم نے جلوس کرکے اپنے بھائیون کو قید کیا مگر بہرام نے اپنے ماموں ترکمان سنجر کی مدد سے اسکو نکال دیا مگر یہ فتحیاب ہوکر تین سال سلطنت کرکے ستائیس برس کی عمر مین مارا گیا **ذکر سلطنت معز الدولہ بہرام شاہ اور وجہ عداوت خاندان غزنی و غوری کا** بہرام شاہ بن مسعود بن ابراہیم نے تخت نشین ہوکر قطب الدین غوری بن اعز الدین حسین حاکم غور داماد علاء الدولہ سلطان مسعود بن سلطان ابراہیم کو بخطای بزرگ قتل کروایا پھر قطب الدین کے بھائی سیف الدین سے شکست کھاکر پھر بعد فتح یانے سیف الدین کو بھی بعد تشہیر کے قتل کراکے علاء الدین سیف الدین کے بھائی سے شکست کھاکر ہند کو بھاگا آخر پینتیس ۳۵ سال سلطنت کے بعد سنہ ۱۱۵۲ عیسوی مطابق سنہ ۵۴۷ ہجری مین فوت ہوا اور خاندان غزنین کی حکومت دریاے سندھ ممالک مغربی سے خارج ہوئی **ذکر سلطنت خسرو شاہ بن بہرام شاہ و خسرو ملک کا** خسرو شاہ نے لاہور کو دار السلطنت بنایا اور کوئی ملک نہ پایا سات برس سلطنت کرکے سنہ ۵۵۵ ہجری مین رحلت کی پھر **خسرو ملک** اوسکے فرزند نے مثل اپنے بزرگون کے تمام

صوبون ہندوستان پر قبضہ کیا اور علاءالدین مذکور نے اپنے بھائی محمد غوری دوم سے مدد لیکر بعد جنگ کے صلح کی بعد چار برس کے محمد غوری دوسری بار حملہ کرکے ناکام رہا پھر تیسرے حملے مین فریب سے قابو مین لاکر ۱۱۸۶ سنہ عیسوی مطابق ۵۸۲ سنہ ہجری مین لاہور بھی لیکر حکومت خاندان غزنین کی روے زمین سے اوٹھائی خاندان غوری مین سلطنت آئی غرضکہ ابتدای ۹۷۶ سنہ عیسوی مطابق ۳۶۷ سنہ ہجری عہد سلطنت امیر ناصرالدین سبکتگین سے لغایت سلطنت خسرو ملک ۱۱۸۶ سنہ عیسوی مطابق ۵۸۲ سنہ ہجری دوسو پندرہ سال قمری یعنی دوسو بارہ سال عیسوی تک اٹھارہ بادشاہان غزنین نے مع طغرل کے سلطنت کی

## جدول خلاصہ حکومت خاندان غزنین مندرجہ باب دوم از ۹۹۷ سنہ عیسوی سلطنت محمود غزنوی تا ۱۱۸۶ سنہ عیسوی سلطنت خسرو ملک

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت سلطنت و عمر | سال وفات و مدفن | خلاصۃ الخلاصہ حالات خاندان غزنویہ |
|---|---|---|---|---|---|
| یمین الدولہ امین الملت سلطان محمود غزنوی بن ناصرالدین امیر سبکتگین | ۹۹۷ سنہ عیسوی و ۳۸۷ سنہ ہجری | غزنین | عمر ۶۳ سال ۳۵ سال سلطنت | ۲۹ اپریل ۱۰۳۰ سنہ عیسوی شب پنجشنبہ ۲۳ ربیع الآخر ۴۲۱ سنہ ہجری مدفن قصر فیروزہ غزنین | یہ اپنے بھائی اسماعیل کو بعد جنگ کے قید کرکے بادشاہ ہوا اور ملک ما وراء النہر و بحیرہ خضر تک تا دریاے اٹک قابض ہوا اور ہند پر بارہ حملے کرکے فتحیاب ہوا اول ۱۰۰۱ سنہ عیسوی مین لاہور ۲ ۱۰۰۴ سنہ عیسوی مین قلعہ راجہ بھٹیا ۳ ۱۰۰۵ سنہ عیسوی مین ابوالفتح لودی و انندپال ۴ ۱۰۰۸ سنہ عیسوی مین لاہور و اوجین و گوالیار و کالنجر ۵ ۱۰۱۰ سنہ عیسوی مین ملتان ۶ دوسرے سال تھانیسر و جگ سوم ۷ و ۸ بعد تین سال کے دوبار کشمیر ۹ ۱۰۱۷ سنہ عیسوی مین قنوج و متھرا ۱۰ ۱۰۲۲ سنہ عیسوی مین کالنجر مگر تدارک نہوا ۱۱ ۱۰۲۳ سنہ عیسوی مین جیپال دوم پر حملہ کرکے چھاونی اہل اسلام کی لاہور مین قائم کی ۱۲ ۱۰۲۴ سنہ عیسوی مین سومنات اور خراسان بھی فتح کیا اور جاٹون کو سزا دی اور لفظ سلطان کا سرنام خود ایجاد کیا ۔ |

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت سلطنت و عمر | سال وفات و مدفن | خاتمۃ الخلاصہ حالات خاندان غزنویہ |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| جلال الدین جمال الملت سلطان محمد بن سلطان محمود | اول سنہ ۱۰۳۰ع و سنہ ۴۲۱ ہجری مکرر سنہ ۱۰۴۰ع سنہ ۴۳۲ ہجرے | غزنین | عمر ۴۵ سال سلطنت اول ۵ ماہ ۱ یوم و بار دوم چند ماہ | سنہ ۱۰۴۰ع و سنہ ۴۳۲ ہجرے | سلطان مودود نے اسے پکڑکر اندھا کیا پھر بعد شہادت مسعود کے یہ مکرر تخت نشین ہوکر مع احمد مجبوط اپنے پسر کے بہ قصاص خون سلطان مسعود سلطان مودود کے مقابلے مین مارا گیا + |
| شہاب الدین جمال الملت سلطان مسعود بن سلطان محمود | سنہ ۱۰۳۰ع ۳ شوال سنہ ۴۲۱ ہجرے | غزنین | عمر ۴۵ سال سلطنت ۱۰ سال | سنہ ۱۰۴۰ع و سنہ ۴۳۲ ہجری | سلجوقیون و ترکمانون کو کچھہ ملک دیا و کشمیر و قلعہ ہانسی سر کیا پھر ترکمانون کے حملے سے ہند کو بھاگا راہ مین اوسکی فوج نے گرفتار کرکے شہید کیا اور سلطان محمد کو دوسری بار تخت پر بٹھا دیا + |
| ابو الفتح قطب الملک شہاب الدولہ امیر مودود بن سلطان مسعود | سنہ ۱۰۴۰ع و سنہ ۴۳۲ ہجری | ایضاً | ۹ سال | سنہ ۱۰۴۹ عیسوی ۲۴ رجب سنہ ۴۴۱ ہجری | اسنے سلطان محمد اور اوسکے فرزند احمد مجبوط سے خون پدر کا قصاص لیا اور اپنے بھائی دعویدار سلطنت پر فتح پائی مگر ہنود نے تھانیسر و دہلی و نگر کوٹ وغیرہ پر قبضہ کرکے پھر بت پرستی جاری کی —— |
| ابو جعفر مسعود بن مودود طفل چار سالہ | سنہ ۱۰۴۹ع ۲۵ رجب سنہ ۴۴۱ ہجری | ایضاً | ۶ یوم | غرہ شعبان کو اوٹھایا گیا | اسکو ابو الحسن علی بن مسعود نے اوٹھاکر خود جلوس کیا یہ ذکر واقعات ہند مین نہین ہے تاریخ فرشتہ سے لکھا ف |
| ابو الحسن علی بن سلطان مسعود غزنوی | غرہ شعبان سنہ ۴۴۱ ہجری و سنہ ۱۰۴۹ع | ایضاً | دو سال | سنہ ۴۴۳ ہجری مین فرار ہوا | اسنے منکوحہ سلطان مودود سے اپنا عقد کیا پھر سلطان عبد الرشید نے اسے بھگاکر جلوس کیا ف از فرشتہ |
| سلطان عبد الرشید بن محمد بصیر | سنہ ۴۴۳ ہجری | ایضاً | یک سال | سنہ ۴۴۴ ہجرے | اسنے سلطان ابو الحسن علی کو شکست دیکر خود جلوس کیا اور نگر کوٹ ہنود سے چھین لیا آخر طغرل بیگ نے مع نو شہزادون کے اسے قتل کیا ف |
| طغرل بیگ سلطان مودود کا سالا | سنہ ۴۴۴ ہجری | ایضاً | ۴۰ یوم | سنہ ۴۴۴ ہجری | یہ سلطان عبد الرشید کو مع نو شہزادون کے قتل کرکے بادشاہ ہوا آخر خود مارا گیا ف |

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت سلطنت | سال وفات | خلاصۂ احوال حالات خاندان غزنویہ |
|---|---|---|---|---|---|
| فرخ زاد بن سلطان مسعود | سنہ ۴۴۴ ہجری | غزنین | چھہ سال | سنہ ۱۰۵۸ع و سنہ ۴۵۰ ہجری | توشتگین نے بعد قتل طغرل بیگ کے اسکو تخت پر بٹھایا اور سب سرکشون کو زیر کیا آخر قولنج کے عارضہ مین مر گیا ف |
| ظہیر الدولہ سلطان ابراہیم بن مسعود | سنہ ۱۰۵۸ع سنہ ۴۵۰ھ | ایضاً | ۴۰ سال | سنہ ۱۰۹۸ع سنہ ۴۹۲ ہجری | یہ بڑا دیندار صاحب علم تھا جانب پورب ہند کے دور تک گیا اور واسطے رفع شر کے کچھہ ملک ترکمانون کو لکھدیا۔ |
| علاؤ الدولہ مسعود بن سلطان ابراہیم | سنہ ۱۰۹۸ع سنہ ۴۹۲ ہجری | ایضاً | ۱۶ سال | سنہ ۵۰۸ ہجری | اسکے عہد مین کوئی فساد نہین ہوا بڑا رحم دل تھا اعز الدین حسین ایک رئیس کو داماد کر کے غور دیا۔ |
| کمال الدولہ شیرزاد بن علاء الدولہ مسعود | سنہ ۵۰۸ ہجری | ایضاً | ایک سال | سنہ ۵۰۹ ہجری | بعض روایات مین اسکا ایک سال سلطنت کر کے ارسلان شاہ اپنے بھائی کے مقابلے مین مارا جانا تحریر ہے ف |
| سلطان الدولہ ارسلان شاہ بن مسعود مذکور | سنہ ۵۰۹ ہجری | ایضاً | عمر ۲۷ سال سلطنت ۳ سال | سنہ ۵۱۲ ہجری | اسنے اپنے بھائیون کو قید کیا مگر بہرام اس کے بھائی نے اپنے ماموں سنجر سے مدد لیکر اسکو مارا اور خود بادشاہ ہوا + |
| معز الدولہ بہرام شاہ بن مسعود موصوف | سنہ ۵۱۲ ہجری | ایضاً | ۳۵ سال | سنہ ۱۱۵۲ع سنہ ۵۴۷ ہجری | یہ قطب الدین غوری اپنے داماد و سیف الدین اوسکے بھائی کو مار کر علاء الدین برادر سیف الدین سے شکست کھا کر ہند کو بھاگ گیا اور حکومت سلاطین غزنویہ ممالک مغربی سے خارج ہوئی + |
| خسرو شاہ بن بہرام شاہ | سنہ ۱۱۵۲ع سنہ ۵۴۷ھ | لاہور | ۷ سال | سنہ ۵۵۵ ہجری مدفن لاہور | اسنے لاہور کو تخت گاہ بنایا اور کوئی ملک نہین پایا + |
| خسرو ملک بن خسرو شاہ | سنہ ۵۵۵ ہجری | لاہور | ۲۸ سال | سنہ ۱۱۸۹ع سنہ ۵۸۲ھ مین لاہور سے خارج ہوا۔ | اسنے تمام صوبہ جات ہند پر قبضہ کیا پھر علاء الدین نے لڑ کر صلح کی بعد چار سال کے محمد غوری نے فریب سے قابو مین لاکر لاہور بھی لیلیا اب سلطنت خاندان غزنویہ کی روے زمین سے اوٹھہ گئی + |

# تیسرا باب حکومت خاندان غوری مین

## ذکر محمد قطب الدین غوری و سیف الدین و علاء الدین فرزندان اعزالدین حسین حاکم غور داماد علاء الدولہ سلطان مسعود و سلطان شہاب الدین محمد غوری برادر خورد اعزالدین حسین موصوف بانی سلطنت خاندان دوم اہل اسلام کا

محمد قطب الدین غوری حاکم سلطنت فیروزہ کوہ اپنے خسر بہرام شاہ کے اشارے سے غزنین مین بخطائے بزرگ قتل ہوا اور سیف الدین نے غزنین پر قبضہ کرکے بہرام کو نکال دیا پھر بہرام نے بعد فتح غزنین سیف الدین کو روسیاہ و تشہیر کرکے مارا پھر علاء الدین نے بہرام کو ہند تک بھگا کر غزنین اپنے قبضے مین لاکر سات روز تک غزنین کو خوب لوٹا اور سوا مقبرہ سلطان محمود غزنوی و علاء الدولہ مسعود کے مقابر سلاطین غزنوی کے کھود کر ہڈیان جلا کر ایسے ویران کیے کہ جہان سوز مشہور ہوا اور بزرگان غزنین کو فیروزہ کوہ پر لاکر توبڑے مرچ و خاک کے مونہہ پر چڑھا کر بذلت تمام قتل کیا اور بعد فوج محمد غوری دوم اپنے بھائی کے ۱۱۸۱ء کو لاہور مین خسرو ملک سے لڑکر بمجبوری صلح کی پھر محمد غوری دوبار خسرو ملک پر حملہ کرکے ناکام رہا تیسرے حملے مین فریب سے اپنے قابو مین کرکے ۱۱۸۶ء مطابق ۵۸۲ھ ہجری مین لاہور بھی لے لیا اور اونتیس سال اپنے بھائی اعزالدین حسین شاہ غور و غزنین کا سپہ سالار و مطیع رہا چنانچہ ۱۱۹۱ء مین بعد فتح قلعہ بھٹنڈا کے مقام تراوڑی پر بفاصلہ چودہ میل تھانیسر کے راجہ پرتھی سے بمقابلہ دو لاکھ فوج کے شکست کھا کر غور مین آکر بیس ہزار سوار تاتاری سے سندہ پار اوتر کر راجہ کو بحیلہ وعدہ صلح بعد اپنے اجازت بادشاہ سے مغالطہ دیکر رات کو جا پڑا تین لاکھ سوار اور پیادہ بیشمار اور تین ہزار ہاتھی مست فوج راجہ کو شکست دیکر چتور کے راجہ مددگار پرتھی راج کو مار کر پرتھی راج کو پکڑ لیا پھر تمام راجہ ہانسے زبردست مطیع ہوے اور چتور بھی فتح ہوا اور راجہ پرتھی راج کا فرزند تخت نشین دہلی بھی مطیع ہوا پھر قطب الدین ایبک اپنے غلام کو دہلی دیکر مراجعت کی پھر غزنین سے راجہ جے چند والی قنوج پر چڑھائی کی وہ قطب الدین ایبک کے تیر سے مارا گیا اور نوے ہاتھی مع فیل سفید ہاتھ آئے پھر بنارس کے اکہزار مندر مسمار کیے بعدہ بمقام طوس و سرخس ۵۹۹ھ ہجری مین اپنے بھائی بادشاہ کی رحلت کی خبر سنکر بادغیش مین آکر ورثا سے بادشاہ مرحوم کو ملک جابجا کا تقسیم کرکے خود حسب وصیت سلطان مرحوم غزنین مین تخت نشین ہوکر سلطان شہاب الدین لقب مشہور ہوا پھر ہند مین آیا

اور ہنگام مراجعت قریب لاہور کے دوسری شعبان ۶۰۲ھ ہجری مطابق ۱۲۰۶ عیسوی کو گکروں کے ہاتھہ سے سوتے مین خنجر سے لا ولد مارا گیا اسنے نو حملے ہند پر کیے اسی سے سلطنت غوری کو رونق ہوئی اور اسی پر ختم ہوئی اونتیس سال بھائی کی نیابت اور تین سال خود سلطنت کی ابتدای ۱۱۴۷ء لغایت ۱۲۰۶ء عیسوی بتیس سال تک یہی دو بھائی خاندان غوری مین بڑے جاہ و جلال سے بادشاہ رہے اسی زمانے مین چنگیز خان ہلاکو نے سلطنت مغلیہ قائم کی **اختلاف تواریخ** اور تاریخ فرشتہ مین اس قدر اختلاف پایا کہ واقعات ہند مین شہاب الدین محمد غوری کو اعزالدین حسین کا بھائی اور بعد اعزالدین حسین کے شہاب الدین کی سلطنت لکھی ہے اور تاریخ فرشتہ مین برخلاف اسکے سلطان معزالدین سام معروف شہاب الدین محمد غوری کو بن بہاء الدین سام بن اعزالدین حسین تحریر کیا اور بعد علاء الدین کے سیف الدین ثانی اوسکے فرزند کی سلطنت تا یکسال بعد اوسکے غیاث الدین محمد بن بہاء الدین سام بن اعزالدین حسین برادر چچازاد سیف الدین ثانی کی اونتیس سال سلطنت او نیابت شہاب الدین کی اور بعد غیاث الدین مذکور کے اوسکے بھائی سلطان شہاب الدین محمد کا تین سال تک سلطنت کرنا لکھدیا جو کہ مراد راقم خلاصہ واقعات ہند سے ہے اسواسطے اسکی جدول خلاصہ مطابق واقعات ہند کے لکھی

## جدول خلاصہ حکومت خاندان غوری مندرجہ باب سوم

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت سلطنت | سال رحلت | خلاصة الخلاصہ حالات خاندان غوری |
|---|---|---|---|---|---|
| قطب الدین غوری ولد اعزالدین حسین | . | فیروزکوہ | . | . | یہ فرزند اعزالدین حسین حاکم غور داماد سلطان علاؤ الدولہ مسعود کا ہے اسنے بہرام شاہ کی دختر سے عقد کیا پھر با شارہ بہرام شاہ کے غزنین مین مارا گیا + |
| سیف الدین غوری ولد اعزالدین حسین | . | ایضاً غزنین | . | . | یہ بھائی حقیقی قطب الدین غوری کا ہے اسنے پہلے بہرام شاہ سے غزنین لیکر جلوس کیا پھر بذلت تمام قتل ہوا + |
| علاء الدین غوری ولد اعزالدین حسین | . | ایضاً | . | سنہ ۵۹۱ ہجری | یہ بھی حقیقی بھائی قطب الدین غوری کا ہے غزنین کو لوٹکر جہانسوز مشہور ہوا + |

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت سلطنت | سال وفات | خلاصة الخلاصہ حالات خاندان غوری |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| اعزالدین حسین داماد علاء الدولہ سلطان مسعود | سنہ ۱۱[illegible] عیسوی | غور و غزنین | ۲۹ سال | سنہ ۱۱[illegible] عیسوی ۵۴۵ ہجری | یہ پدر قطب الدین و سیف الدین و علاء الدین وغیرہ سات بھائیون کا ہے جو سبع سیارہ مشہور ہین اسکے بھائی معزالدین محمد معروف شہاب الدین محمد غوری نے اسکی نیابت مین بہت فتوحات نمایان کیے اور اسکے حال مین صاحب تاریخ فرشتہ کا اختلاف ہے ✤ |
| معزالدین معروف شہاب الدین محمد غوری | سنہ ۵۹۹ ہجری | غزنین | ۳ سال | سنہ ۱۲۰۶ عیسوی ۲ شعبان ۶۰۲ ہجری | یہ بعد اعزالدین حسین اپنے بھائی کے فرمانروا ہوکر لاہور کے قریب ککرون کے ہاتھ سے سوتے مین لاولد مارا گیا اور خاتمہ سلطنت غور کا اسپر ہوا بعد اس کے قطب الدین ایبک حاکم دہلی و ایلدی کس یعنی تاج الدین یلدوز حاکم کوہستان دو غلام نائب اسکے اپنے اپنے ملک کے فرمانروا ہوے ✤ |

## باب چہارم ذکر سلطنت خاندان غلامان

### ذکر قطب الدین ایبک حاکم دہلی کی سلطنت کا

معزالدین معروف سلطان شہاب الدین محمد غوری نے اپنے غلام قطب الدین ایبک کو دہلی اور دوسرے غلام تاج الدین یلدوز کو ملک کوہستان دیا قطب الدین ایبک بڑا عادل و شجاع و اولوالعزم و سخی تھا اسنے میرٹھ فتح کرکے دہلی کو تختگاہ اسلام کا بنایا دوسرے سال گجرات سر کیا بعد محمد غوری کے محمود شاہ اوسکے بھتیجے نے غور اور تاج الدین یلدوز صوبہ دار نے کابل و قندھار اور قطب الدین ایبک نے ہند کی فرمانروائی کی اور تاج الدین یلدوز کو شکست دیکر چندے غزنین مین حکومت کرکے پھر یلدوز سے شکست کھاکر دہلی مین چار سال سلطنت کرکے سنہ ۱۲۱۰ عیسوی مین مرگیا ذکر سلطنت شمس الدین التمش کا شمس الدین التمش کو عالیخاندان پاکر قطب الدین ایبک نے خرید کرکے اپنا داماد بنایا التمش نے آرام شاہ بن قطب الدین کو بعد ایکسال کے تخت سے اوٹھاکر سنہ ۱۲۱۱ عیسوی

مین خود جلوس فرمایا دسوین سال جلوس مین جلال الدین شاہ خوارزم سے ہند مین مقابلہ کیا اور پھر بنگال وبہار وگوالیار و مالوہ و اُجین سر کرکے یلدوز شاہ غزنین کو شکست دیکر قید کیا اور اپنے فرزند کو صوبہ بنگالہ دیا اور اوجین کے مندر مہاکال تعمیر بکرماجیت کا توڑکر مورتین جامع مسجد دہلی مین لاکر توڑ ڈالین چھبیس سال سلطنت کرکے ۱۲۳۶ء مین قضا کی بڑا عاقل اولوالعزم نیک نیت تھا رضیہ بیگم دختر التمش کی سلطنت بعد چھہ ماہ کے امرانے پسر التمش کو بوجہ عیاشی کے تخت سے اوٹھاکر رضیہ بیگم کو بٹھایا مسلمان عورتون مین اول فرمانروایہ ہوئی بڑی مدبر دلیر تھی مگر حبشی بچے اپنے غلام کے عشق مین رسوا ہوئی امرانے بعد جنگ کے قلعہ بھٹنڈا مین قید کیا پھر حاکم قلعہ سے عقد کرکے بعد دو لڑائیون کے مع شوہر کے قتل ہوئی ۱۲۳۶ء عیسوی سے ۱۲۳۹ء عیسوی تک تین سال چھہ ماہ سلطنت کی پھر معز الدین بہرام وعلاء الدین مسعود نے ۱۲۴۶ء عیسوی چھہ سال تک سلطنت کی نصیر الدین محمود بن التمش کی سلطنت ۱۲۴۶ء عیسوی مین نصیر الدین محمود سریر آرا ہوے اور بلبن اپنے بہنوئی کو وزیر کیا علما و فضلا و شعرا کی قدر ہوئی رحم دلی اور انصاف سے سلطنت کے خود سر راجاؤن اور مغلون کی سرکوبی کرکے غزنین بھی لی اور جہان لڑا فتح پائی ۱۲۵۸ء عیسوی مین ہلاکو شاہ پوتے چنگیز خان کا ایلچی دہلی مین آیا مگر بوجہ رعب کے حملے کی جرأت نہوئی کتابت کلام اللہ سے صرف ذاتی تھا اکثر نان خشک بے نمک پر بسر کرتا ایک محل کے سوا کوئی خادمہ تک نہ تھی وہ خود روٹی پکاتی تھی ایک روز کنیز کی التجا کی جواب پایا کہ حشر مین صرف بیجا کا خدا کو کیا جواب دونگا ایک روز کسی امیر نے اوسکے لکھے ہوے کلام اللہ مین فی کا لفظ مکرر غلطی سے غلط بتایا بادشاہ نے اوسکی دل شکنی کی حلقہ سیاہی کا کھینچ دیا بعد اوس امیر کے جانے کے حلقہ چھیل ڈالا بیس سال سلطنت کرکے ۱۲۶۶ء عیسوی مین قضا کی پھر غیاث الدین بلبن بہنوئی و وزیر بادشاہ نے بڑی عدالت سے سلطنت کی کبھی عہدہ جلیل ہنود کو نہ دیا سواری کا بڑا جلوس تھا اور تعمیل قوانین اہلکارون کا نگران رہتا تھا اسکے عہد مین مکانات نفیس بکثرت تعمیر ہوے ۱۲۷۹ء عیسوی مین طغرل خان حاکم بنگال نے تین بار فوج شاہی کو شکست دی آخر محی الدین سردار شاہی نے چالیس سوار سے موقع پاکر میدان سے بھگاکر درمیان دریاے مہانذی کے سر کاٹ لیا بلبن نے اوسکے ایک ایک زن و بچے کو قتل کرکے قراخان اپنے فرزند کو بنگال دیا جب محمد ابن بلبن مغلون کے تعاقب مین راہ بھول کر دشمنون کے ہاتھ سے مارا گیا بادشاہ بھی اس صدمے مین اسی برس کی عمر مین بیس سال سلطنت کرکے ۱۲۸۶ء عیسوی مین مرگیا پھر کیقباد بن قراخان بن بلبن ۱۲۸۶ء مین بادشاہ ہوا نظام الدین وزیر کو کاروبار سلطنت سپرد کیا وزیر خود بادشاہ ہونے کی

فکر مین ہوا قراخان نے اسکی اطلاع بادشاہ کو دی کچھ اثر نہ ہوا آخر خود بعزم دہلی کھاگہرا تک آیا بادشاہ بمشورہ وزیر آمادۂ پیکار ہوا قراخان سے ملاقات کی درخواست کی بادشاہ نے بصلاح وزیر بشرط بجاآوری آداب شاہی کے منظور کیا آخر ہنگام ملاقات بادشاہ باپ کو تخت پر بٹھاکر آداب بجالایا قراخان نے بعد بیس روز کے ہنگام رخصت بہت نصیحت کی مگر ایک نمانی اور دہلی مین آکر فالج ہوگیا پھر بعد سلطنت دو سال کے سنہ ۱۲۹۰ عیسوی مین خلجیون نے جلال الدین فیروز خلجی کو بادشاہ بناکر محل شاہی مین جاکر کیقباد کو سونٹون سے مارکر بھیجا نکالکر لاش جمنا مین ڈال دی اب سلطنت غلامان خاندان غوریکی ختم ہوئی

## جدول خلاصۂ حکومت خاندان غلامان مندرجۂ باب چارم سریرآرایان دہلی

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت سلطنت | سال رحلت | خلاصة الخلاصة حالات خاندان غلامان جنکا جای جلوس شہر دہلی ہے |
|---|---|---|---|---|---|
| قطب الدین ایبک غلام محمد غوری کا | سنہ ۱۲۰۶ء سنہ ۶۰۲ھ | دہلی | چار سال | سنہ ۱۲۱۰ء | یہ بڑا عادل وسخی تھا میرٹھ فتح کرکے دہلی کو دار السلطنت اسلام کا بنایا اور تاج الدین یلدوز حاکم کابل محمد غوری کے دوسرے غلام کو شکست دیکر غزنین لی پھر خود شکست کھاکر دہلی مین آیا |
| آرام شاہ بن قطب الدین | سنہ ۱۲۱۰ء | ایضا | ایکسال | سنہ ۱۲۱۱ء خارج ہوا | اسکو ناقابل دیکھکر شمس الدین التمش نے اوٹھاکر خود جلوس کیا + |
| شمس الدین التمش غلام وداماد قطب الدین ایبک کا | سنہ ۱۲۱۱ عیسوی | ایضا | ۲۵ سال | سنہ ۱۲۳۶ء | یہ آرام شاہ کو اوٹھاکر بادشاہ ہوا جلال الدین خوارزم شاہ نے دہلی مین آکر اس سے مقابلہ کیا پھر اسنے بنگال وبہار وگوالیار ومالوہ واوجین سرکرکے یلدوز کو شکست دیکر قید کیا اور مندر مہاکال بناے عہد بکرماجیت کا مع مورتون کے توڑوایا — |
| رضیہ بیگم دختر التمش | سنہ ۱۲۳۶ء | ایضا | ۳ سال ۶ ماہ | سنہ ۱۲۳۹ء | بوجہ عیاشی کے پسر التمش کو امرا نے اوٹھاکر بعد چھہ ماہ کے اسے بٹھایا یہ بھی اپنے غلام کے عشق مین رسوا ہوکر بعد جنگ کے قلعہ بہٹنڈا مین قید ہوکر حاکم قلعہ سے عقد کرکے دوڑا پایا آخر مع اپنے شوہر کے قتل ہوئی |
| معز الدین بہرام وعلاء الدین مسعود | سنہ ۱۲۳۹ء | ایضا | ۶ سال | سنہ ۱۲۴۶ء | معز الدین بہرام وعلاء الدین مسعود دو بادشاہون نے سنہ ۱۲۳۹ء سے ۱۲۴۶ء تک ۶ سال سلطنت کی + |

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت سلطنت | سال وفات | خلاصۃ الخلاصہ حالات خاندان غلامان جنکا جای جلوس شہر دہلی ہے |
|---|---|---|---|---|---|
| نصیر الدین محمود بن التمش | ۱۲۴۶ عیسوی | دہلی | ۲۰ سال | ۱۲۶۶ عیسوی | یہ بڑا رحیم و عادل تھا ہمیشہ تحریر کلام اللہ سے نان خشک اکثر ذریعہ سے مع ایک زوجہ کے بسر کی لونڈی تک نرکھی اور جہان لڑا فتح پائی غزنین بھی سے لی ہلاکو شاہ پوتے چنگیز خان کا ایلچی اسکے عہد مین آیا تھا بوجہ رعب کے جراءت مقابلے کی نپائی + |
| غیاث الدین بلبن بہنوئی نصیر الدین محمود کا — | ۱۲۶۶ عیسوی | ایضاً | عہد سال سلطنت ۲۰ سال | ۱۲۸۶ | اسنے بڑی عدالت سے انتظام ملک کا بہ قانون کیا عہدہ جلیل ہنود کو ندیا سواری کا بڑا جلوس تھا مکانات نفیس بکثرت تعمیر ہوے پھر اپنے پسر جوان محمد کے غم مین جو مغلون کے تعاقب مین جنگل مین راہ بھولکر مارا گیا تھا اسنے بھی بعمر ۸۰ سال کے انتقال کیا - |
| کیقباد بن قراخان بن بلبن | ۱۲۸۶ | ایضاً | دو سال | ۱۲۸۸ | اسنے نظام الدین اپنے وزیر کو کاروبار سلطنت کا سپرد کیا وہ خود بادشاہ ہونے کی فکر مین ہوا اور اسکے پدر قراخان نے خود آکر بہت نصیحت کی مگر ایک نمانی آخر دہلی مین بعارضہ قولنج خلجیون نے لاٹھیون سے بھیجا نکال کر لاش جمنا مین ڈال دی اور جلال الدین فیروز خلجی کو بادشاہ بنایا + |

## باب پنجم ذکر سلطنت خاندان خلجیان عہد جلال الدین فیروز ۱۲۸۸ء عیسوی سے زمانہ مبارک شاہ و خسرو شاہ ۱۳۲۱ء تک

جلال الدین فیروز خلجی نے بعمر ستر سال ۱۲۸۸ء عیسوی مین بادشاہ ہو کر کیقباد کے فرزند صغیر سن کو قتل کیا اور علاء الدین اوسکے بھتیجے نے بحکم شاہی فوج نوکر رکھکر دیوگڑھ سر کر کے بارہ من سے زیادہ موتی و الماس و لعل و زمرد و یاقوت و سونا و چاندی پایا بادشاہ کو مال کی طمع علاء الدین کو بادشاہت کی فکر ہوئی آخر الماس بیگ علاء الدین کے بھائی نے طمع دیکر بحیلہ ملاقات علاء الدین کے مقام قراپہ

لاکر بعد سات سال سلطنت کے سنہ ۱۲۹۵ عیسوی مین سرکاٹ کے نیزے پر رکھکر تشہیر کیا **علاء الدین کی سلطنت** علاء الدین دہلی مین آیا بادشاہ کے فرزند کو اوٹھا کر سنہ ۱۲۹۶ عیسوی مین خود بادشاہ ہوا گجرات و اجمیر و اکثر فتوحات کیے سومنات مین مسجد بنوا کر بدہ کے مورت توڑوائی اور وہان کی رانی کملا دیوی خورشید طلعت و کافور غلام خوب صورت کو لایا جب مغلون نے سندہ سے دہلی تک غارت کر کے دہلی کا محاصرہ کیا علاء الدین نے اوپر فتح پائی اول یہ جاہل تھا چند روز مین بڑی استعداد علمی حاصل کر کے مع امرا کے شراب خواری ترک کی اسکی چار لاکھ پچہتر ہزار فوج تھی جب پدمنی کے عشق مین چتور کے راجہ کو تنگ کر کے آئینہ مین پدمنی کو دیکھکر عاشق ہوا اور راجہ کو دھوکے سے قید کر لایا تب پدمنی نے یہ چال کی کہ سات سو ڈولیون مین بجاے خواصون کے سپاہی بٹھا کر لشکر شاہی کے برابر قطار جمائی اور راجہ کو طلب کیا بادشاہ سمجھا کہ پدمنی مع خواصون کے آئی راجہ کو بھیج دیا راجہ ڈولی ڈولی آکر آخر ڈولی کے پاس گھوڑا تیز قدم لگا ہوا تھا اوسپر سوار ہو کر نکل گیا اور فوج باہم لڑا کی آخر بادشاہ ناکام رہا پھر سنہ ۱۳۰۳ عیسوی مین چتور کا محاصرہ کر کے راجہ کے تمام خاندان کو قتل کیا اور تمام مستورات مع پدمنی کے خود جل مرین راجہ بھی مارا گیا پھر شہر لوٹ کر مندر مسمار کیے پھر سنہ ۱۳۰۶ عیسوی مین غارتگر مغلون کو شکست دیکر بیشمار قیدیون کو قتل کر کے دہلی مین کلہ منار بنوایا پھر بحکم شاہ ملک کافور دیوگڑہ کے راجہ کو مع دیول دیوی دختر کملا دیوی کے کہ نوجوان و نہایت حسین تھی پکڑ لایا اوسی بادشاہ کے فرزند نے اپنا محل بنایا اور راجہ کی تاج بخشی کی پھر ملک کافور نے ملک تلنگانہ و کرناٹک کو سر کر کے مندر مسمار کر کے تمام سونے کی مورتین پائین اور سمندر کے کنارے ایک مسجد بنائی اور بادشاہ نے پچاس ہزار سے زیادہ مغل مسلمان مفسد قتل کرائے اور تمام قلمرو خصوصًا دہلی مین مسجد مدرسے قلعہ بطور طلسمات کے نفیس بنائے جب سنہ ۱۳۱۶ عیسوی مین بیس سال سلطنت کر کے بادشاہ بیمار ہوا ملک کافور نے بطمع سلطنت زہر دیا بعضے کہتے ہین بادشاہ خود مر گیا اسکا لقب سکندر ثانی تھا بڑا صاحب ہمت و ارادہ تھا باوجود ظلم و تعدی کے اسکے وقت مین ملک ایسا آباد تھا کہ کبھی نہوا تھا اور اکثر صوبون مین انتظام و انصاف بھی جاری تھا **مبارک شاہ بن علاء الدین کی سلطنت** بعد علاء الدین کے کافور بادشاہ کے دو فرزندون کی آنکھین نکلوا کر چھوٹے فرزند عمر نامی کو براے نام بٹھا کر خود حکمرانی کرنے لگا پھر امرا نے پینتیس ۳۵ روز کے اندر کافور کو قتل کر کے مبارک شاہ بن علاء الدین کو سنہ ۱۳۱۷ء مین بٹھایا اسنے اپنے محسنون کو قتل کر کے اہل حرفہ کو عہدہ جلیل دیکر قوانین انصاف کے رد کیے اور گجرات و ملیبار و دکن کو از سر نو سر کیا اور خسرو خان پر عاشق ہو کر اوسے مشیر بنایا اوسنے بعد تین سال سلطنت کے

سنہ ۱۳۱۹ع مین بطمع سلطنت بادشاہ کو دغا سے قتل کیا اور خود بادشاہ ہوگیا بعد دو سال کے غازی بیگ تغلق صوبہ دار ملتان بلبن کے غلام نے سنہ ۱۳۲۱ عیسوی مین خسرو سے انتقام لیا تینتیس ۳۳ سال خاندان خلجی مین سلطنت رہی اور دو سال خسرو نے سلطنت کی

## جدول خلاصہ حکومت خاندان خلجی مندرجہ باب پنجم سریر آرایان دہلی

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت سلطنت | سال وفات | خلاصۃ الخلاصہ حالات خاندان خلجی جن کا جاے جلوس شہر دہلی ہے |
|---|---|---|---|---|---|
| جلال الدین فیروز خلجی | سنہ ۱۲۸۸ع عمر ۷۰ سال | دہلی | ۷ سال | سنہ ۱۲۹۵ع عمر ۷۷ سال | اسنے کیقباد کے فرزند صغر سن کو قتل کرایا پھر علاء الدین اسکے بھتیجے نے دیوگڈہ سر کر کے بہت جواہرات پایا اور مقام قرا مین اسکو دھوکا دیکر بطمع سلطنت سر کاٹکر تشہیر کیا اور خود بادشاہ ہوا |
| علاء الدین سکندر ثانی بھتیجا جلال الدین فیروز خلجی کا | سنہ ۱۲۹۶ عیسوی | ایضاً | ۲۰ سال | سنہ ۱۳۱۶ع | یہ جلال الدین شاہ کے فرزند کو اوٹھا کر بادشاہ ہوا اور اکثر فتوحات کر کے مندر و مورتین توڑ ڈالین اور مساجد مدرسے و قلعے متعدد بنوائے اور بہت مفسد قتل کرائے کملا دیوی رانی اور کافور غلام کو اور دیول دیوی دختر کملا دیوی کو لایا اور پدمنی پر عاشق ہو کر راجہ چتور کو قتل کر کے ناکام رہا او استعداد علمی جلد حاصل کی چار لاکھ پچھتر ہزار فوج تھی آخر بیمار ہو کر مرا بعضے کہتے ہین کہ کافور نے زہر دیا سکندر ثانی لقب تھا + |
| مبارک شاہ بن علاء الدین | سنہ ۱۳۱۶ع | ایضاً | ۴ سال | سنہ ۱۳۲۰ع | عمر نامی کم سن پسر علاء الدین کو کافور بٹھا کر خود حکومت کرنے لگا امرا نے کافور کو مار کر مبارک کو بٹھایا اسنے اپنے محسنون کو قتل کیا اور خسرو خان پر عاشق ہوا آخر خسرو خان اسکو دغا سے مار کر بادشاہ ہوا + |

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت سلطنت | سال وفات | خلاصہ حالات خاندان خلجی جنکا جای جلوس شہر دہلی ہے * |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| خسرو خان | ۱۳۲۱ع | دہلی | دو ماہ | ۱۳۲۱ع | یہ مبارک شاہ کو مارکر بادشاہ ہوا آخر غازی بیگ صوبہ دار ملتان بلبن کے غلام نے اسے مارا اور خود بادشاہ ہوا + |

# باب ششم ذکر سلطنت خاندان تغلق

## غازی بیگ لقب غیاث الدین تغلق کی سلطنت

غازی بیگ تغلق صوبہ دار ملتان بلبن شاہ کا غلام ۱۳۲۱ع مین خسرو خان کو مارکر برضامندی امرا خود بادشاہ ہوا غیاث الدین تغلق لقب کیا اور الف خان اوسکے فرزند ولیعہد نے تلنگانہ اور وارنکول کو فتح کیا اور ہزارون ہنود کو مارکر وہان کے راجہ کو گرفتار کرکے دہلی کو روانہ کیا اور بادشاہ نے صوبۂ بنگالہ کو زیر کرکے ایک مکان چوبی تعمیر کردۂ الف خان مین جو واسطے ملاقات پدر کے بنایا تھا الف خان سے ملاقات کی جب الف خان باہر آیا فوراً مکان گر پڑا بادشاہ ۱۳۲۵ع مین چار سال سلطنت کرکے مع رفقا کے دب کر مر گیا بعضون کا قول ہی کہ الف خان نے خود فریب سے یہ حرکت کی

**سلطان محمد شاہ تغلق عرف الف خان کی سلطنت** ۱۳۲۵ع مین الف خان ولیعہد فرمانروا ہوا سلطان محمد شاہ تغلق لقب ہوا یہ ظالم بیرحم شجاع دیوانہ وہمی غیر منتظم تھا ملک مین سب بے انتظامی رہی اور اکثر صوبہ جات منحرف مثل ملتان و بنگال و تلنگانہ و اودہ و قوم گہکرون کو مغلوب کیا اور بعد فتح ملک کرشنا و نربدا کے لاکھ سوار چین کو روانہ کیے کوہ ہمالہ پر سب مارے گئے جو بچ آئے اونکو خود قتل کرایا پھر دہلی ویران کرکے دیوگڈہ آباد کرایا اور دولت آباد نام رکھا یہان تک کہ پرانے درخت دہلی کے کھود کر دولت آباد کی سڑک پر لگائے پھر قنوج پر حملہ کرکے بے قصور ونکو قتل کرایا اور اپنے دانت شکستہ کی بہ تجمل شاہانہ دفن کرکے قبر بنائی آخر ستائیس سال سلطنت کرکے ۱۳۵۱ع مین قضا کی پھر **فیروز شاہ تغلق** بھتیجا محمد شاہ تغلق کا بڑا عادل و نیکنام ۱۳۵۱ع مین بادشاہ ہوا سوائے ملک بنگالہ و دکن منحرفہ سابق کے کل ملک مقبوضہ کو بانتظام آباد کیا تیس نہرین ایک سو پل چالیس مسجدین تیس مدرسے بنوا کر بڈھا ہوکر اڑتیس سال سلطنت کرکے ۱۳۸۹ع مین رحلت کی پھر ایسا فساد ہوا کہ ۱۳۸۹ع مین **غیاث الدین تغلق ثانی و ابوبکر و ناصر الدین تغلق ثالث** اور ۱۳۹۴ع مین **ہمایون** یہ چار فرمانروا ہوسے یہ کوئی کار نمایان نہین کیا سلطان محمود

تغلق کی سلطنت اور تیمور کی آمد سنہ ۱۳۹۴ء مین محمود شاہ پوتا فیروز شاہ کا تخت نشین ہوا اور تیس سال قبل اسکے اقلیم فارس و سمرقند و ماوراء النہر و خراسان و کابل و قندہار کے حکام مین باہم نزاع چلی آتی تھی اور سلطنت تاتار و چین کی بھی ضعیف ہوگئی تھی کہ صاحبقران تیمور موقع پاکر سنہ ۱۳۹۸ء مین سمرقند سے ہند پر چڑہائی کرکے دس ہزار سوار سے بھٹنیر کا قلعہ سر کرتا ہوا دہلی مین قتل عام کرکے سلطان محمود کو مع اہل و عیال گجرات تک بھگا کر پندرہ روز دہلی مین رہ کر چلا گیا ذکر مختصر اس سفر کے کا باب نہم خاندان مغلیہ مین تحریر ہے بعد چند عرصے کے راجہ اس جوار کے خود سر ہوگئے اور سوائے سکے کے کوئی حکم تیمور کا دہلی مین نہ رہا اور سلطان محمود کبھی تارک دنیا کبھی برائے نام سرگرم حکومت ہوکر بیس سال سلطنت کرکے سنہ ۱۴۱۲ عیسوی مین مرگیا

## جدول خلاصہ حکومت خاندان تغلق مندرجہ باب ششم سرآرایان دہلی

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت حکومت | سال وفات | خلاصۃ الخلاصہ حالات خاندان تغلق جنکا جای جلوس شہر دہلی ہے |
|---|---|---|---|---|---|
| غیاث الدین تغلق عرف غازی بیگ غلام بلبن شاہ | سنہ ۱۳۲۱ء | دہلی | ۴ سال | سنہ ۱۳۲۵ء | یہ خسرو خان کو مار کر بادشاہ ہوا اور الف خان ولیعہد فرزند اسکے نے بہت فتوحات کیے اور بادشاہ نے صوبۂ بنگالہ سر کرکے ایک مکان چوبی مین بعد ملاقات فرزند مذکور کے مع ارکین کے دب کر قضا کی + |
| محمد شاہ تغلق عرف الف خان بن غیاث الدین تغلق | سنہ ۱۳۲۵ء | ایضاً | ۲۷ سال | سنہ ۱۳۵۱ء | یہ ظالم و شجاع و دیوانہ تھا اسنے بہت آدمی اپنے و نواح قنوج کے سب بے قصور قتل کیے اور دہلی ویران کرکے دیوگڈہ بسا کر دولت آباد نام رکھا اور ایک جگہ اپنے ٹوٹے دانت کی قبر بنائی + |
| فیروز شاہ بھتیجا محمد شاہ تغلق کا | سنہ ۱۳۵۱ء | ایضاً | ۳۸ سال | سنہ ۱۳۸۹ء | یہ بڑا عادل و نیک نام تھا اسنے ملک مقبوضہ کا خوب انتظام کیا مگر صوبجات منحرفہ پر دخل نپایا تیس نہرین ایک سو پل چالیس مسجدین تیس مدرسے بنائے اور بڈھا ہوکر مرگیا + |

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت حکومت | سال وفات | خلاصۃ الخلاصہ حالات خاندان تغلق جنکا جای جلوس شہر دہلی ہی |
|---|---|---|---|---|---|
| غیاث الدین تغلق ثانی ابوبکر ناصر الدین تغلق ثالث | ١٣٨٩ع | دہلی | . | . | ایسا فساد ہوا کہ ایک سال مین تین بادشاہ اور ١٣٩٤ عیسوی مین ہمایون چندے بادشاہ رہا اور سوا اسے فساد خانگی سے کوئی کار نمایان انکے عہد مین نہین ہوا + |
| ہمایون شاہ تغلق | سنہ ١٣٩٤ع | ایضاً | . | . | یہ سنہ ١٣٩٤ع مین تخت نشین ہوکر چند ماہ بادشاہ رہا + |
| سلطان محمود پرپوتا فیروز شاہ کا | ١٣٩٤ع | ایضاً | ٢٠ سال | ١٤١٢ع | تیس سال قبل اسکے تمام اقلیم فارس وچین وتاتار مین غل پڑا تھا کہ تیمور نے ہند فتح کیا اور سلطان محمود دس ہزار سوار سے قلعہ بند ہوکر گجرات کو بھاگ گیا + |

# باب ہفتم ذکر سلطنت خاندان سادات بہ نیابت شاہ رخ بن تیمور صاحبقران

## سید خضر خان کی سلطنت

سید خضر خان والی ملتان سنہ ١٤١٢ع مین سلطان محمود تغلق کے بعد شاہ رخ بن تیمور کے عہد مین ساٹھ ہزار سوار سے دہلی کو قبضے مین لاکر ملتان وآگرہ ولاہور چھوٹے چھوٹے صوبونکو مطیع کرکے بہ نیابت شاہ رخ سات برس سلطنت کرکے سنہ ١٤٢١ع مین مرگیا پھر سید مبارک شاہ ولد خضر خان نے سنہ ١٤٢١ع مین جلوس کرکے بہت انتظام وعدل سے رعایا کو شاد رکھا اور اکثر صوبون کو زیر کرکے چودہ سال فرمانروائی کرکے سنہ ١٤٣٥ع مین اپنے وزیر سرور الملک کی سازش سے مسجد مین ہنود کے ہاتھ سے نماز مین شہید ہوا پھر سید محمد شاہ بن مبارک شاہ کو سرور الملک نے بٹھایا اور خود وزیر اعظم ہوا اور ہنود کو عہدہ ہاے جلیل دیکر کالے خان کو اپنا نائب کرکے سرکشونکی تنبیہ کو روانہ کیا کالی خان باغیون سے ملکر دہلی پر چڑھ آیا اور سرور الملک حسب الحکم شاہ بدرخواست باغیون کے مارا گیا کالی خان وزیر اعظم ہوا بادشاہ عیش مین پڑ گیا بہلول لودہی ساکن سرہند صوبہ دار ملتان نے بادشاہ مالوہ کو جو دہلی پر چڑہ آیا تھا اور محمد شاہ نے دبکر صلح کرلی تھی شکست دیکر اس جلدو مین صوبہ دار ملتان کا مستقل ہوکر بحیلہ سرکوبی حسرت خان پنجابی لوہٹرے کی فوج جمع کرکے چار ماہ دہلی کا محاصرہ کیا

پھر ملتان کو چلا گیا اور محمد شاہ دس برس ۱۴۴۵ع تک سلطنت کرکے مرگیا اور سید علاء الدین بن محمد شاہ ۱۴۴۵ع مین سریر آرا ہوا اسکی غفلت اور عیش سے سب صوبے خودسر و مختار ہوگئے صرف دہلی کے چند میل گرد و نواح اسکی حکومت رہی اسنے بداؤن مین باغ بناکر سکونت اختیار کی اور ملک مین بے انتظامی ہوئی پھر وزرا کے مجبور کرنے سے واسطے انتظام کے حمید خان وزیر اعظم کو قید کرکے ارادہ قتل کا کیا یہ چالاکی سے دہلی کو بھاگ گیا اور اسباب شاہی پر قابض ہوکر مستورات شاہی کو نکال کر بداؤن جانیکی اجازت دی تب بہلول لودہی نے حسب تحریر اس وزیر کے ۱۴۵۰ع مین آکر تخت دہلی پر جلوس فرمایا اور بادشاہ کی کچھہ تنخواہ مقرر کردی بادشاہ ۱۴۵۰ع مین تخت سے خارج ہوکر اٹھائیس سال بداؤن کے باغ مین بسر کرکے ۱۴۷۸ عیسوی مین مرگیا +

## جدول خلاصہ حکومت خاندان سادات بہ نیابت سلاطین تیموریہ مندرجہ باب ہفتم سریر آرایان دہلی

| نام حاکم | سال جلوس | مقام جلوس | مدت حکومت | سال وفات | خلاصۃ الخلاصہ حالات خاندان سادات جنکا جاے جلوس شہر دہلی ہے |
|---|---|---|---|---|---|
| سید خضر خان والی ملتان | ۱۴۱۴ع | دہلی | ۷ سال | ۱۴۲۱ع | عہد شاہ رخ بن تیمور مین ساٹھہ ہزار سوار سے بہ نیابت شاہ رخ فرمانرواے دہلی ہوکر چھوٹے چھوٹے صوبون پر قابض ہوا + |
| سید مبارک شاہ ولد سید خضر خان | ۱۴۲۱ع | ایضاً | ۱۳ سال | ۱۴۳۵ع | اسنے بعدالت سلطنت کرکے سرور الملک وزیر کی نمک حرامی سے مسجد مین عین نماز مین ہنود کے ہاتھہ سے شہادت پائی + |
| سید محمد شاہ بن سید مبارک شاہ | ۱۴۳۴ع | ایضاً | ۱۰ سال | ۱۴۴۵ع | اسکا وزیر سرور الملک اور اوسکا نائب کالیخان ہوکر باغیون سے سازش کرکے دہلی کا محاصرہ کرکے بدرجہ سست باغیون کے سرور الملک قتل ہوا اور کالیخان وزیر ہوا اور بہلول لودہی حاکم مالوہ کو شکست پکر بجلدوے اوسکے صوبہ دار ملتان کا مستقل ہوا اور چار ماہ تک دہلی کا محاصرہ کرکے ملتان چلا گیا + |
| سید علاء الدین بن سید محمد شاہ | ۱۴۴۵ع | ایضاً | ۶ سال سلطنت کرکے [illegible] بن خلع ہوا | بعد ۲۸ سال [illegible] | یہ بداؤن مین باغ بناکر عیش مین پڑ گیا اور سب صوبہ خود مختار ہوگئے آخر حمید خان وزیر کو قید کیا وہ بخوف جان قید سے دہلی کو بھاگ گیا اور حسب تحریر اوسکے بہلول لودہی نے [illegible] س کیا + |

# باب ہشتم ذکر سلطنت خاندان لودہی

## بہلول لودہی کی سلطنت

بہلول لودہی صوبہ دار ملتان و پنجاب ۱۴۵۰ء عیسوی مین دہلی کا بادشاہ ہوا اور چھوٹے چھوٹے صوبونکو مطیع کرکے محمود شاہ والی جونپور سے دوبار لڑکے بعد اوسکے حسین خان اوسکے جانشین سے بمجبوری صلح کرلی پھر حسین شاہ نے موقع پاکر دہلی پر چڑھائی کی آخر پھر صلح ہوئی بعد ۲۸ سال جلوس کے بہلول شاہ نے فریب و بدعہدی کرکے حسین شاہ کو شکست دی اٹھتّر برس کے بعد یہ صوبہ دہلی کے تابع ہوا پھر پیرانہ سالی مین اپنی اولاد و بھتیجون کو کچھہ ملک تقسیم کرکے سکندر لودہی بڑے فرزند کو ولیعہد کرکے اڑتیس سال بہ تدابیر صائبہ و عدالت سلطنت کرکے ۱۴۸۸ء عیسوی مین مرا اور سکندر لودہی بن بہلول شاہ جو سنار ن سے تھا خلاف مرضی امرا کے تخت نشین ہوا اپنے بھائیون سے صوبجات چھین لیے مگر ایک بھائی باربک صوبہ دار جونپور کو ملک لیکر حوالہ کردیا اور حسین شاہ صوبہ دار سابق کو لاکھہ فوج سے بنگالہ تک بھگایا اور سواے چندیری کے کوئی صوبہ فتح نہ کیا اور متھرا مین مساجد و بازار بنواکر بت پرستی موقوف کی اونتیس سال سلطنت کرکے ۱۵۱۷ء عیسوی مین رحلت کی اور ابراہیم لودہی بن سکندر لودہی ۱۵۱۷ء عیسوی مین بادشاہ ہوا مگر اوسکے غرور سے امرا نے ساتھہ چھوڑا جلال خان برادر شاہ جونپور پر بزور قابض ہوکر پھر شکست کھاکر قید ہوا اور اکثر صوبجات خوف سے منحرف ہوگئے اسلام خان چالیس ہزار سوار سے مقابلہ کرکے مارا گیا بہادر خان حاکم بہار نے خود سر ہوکر لاکھہ فوج سے چند بار بادشاہ کو شکست دی تب حسب تحریر دولت خان صوبہ دار ملتان کے بابر شاہ کابل سے پنجاب کو تاراج کرتا ہوا آیا اور صبح جمعہ ساتوین رجب ۹۳۲ھ ہجری مطابق ۱۵۲۶ء عیسوی کو اپنے ہاتھہ سے ابراہیم لودہی کو پانی پت پر مار کے بادشاہ ہوا +

## جدول خلاصہ حکومت خاندان لودہی مندرجہ باب ہشتم سر آرایان دہلی

| نام حاکم | سنہ جلوس | مقام جلوس | مدت حکومت | سال رحلت | خلاصۃ الخلاصہ حالات خاندان لودہی جنکا جای جلوس شہر دہلی ہے |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| بہلول خان لودہی صوبہ دار ملتان و پنجاب بادشاہ دہلی | ۱۴۵۰ء | دہلی | ۳۸ سال | ۱۴۸۸ء عیسوی | یہ ملتان سے چڑھہ آیا اور بادشاہ دہلی کی تنخواہ مقرر کرکے خود بادشاہ ہوا اور چھوٹے چھوٹے صوبونکو زیر کیا اور محمود شاہ والی جونپور و حسین شاہ اوسکے جانشین سے چند بار جنگ و صلح کرکے آخر اوسے شکست دیکر بعد ۲۸ سال کے یہ صوبہ دہلی مین شامل کیا پھر اپنے ورثا کو ملک تقسیم کرکے بڑے فرزند سکندر لودہی کو ولیعہد کیا + |

| نام حاکم | سال جلوس | [illegible] | مدت سلطنت | سال وفات | خلاصۂ احوال خاندان لودہی جنکا ہای جلوس شہر دہلی ہے |
|---|---|---|---|---|---|
| سکندر لودہی بن بہلول لودہی از بطن زن زرگر | ۸۹۴ھ ۱۴۸۸ء | [illegible] | ۲۹ سال | ۹۲۳ھ ۱۵۱۷ء | یہ سنار ن سے تھا اپنے بھائیون سے صوبہ چھین لیے مگر ایک بھائی باربک کو جونپور لیکر حوالہ کردیا حسین شاہ صوبہ دار سابق کو بھگایا چندیری فتح کی متھرا مین مساجد و بازار بنوائے بت پرستی کی ممانعت کی + |
| ابراہیم لودہی بن سکندر لودہی | ۹۲۳ھ ۱۵۱۷ء | [illegible] | ۹ سال | صبح جمعہ ۷ رجب ۹۳۲ھ ۲۱ اپریل ۱۵۲۶ء | اسکے غرور سے امرا نے ساتھ چھوڑا اور صوبجات خود سر و منحرف ہوگئے آخر دولت خان صوبہ دار ملتان کی تحریر سے بابر شاہ کابل سے آکر پانی پت پر اسے مارکر خود بادشاہ ہوا + |

## باب نہم ذکر سلطنت سلاطین خاندان مغلیہ

### حال مختصر صاحبقران تیمور کا تا سلطنت عمر شیخ میرزا

جو کہ اس باب مین ذکر سلطنت خاندان تیموریہ کا ہے پس حال آمد تیمور سے ہند مین تا سلطنت عمر شیخ میرزا وسال ولادت و جلوس و رحلت بطور مختصر ہر بادشاہ کا کتاب مرات الاشباہ سے لکھکر بابر شاہ تک سلسلہ ملادیا۔ واقعات ہند کے باب ششم آخر ذکر خاندان تغلق مین تحریر ہے کہ ۸۰۱ھ ۱۳۹۸ء زمانہ سلطنت سلطان محمود تغلق مین بوقوع فساد و نفسانیت و بے انتظامی ہند کے صاحبقران امیر تیمور بن امیر طراغائی جنکا مولد خطہ کش شہر سبز ستائیسوین شعبان ۷۳۶ھ ہجری و جلوس بلخ بارہوین رمضان ۷۷۱ھ ہجری بعمر پینتیس سال ۱۶ روز ہے وموقع پاکر بمقتضاے اولوالعزمی سمرقند سے ہند پر چڑہ آئے اور جاے عبور سکندر اعظم پر دریاے سندھ پاے آب اوترکر ملتان مین اپنے بھتیجے پیر محمد سے فوج لیکر دس ہزار سوار سے بھٹنیر کا قلعہ گھیرکر شہر پر دخل کرکے پانچ سو معاندین پیر محمد کے قتل کا حکم دیا پھر ہنود قابضان قلعہ اپنے زن و بچونکو مارکر شہر کو جلاکر ہزار آدمی تیمور کے مارکر سب قتل ہوے پھر تیمور دہلی مین آیا اور ایک لاکھہ قیدی ہمراہی کو بخوف بلوا کرنے کے قتل کرکے سلطان محمود تغلق سے مقابلہ کیا وہ چالیس ہزار پیادہ و دس ہزار سوار سے دروازے شہر کے بند کرکے محصور ہوا تیمور نے بحکمت عملی فتح پائی سلطان محمود تغلق مع اہل و عیال گجرات کو بھاگ گیا تیمور نے شہر کو جلاکر ایسا قتل عام کیا کہ کوچون مین خون بہتا تہا اور ہنود اپنے زن و بچون کو قتل کرکے مقابلے پر آکر قتل و اسیر و جلا وطن ہوئے تیمور تخت دہلی پر جلوس کرکے پندرہ روز کے بعد گنگا کی طرف کوچ کرگیا پھر ہردوار سے کوہ ہمالہ

کے پیچھے پیچھے لڑتا ہوا لاہور ہوکر روم پر چڑھائی کی اور بخارا فتح کیا آخر چھتیس سال دس روز سلطنت کرکے
اکہتر سال چھبیس روز کی عمر مین شب چارشنبہ بائیس رمضان سنہ ۸۰۷ ہجری مین قضا کرکے سمرقند مین دفن ہوئے
پھر **جلال الدین میران شاہ** فرزند اونکے جنکا مولد سمرقند چودھوین ربیع الاول پنجشنبہ سنہ ۷۶۹ ہجری
ہی چہارشنبہ ۱۸ شعبان سنہ ۸۱۰ ہجری ۳۸ سال پانچ ماہ تین روز کی عمر مین آذربایجان مضافات ایران
مین جلوس فرماکر دو سال تین ماہ آٹھ روز سلطنت کرکے چالیس سال آٹھ ماہ گیارہ روز کی عمر مین چوبیس
ذی قعدہ سنہ ۸۱۰ ہجری کو مرزا یوسف بیگ کے معرکے مین شہید ہوکر تبریز مین دفن ہوئے پھر **سلطان**
**محمد میرزا** اونکے فرزند اوسی روز سمرقند مین جلوس کرکے بعد پینتالیس سال کے سنہ ۸۵۵ ہجری مین رحلت
کرکے بلخ مین و بروایت خطہ کش مین دفن ہوئے پھر **سلطان ابوسعید میرزا** اونکے نبیرہ
جنکا مولد سمرقند و بروایت بخارا ذیحجہ سنہ ۸۳۰ ہجری ہی بعمر پچیس سالہ سنہ ۸۵۵ ہجری غزنین مین سریرآرا ہو
بیالیس سال چھ ماہ چند روز کی عمر مین اٹھارہ سال سلطنت کرکے بائیس رجب سنہ ۸۷۳ ہجری مین
رحلت کرکے سمرقند مین دفن ہوئے پھر **سلطان عمر شیخ میرزا** خلف اونکے جنکا مولد سمرقند سنہ ۸۶۰
ہجری ہی تیرہ برس کی عمر مین اوسی سال سمرقند مین جلوس کرکے بعمر اونتالیس سال چھبیس سال سلطنت
کرکے دوشنبہ چوتھی رمضان سنہ ۸۹۹ ہجری کو بعد وفات کے سمرقند مین دفن ہوئے ظہیر الدین محمد
**بابر شاہ کا پانی پت پر ابراہیم لودہی کو مارکر دہلی مین جلوس فرمایا**
ظہیر الدین محمد بابر شاہ بن سلطان عمر شیخ میرزا چھٹی محرم سنہ ۸۸۸ ہجری مطابق سنہ ۱۴۸۳ عیسوی
کو خطہ فرغانہ مین پیدا ہوئے واقعات ہند مین تحریر ہی کہ ننہال انکا خاندان چنگیز خان مین ہی
گیارہ سال کی عمر مین اندجان کے ناظم اور اوسی سال سہ شنبہ پانچوین رمضان سنہ ۸۹۹ ہجری کو بعمر
گیارہ سال آٹھ ماہ بجائے پدر اندجان مین جلوس فرمایا جب اپنے ملک سے نکالا گیا دو سو چالیس
آدمی سے سمرقند فتح کیا جب سمرقند سے نکالا گیا کابل و قندھار سر کیا پھر سنہ ۱۵۲۶ عیسوی مین تیرہ ہزار
سوار سے بمقابلہ لاکھ سوار اور ایکہزار ہاتھی مست کے صبح جمعہ ساتوین رجب سنہ ۹۳۲ ہجری مین پانی پت
پر اپنے ہاتھ سے ابراہیم لودہی کو مارکر بعمر ۴۴ سال چھ ماہ آگرہ و دہلی مین تخت نشین ہوا پھر محمود
برادر شاہ ابراہیم نے افغانان و راجپوت سے لاکھ آدمی لیکر بابر شاہ کو گھیرا اور فوج بابر کے پاؤن
اوکھڑ گئے بابر نے فوراً شراب خواری سے توبہ کرکے فوج کو ہنود کے جہاد پر آمادہ کیا اور خود
امام مجاہدین ہوکر غنیم کو توپون پر رکھ لیا اور دو دستہ سے حملہ کرکے فتح پائی بعد فتح کے چار سال
نو ماہ اونتیس روز معرکہ سرکشان کابل و ہندوستان مین بسر کرکے جملہ سینتس سال آٹھ ماہ ایک

سلطنت کرکے اونچاس برس چار ماہ ایک روز کی عمر مین روز ہفتہ چھٹی جمادی الاول سنہ ۹۳۷ ہجری
مطابق سنہ ۱۵۳۰ عیسوی کو قضا کرکے اول چار باغ اکبر آباد مین اور دہلی مین پھر کابل مین دفن ہوے یہ بادشاہ
بڑا شجاع اور طاقت ور رحیم و صاف دل و سخی و موسیقی و شاعری مین کامل تھا بعد اسکے نصیر الدین محمد
ہمایون بن بابر شاہ جو چوبیس ذی قعدہ سنہ ۹۱۳ ہجری کو کابل مین پیدا ہوا تھا چودہوین جمادی الاول
سنہ ۹۳۷ ہجری مطابق سنہ ۱۵۳۰ عیسوی کو بعمر تیئس سال پانچ ماہ بیس روز کے اکبر آباد مین سریر آرا ہوا
اسکو نجوم مین بڑا دخل اور شوق تھا سات گھر سے ہر تارے کے نام پر بنائے تھے اسنے بہادر شاہ
حاکم گجرات کو احمد آباد ذکت دیکر بھگا کر بڑی جرنیلی سے گجرات فتح کیا پھر اسکے بھائیون ہندال و کامران نے بوجہ رحمدلی بادشاہ
کے بدعوی سلطنت ایسا فتور کیا کہ شیر خان حاکم بنگال نے باہم کے نفاق سے سلطنت چھین لی
اور کسی صوبہ نے مدد نکی بلکہ راجہ مال دیو واجمیر نے بظاہر چاپلوسی کرکے قید کرنا چاہا مگر ہمایون
رات کو بھاگ گیا سو کوس تک ریگستان مین پانی نملا بادشاہ کا گھوڑا اور صدہا آدمی و جانور مر گئے
بادشاہ نے ایک سپاہی کی ماں کا گھوڑا لیا اور تاریکی مین راہ بھولکر دشمن کی فوج مین مع ملکہ اور
بیس سوارون سے گھر کر بجرات تمام فتح یاب ہوا پھر چودہ اکتوبر سنہ ۱۵۴۲ عیسوی مطابق شب
یکشنبہ پانچوین رجب سنہ ۹۴۹ ہجری کو امرکوٹ سندہ کے قریب صوبہ لاہور مین اکبر شاہ پیدا ہوے
بادشاہ اونکو وہین چھوڑ کر بھاگا کسی سردار نے اوس بچے کو مرزا کامران دشمن بادشاہ کے حوالہ کیا
پھر ہمایون نے سنہ ۹۵۰ ہجری کو حسب المطلب ایران مین شاہ طہماسپ بن شاہ اسماعیل صفوی سے
ملاقات کی اور سنہ ۹۵۱ ہجری مین دس ہزار سوار ایرانی لیکر کامران سے کابل چھین لیا اور ۹ سال تک
کامران کو برابر شکست دی آخر گرفتار کرکے آنکھین نکلوا کر مکہ کو بھیج دیا وہان کامران تین برس کے بعد
مر گیا اور ایک بھائی ہمایون خسر اکبر شاہ کا بشرکت ہمایون کسی لڑائی مین بجرات تمام لڑکر مارا گیا اور
فرید الدین شیر شاہ بن حسن خاندان سوری حاکم بنگال نے سنہ ۹۴۶ ہجری مطابق
سنہ ۱۵۴۰ عیسوی کو صدود دھوسیا مین جلوس فرما کر تمام ملک مین سڑکین مع درخت سایہ دار اور دو دو
میل پر کنوئین اور ہر منزل پر سرائے بنوا کر صرف مسافران اپنے ذمے لیا پانچ سال چند ماہ بعدلت
سلطنت کرکے سنہ ۹۵۲ ہجری کو سہسرام مین رحلت کرکے اپنے مقبرے مین دفن ہوا پھر
محمد سلیم شاہ بن شیر شاہ اوسی سال کالنجر مین جلوس کرکے آٹھ سال چند ماہ کے
بعد بعارضہ دنبل سر سنہ ۹۶۰ ہجری کو دہلی مین مرا خاتمہ حال ہمایون کا ہمایون شاہ
بعد سلیم شاہ کے میدان خالی پاکر پندرہ ہزار سوار و کسیقدر فوج پنجابی سے ہر صوبہ کو زیر کرتا ہوا

تاتارخان حاکم لاہور کو شکست دیکر آ پونہچا یہان پٹھانون نے شیر شاہ کے بھتیجے سکندر شاہ کو پٹھانون کی
فوج سے مقابلہ کر کے شکست کھائی اور اکبر شاہ نے بارہ برس کی عمر مین بڑی جرات دکھائی سکندر شاہ کوہستان کو
کو بھاگ گیا ہمایون بعد تیرہ برس کے اپنے ملک موروثی پر قابض ہو کر اڑتالیس سال تین ماہ سترہ روز
کی عمر مین مع ایام گردش چوبیس سال نو ماہ ستائیس روز سلطنت کر کے شام کو کتب خانے کی
کی چھت پر سے اوترتے وقت جریب کے پھسلنے سے گر پڑا بعد چند روز کے گیارہوین تاریخ ربیع الاول
٩٦٢ ہجری مطابق ١٥٥٦ عیسوی کو رحلت کر کے اپنے مقبرے مین دفن ہوا یہ بادشاہ بڑا سخی
ورحیم و فاضل ہمہ صفت موصوف مگر کم قسمت مصیبت نصیب تھا ام اور تولد طہماسپ شاہ بن اسمعیل
صفوی کا ٩١٦ ہجری وجائے جلوس خراسان ذیحجہ ٩٣١ ہجری عمر ١٥ سال و چند ماہ و مدت سلطنت
باون سال دو ماہ اور عمر اڑسٹھ سال و سال وفات پندرھوین صفر ٩٨٤ ہجری پھر بعد ہمایون کے ابوالفتح
جلال الدین محمد اکبر بن ہمایون بادشاہ جو شب یکشنبہ پانچوین رجب ٩٤٩ ہجری مطابق ١٤
اکتوبر ١٥٤٢ ع کو حصار امرکوٹ پر صوبہ لاہور مین پیدا ہوا تھا اب تیرہ سال ٨ ماہ اٹھائیس روز کی عمر
مین دوسری یا تیسری ربیع الثانی ٩٦٣ ہجری مطابق ١٥٥٦ ع کو کلانور کی عیدگاہ واقع صوبہ لاہور مین
جلوس فرما ہوئے قوانین جدید انتظام ملک کے ایجاد کیے اور ہر مذہب کی تحقیق مین علما و فضلائے
ہر مذاہب سے بلا تعصب ہمیشہ مصروف رہا اور ہیمون بقال ذی حوصلہ اکبر بادشاہ کو دو بار ستلج تک
بھگا کر چندے دہلی مین حکومت کر کے آخر گرفتار ہو کر بیرم خان اتالیق کے ہاتھ سے مارا گیا اور
بیرم خان اپنی حسن خدمت پر مغرور ہو کر بعد بغاوت کے شکست کھا کر اوسی ندامت مین باجازت بادشاہ
بہ تجمل تمام مکہ کو روانہ ہوا راہ مین کسی دشمن سپاہی نے مار ڈالا و اکثر صوبہ دارون و ہندو راجہ و حکام اسلام
متصل سرحد ممالک سے معرکے رہے چنانچہ مالوہ دو بار و بنگالہ چند بار سر کیا و گجرات و کابل و کشمیر و دکن
و خاندیس و احمد آباد و سر کر کے برار کا صوبہ صلح سے لیا اور قبل تولد جہانگیر کے دو بار اجمیر شریف کو مراد
تولد فرزند پیادہ گیا یہ بادشاہ بڑا جفاکش تھا ایک وقت خاصہ کھاتا تھا صبح و شام و نصف شب و نصف
روز کو عبادت کرتا تھا شام کو تھوڑی دیر آرام کر کے علما کی خلوت کے بعد رات کو انتظام ملک و عدالت مین
مصروف ہوتا بعد طلوع آفتاب کے انتظام امورات متفرقہ کا کر کے تھوڑی دیر استراحت فرماتا آخر کار
چونسٹھہ سال گیارہ ماہ ٩ روز کی عمر مین اکاون سال دو ماہ گیارہ روز سلطنت کر کے تیرہوین تاریخ
جمادی الثانی چہارشنبہ ١٠١٤ ہجری مطابق ١٦٠٥ عیسوی کو رحلت کر کے زمین سکندرہ اکبر آباد مین
دفن ہوا پھر شاہزادہ سلیم ابو المظفر محمد نور الدین جہانگیر بن اکبر بادشاہ جو سترہوین تاریخ

ربیع الاول چہار شنبہ ۹۷۷ھ ہجری کو قصبہ فتحپور مین پیدا ہوے تھے ۱۴ رجادی الثانی کو اوسی سال بعمر
۳۷ سال دو ماہ ستائیس روز اکبرآباد مین جلوس فرماکر جہانگیر لقب کیا اور خسرو اپنے فرزند دعویدار
سلطنت کا اول قصور معاف کیا پھر اوسے شکست دیکر مدت العمر قید رکھکر اوسکے حمایتیون کو مارا وہ
دس سال کے بعد رہا ہوکر شاہجہان کے ہاتھ سے قتل ہوا اور قبل اسکے خواجہ ایاز تاتاری افلاس مین وطن
سے مع جورو کے پیادہ ہند کو راہی ہوا راہ مین نورجہان پیدا ہوئی اوسے وہین جنگل مین چھوڑ کر پھر
بمحبت فرزندی لیلیا اور دہلی مین بعہد اکبر شاہ میر بخشی ہوکر بعد تعلیم کے نورجہان کا شیر افگن خان سے
عقد کر دیا اور بعد مارے جانے شیر افگن خان کے جسکا بادشاہ جہانگیر نے بحیلہ شیر ببر دست ہاتھی سے
مقابلہ کرایا اور بڑی بڑی تدبیرین اوسکے قتل کی کین آخر قطب نامی صوبہ دار بنگالہ کے مقابلے مین
چالیس سردارون اور قطب صوبہ دار کو مع سردارون ہمراہی اوسکے کے قتل کرکے تیر سے مارا گیا
پھر بعد چار سال کے نورجہان بیگم جہانگیر کے عقد مین آئی اور ایاز وزیر اعظم ومختار کار سلطنت ہوا
اور اوسکے دونون بھائی عہدہ ہاے جلیلہ پر سرفراز ہوے پھر بعد وفات ایاز کے بڑے فتور سلطنت
مین پڑے اور بڑی مشکل سے اوسکا تدارک ہوا اور شاہجہان باغی ہوکر شکست کھاکر چند سال پریشان
رہا اور نورجہان بیگم مختار کل امور سلطنت ہوئی اوسکی مہر و دستخط فرمان پر اور سکہ اوسیکا جاری ہوا طغراے
دستخط نورجہان کا یہ ہے حکمت علیہ عالیہ مہد علیا نورجہان بادشاہ اور کندہ مہر یہ ہے سجع نورجہان
گشت بحکم آلہ + ہمدم و ہمراز جہانگیر شاہ + اور سکہ یہ ہے سکہ بحکم شاہ جہانگیر یافت صد زیور + بنام نورجہان
بادشاہ بیگم زر + اور سکہ جہانگیر کا ہر ملک مین جدا تھا سکہ اکبر آباد مروجہ ۱۰۱۴ سنہ ہجری روی زر را ساخت
نورانی برنگ مہر و ماہ + شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ سکہ آگرہ ہنگام جلوس سکہ زد با
آگرہ شاہی بزر مہر و ماہ + شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ + سکہ دوم سکہ زد در شہر آگرہ
خسرو گیتی پناہ + شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ + سکہ لاہور مروجہ ۱۰۱۹ سنہ ہجری
بہر با دروان تا فلک بود در دور + بنام شاہ جہانگیر سکہ لاہور + سکہ احمد آباد ضرب ۱۰۱۹ سنہ ہجری
سکہ زد در احمد آباد از عنایات آلہ + شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ + سکہ برہانپور سکہ زد
در شہر برہانپور شاہ دین پناہ + شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ سکہ دوم برہانپور
ایکطرف (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ برہانپور دوسری طرف ۱ محمد نورالدین جہانگیر بادشاہ غازی
ضرب) اور مہابت خان نے بڑی شجاعت وجانفشانی سے انتظام سلطنت کا قائم رکھکر شاہجہان
کو سر بر ہونے ندیا مگر نورجہان نے بادشاہ کو برہم کرکے حکومت اوسکی قلعہ کی اپنے آوردہ کو دلائی اور

اوسے حضور مین طلب کیا اوسنے پانچہزار راجپوت سے کابل کی راہ مین تلیج کے اسی پار جب فوج پار اوتر گئی بادشاہ کو تنہا پاکر اپنے قابو مین لاکر اپنی بیقصوری بیان کر کے راضی کیا نورجہان غصے مین آئی پھر اوسنے اس پار اوتر کر مقابلہ کیے شکست کھائی اور فوج بھی چار طرف سے گھر آئی مگر مہابتخان نے فتح پائی نورجہان لاہور کو بھاگ گئی پھر بادشاہ نے بلالیا مہابت خان نے بادشاہ سے قتل نورجہان کا اقرار کرالیا مگر جب وہ ہنگام قتل بادشاہ کے پاس آئی خون معاف ہوا پھر مہابت خان نے اختیار سلطنت بادشاہ کو دیا اور بعد چندے نورجہان کی عداوت سے روپوش ہوگیا نورجہان نے مال اوسکا ضبط کر کے اوسکے سر لانے کا اشتہار انعامی دیا ایک رات کو مہابت خان فقیرون کے لباس مین آصف خان وزیر اعظم نورجہان کے بھائی پاس آیا اوسنے رحم کھایا پھر مشورہ تخت نشینی شاہجہان کا کر کے شاہجہان سے تحریر جاری کی اس عرصے مین بادشاہ دمہ مین بیمار ہوکر اٹھاون سال گیارہ ماہ دس روز کی عمر مین اکیس سال ۸ ماہ تیرہ روز سلطنت کر کے ستائیسوین صفر ۱۰۳۷ سنہ ہجری مطابق نوین نومبر ۱۶۲۷ عیسوی کو لاہور مین رحلت کر کے وہین دفن ہوا اسکے عہد مین سرطامس سفیر جیمس اول شاہ انگلینڈ کا حاضر حضور ہوا اور سورت مین باجازت کوٹھی بنائی یہ بادشاہ متلون مزاج اور صوفیون اور فقیرون سے اکثر صحبت رکھتا تھا پھر **شہاب الدین محمد شاہجہان بن جہانگیر** جو غرہ ربیع الاول ۱۰۰۱ ہجری کو لاہور مین پیدا ہوے آٹھوین ماہ جمادی الاخری ۱۰۳۷ سنہ ہجری کو بعد معرکہ وشکست کھانے وآنکھین نکلوانے شہریار پسر نورجہان بیگم کے بصلاح مہابت خان وآصف خان وزیر اعظم کے باتفاق لیاقت بعمر ۴۰ سال تین ماہ آٹھ روز کے اکبرآباد مین سریر آرا ہوکر اپنے استقلال کے واسطے اولاد تیمور کے مردون وبچون کو ڈھونڈھ کر قتل کیا اوسیدم بھی ایک پٹھان لودی نام دعویدار سلطنت پیدا ہوا مگر دب کر اطاعت قبول کی اور صوبہ مالوہ پایا پھر عین دربار شاہی مین منحرف ہوکر مع عظمت خان اپنے پسر کے گھر کو بھاگ گیا اور اوسکی مستورات سبے حرمتی کے خوف سے پیٹ مار کر چاہ مین گرین تب لودی اس حال سے دیوانہ ہوکر مع اپنے ہردو فرزند کے نقارہ بجاتا ہوا بھاگا دریاے جہلم بہ بوجہ طغیانی برسات کے اوسکے ہمراہی اور عظمت خان مارے گئے مگر وہ پار اوتر کر دکن مین آیا اور حاکم گولکنڈہ وبیجاپور کو بھی باغی کر دیا آخر بادشاہ نے بعد شکست کے پھر فتح پاکر حاکم گولکنڈہ کو بھی مطیع کیا اور لودی بھی مالوہ سے ٹرکر مع اپنے دوسرے پسر کے مارا گیا پھر قندہار اور بلخ پر چڑھائی کی مگر بسبب استحکام شاہ عباس کے کامیاب نہوا اور ملک دکن کے بھی راجہ مطیع تھے اسنے دہلی جا بجا کا نام شاہجہان آباد رکھکر اپنا مسکن کیا اور بہت مکانات نفیس مع قلعہ

سنگ سرخ اور جامع مسجد و روضہ تاج محل سنگ مرمر کا ایک سو گز مربع مین جسکے گنبد کا قطر تیس
مع باغ بصرف پچھتر لاکھ روپیہ کے بیمثل بنایا اور بعد مرنے آصف خان و مہابت خان رکن اعظم کے
مین فتور پڑا اسکے چار فرزند تھے اول داراشکوہ ولیعہد و شجاع عباس حاکم بنگالہ و مرزا مراد حاکم
و اورنگ زیب سپہ سالار دکن جب داراشکوہ شاہ جہان کی بیماری مین کاروبار سلطنت کو انجام د
اور تینون بھائیون کو بادشاہ کے مرجانے کا احتمال ہوا تب داراشکوہ پر چڑھ آئے اگرچہ بادشا
پاکر خود کاروبار کرنے لگا مگر فتنہ فرو نہوا شجاع مرزا سلیمان بن داراشکوہ سے شکست کھاکر مونگیر
قلعہ بند ہوا اور اورنگ زیب و مرزا مراد نے نربدا پار اوترکر جسونت راو سردار شاہی کو شکست دی
دریاے چنبل سے بڑھکر بڑی سخت لڑائی ہوئی مرزا مراد زخمی ہوا اور اورنگ زیب نے فتح پائی ا
سے سازکر کے بادشاہ کو قابو مین لانے کی فکر کی پھر ایک ایلچی شاہ جہان کے پاس روانہ کیا او
بہت سعادتمندی اورنگ زیب کی بیان کی مگر بادشاہ دم مین نہ آیا یہ فرمایا کہ اگر اوسکے دل مین
نہین ہے تو حاضر ہو اورنگ زیب نے یہ سنکر اپنے فرزند محمد کو بھیجا اسنے حکمت عملی سے حکم شاہی
اوٹھجانے فوج کمین گاہ قلعہ شاہی کے دلواکر قلعہ خالی پاکر بادشاہ کو اپنے قابو مین کرلیا اور ا
نے بحیلہ ضیافت مرزا مراد کو قید کیا پھر **ابوالمظفر محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر بن شاہ**
جنکا سال ولادت شب یکشنبہ گیارہوین ذیقعدہ ۱۰۲۸ سنہ ہجری بمقام گجرات ہے جمعہ غرہ ذی قعدہ ۱۰۶۸
ہجری مطابق ۱۶۵۸ سنہ عیسوی کو بعمر ۳۹ سال ۱۱ ماہ ۲۰ روز کے بادشاہ کو قید کرکے اعزآباد مین تخ
ہوے اور استحکام سلطنت کے واسطے مرزا شجاع و داراشکوہ کے قتل کے خواہان ہوے دارا
نے لاہور مین فوج جمع کرکے سندہ پار جاکر بڑی تکلیف اوٹھائی اور فوج بھی رفتہ رفتہ کم ہوگئی ا
مرزا شجاع بھی بنگالہ سے فوج لیکر مقابلے پر آیا اورنگ زیب نے داراشکوہ کا تعاقب چھوڑکر مع جسونت
الہ آباد پر مقابلہ کیا جسونت راو نے دغا سے بادشاہ کا پیچھا مارا اور آگے سے مرزا شجاع نے دبایا مگر ا
نے میدان نچھوڑا آخر مرزا شجاع بنگالہ کو بھاگ گیا اور مونگیر مین قلعہ بند ہوا اور داراشکوہ گجرات سے
کو لیکر قلعہ اجمیر مین داخل ہوا اورنگ زیب نے فریب سے قلعے مین گھسکر داراشکوہ کو گجرات
بھگادیا حاکم گجرات نے پناہ ندی اور مرہٹون نے راہ مین لوٹ لیا غرضکہ ریگستان مین سخت تکل
اوٹھائی آخر جب داراشکوہ ٹھٹھہ سے نکلا سپاہیون نے گرفتار کرکے جہان خان ایک سردار کے
کیا اسنے دہلی مین اورنگ زیب کے پاس بھیجدیا اور لاہور کی راہ مین جہان خان بھی مارا گیا
داراشکوہ بحکم اورنگ زیب رات کو قتل ہوا پھر اورنگ زیب نے اپنے فرزند شاہزادہ محمد سا

مع میر حملہ اپنے وزیر کے شجاع کے مقابلے پر روانہ کیا شاہزادے نے مرزا شجاع کی دختر پر عاشق ہوکر اوس سے موافقت کرکے اپنی شادی کرلی پھر میر حملہ سے دونون نے شکست کھائی آخر اورنگ زیب نے ایک خط بمضمون فریب جیسے کوئی کسیکا جواب لکھتا ہے اس مضمون کا مرزا محمد کو لکھا کہ تم اپنے خسر کے پاس سے اب چلے آؤ اور وہ خط اسطرح بھیجا کہ شجاع کے ہاتھ مین پونہچا شجاع اوسکا مضمون دیکھکر مشوش ہوا اور مرزا محمد سلطان کو مع اوسکی زوجہ کے جدا کردیا محمد سلطان مجبور ہوکر پدر کی خدمت مین حاضر ہوکر سات برس قلعہ گوالیار مین قید اوٹھاکر مرگیا اور مرزا شجاع کو اراکان کے راجہ نے دغا سے مع اوسکے اطفال کے پکڑ کر مار ڈالا اور شاہ جہان نے ۳۱ سال ۳ ماہ بائیس روز سلطنت کرکے ۷ سال ۸ ماہ چھبیس روز قید اوٹھاکر شب دوشنبہ چھبیسوین رجب ۷۶ھ ہجری مطابق ۱۶۶۶ء عیسوی کو چہتر سال چار ماہ چھبیس روز کی عمر مین اکبر آباد مین رحلت کی اور روضہ ممتاز محل مین دفن ہوا اورنگ زیب قید مین شاہ جہان کی بہت عزت وتوقیر کرتا رہا اور کسی طرحکی ایذا ندی ہنگام وفات غیرت سے پدر کا سامنا نکیا اپنے فرزند شاہ عالم کو بھیجا مگر قبل پہنچنے شاہ عالم کے شاہ جہان رحلت کرچکا تھا اور سلیمان شکوہ بن دارا شکوہ کو سری نگر کے راجہ نے پکڑکر تیسری جنوری ۱۶۶۱ء عیسوی سلطان گیارہوین جمادی الاول ۱۰۷۱ھ ہجری مین روانہ دہلی کیا آخر مع سپہر شکوہ اپنی چہوٹے بھائی اور چہوٹے فرزند مرزا مراد کے قلعہ گوالیار مین قید اوٹھاکر مرگئے اور مرزا مراد کو بعلیہ قصاص ایک خون کے اورنگ زیب نے قتل کیا اور شاہ عباس والی ایران کو لفافے پر غلطی کاتب سے یہ لکھا تھا کہ شہنشاہ جہان کیطرف سے نامہ والی ایران کو پونہچے اوسپر شاہ ایران آمادہ جنگ کا ہوا مگر اوسی عرصے مین شاہ ایران نے رحلت کی اور شاہ صفی پوتے وجانشین شاہ عباس نے اورنگ زیب سے صلح کرلی اور سماۃ ستنامی ضلع میواڑ سے بیس ہزار فقیر وجوگی جمع کرکے آگرہ تک فتح کرکے ساحرہ مشتہر ہوئی آخر سخت مشکل سے بادشاہ نے فتح پائی پھر بعد رفع فساد کابل کے ۱۶۶۶ء عیسوی مین دکن وگولکنڈہ وبیجاپور سر کرکے سکندر علی شاہ فرمانروای بیجاپور وابوالحسن تاناشاہ حاکم گولکنڈہ کو گرفتار کرکے قتل کیا پھر مرہٹون کا غلبہ ہوا سیواجی نے مسلمانون کی عداوت پر سر اوٹھایا اور افضل خان سردار کو جو حاکم بیجاپور کی طرف سے مقابلے کو گیا تھا دغا سے ملاقات کرکے سیواجی نے بغلگیر ہونے کے ساتھہ ہی اوسکے پیٹ مین خنجر مارکر تمام اسباب اوسکا لوٹ لیا اور حاکم بیجاپور چندبار فوج کشی کرکے مغلوب ہوا آخر صوبۂ بہار پر سیواجی متصرف ہوگیا اور فوج شاہی شایستہ خان کی ہمراہی کو شکست دیکر اوسکے فرزند کو مارکر سورت تک لوٹتا آیا سورت کو تین دن تک لوٹ کر جواہرات اور اجناس

ایک کڑور روپیہ کے پائے آخر راجہ ناہر نے اوسکو مع فرزند کے پکڑ کر دہلی بھیجا اور یہ دونون محبس دہلی سے حلوائیون کے ٹوکرے مین پوشیدہ بیٹھکر محبس کے باہر آکر بھاگ گئے اور پھر سورت کو لوٹا اور قلعہ سنگ واقع پہاڑ پر قبضہ کرکے راجہ بنکر زرو سکہ اپنا جاری کیا اور گول کنڈہ و مدارس و سرنگاپٹم تک فتح کرکے بمبئی پر حملہ کرکے سربرہوا آخر ترپن سال کی عمر مین پانچوین اپریل ۱۶۸۰ عیسوی کو مرگیا پھر سنبھاجی فرزند اوسکا جانشین ہوکر ۱۶۸۹ عیسوی مین گرفتار ہوکر قتل ہوا پھر اراکان و جانگام و بیجاپور و گول کنڈہ و ستارہ گڈھ فتح کیا مگر خجستہ باقی رہا اور تمام عمر اورنگ زیب کی دکن مین مرہٹون کی لڑائی اور اپنے لڑکون کے فساد مین خصوصاً محمد اکبر جو مرہٹون اور جاٹون مین ملگیا تھا بسر ہوئی اگرچہ بار بار فتحیاب ہوا مگر تسلط کامل نہوا اور روز بروز زوال آتا گیا اور متھرا و بنارس و احمد آباد کے مندر گرا کر وہان گائین ذبح کرا کر مسجدین بنوائین اور اسنے روبرو سلطان محمد معظم کو ہندوستان اور محمد اعظم کو دکن اور کام بخش کو بیجاپور کا حاکم مستقل کیا مگر ان تینون شاہزادون مین سلطنت کی ہوس مین خوب لڑائی ہوئی آخر ایسے رنجون اور فکرون مین اٹھائیسوین ذی قعدہ جمعہ ۱۱۱۸ ہجری مطابق ۱۷۰۷ء کو نوے سال تیرہ روز کی عمر مین پچاس سال ستائیس روز سلطنت کرکے اورنگ زیب نے انتقال کیا اور دکن اورنگ آباد مین دفن ہوا اسکو مذہب مین بڑا التعصب تھا دین کے پیرائے مین دنیا کا کام لیتا تھا ظاہر مین متشرع نیک نہاد باطن مین بخل و فساد خلقت سے اپنی دینداری ظاہر کرکے دنیا کا کام اپنے حسب مرضی کراتا تھا القصہ اعظم شاہ بحکم پدر بیسوین ذیقعدہ ۱۱۱۸ ہجری کو مالوہ کو روانہ ہوچکا تھا خبر وفات بادشاہ کی سنکر پلٹ آیا اور اپنے دوش پر تابوت رکھکر چند قدم پونہچایا پھر دسوین ذیحجہ ۱۱۱۸ ہجری عید کو جلوس فرماکر آصف الدولہ اسدخان کو بدستور وزیر اور اوسکے فرزند ذوالفقار خان کو بدستور سپہ سالار قائم رکھا اور محمد کام بخش اور اوسکی والدہ کو بامید اضافہ کرنے ملک کے راضی کرلیا اور محمد معظم شاہ عالم بہادر کابل سے اور عظیم الشان اونکے فرزند بنگالہ سے اکبرآباد کو چلے راہ مین خبر رحلت بادشاہ کی سنکر غرہ محرم ۱۱۱۹ ہجری کو شاہ عالم بہادر شاہ نے لاہور مین جلوس فرمایا اور معز الدین بھی ملتان سے کوچ کرکے لاہور مین شاہ عالم اپنے پدر سے آملے اور عظیم الشان اکبرآباد سے وہان کے صوبہ دار مختار خان خیرخواہ اعظم شاہ کو قید کرکے ایک کرور روپیہ لیکر شاہ عالم سے لاہور مین آملا پھر بعد معرکہ اعظم شاہ و بہادر شاہ سلطنت بنام بہادر شاہ کے قرار پائی

## محمد معظم شاہ عالم بہادر شاہ ابن اورنگ زیب

بقول صاحب مرات الاشباہ سلخ رجب ۱۰۵۳ ہجری کو دکن مین پیدا ہوے اور غرہ ذیحجہ ۱۱۱۸ ہجری کو صوبہ لاہور مین جلوس فرما ہوے

اور بہ تحقیق صاحب واقعات ہند کے غرہ محرم ۱۱۱۹ھ ہجری بعمر ۶۵ سال چار ماہ مین جلوس فرما
ہوے اور اگرچہ اپنے دونون بھائیون کی خاطرداری کی مگر وہ طلب سلطنت لڑکر قتل ہوے اور
راجپوتون سے بحریر اطاعت اپنی کی کرکے مرہٹون کو چہارم آمدنی ملک کی معاف کرکے رعایا کو لوٹ
مار سے بچایا مگر تیغ بہادر سکھ نانک شاہی کا گرو عہد اورنگ زیب مین بہ تعصب مذہب مارا گیا تھا اور
گروگوبند سنگھ اوسکے فرزند کے دو پسر بھی قتل ہوے تھے اس وجہ سے اوسکے قوم کا سردار
بندا نامی سکھ گروگوبند کا چیلہ جو آخر مین خود گروگوبند مشہور ہوا کوہ ہمالہ مین منتظر وقت تھا اوسنے بعد اورنگ زیب
کے سرہند پر قبضہ کیا اور بہت روز بگڑا شاہ عالم بہادر نے بجرات تمام اونکو پہاڑون پر بھگا دیا پھر سال
۵ ماہ چار روز کی عمر مین ۵ سال ایک ماہ چار روز سلطنت کرکے سہ شنبہ ۱۴ محرم ۱۱۲۴ھ ہجری مطابق
۱۷۱۲ء عیسوی کو بہ تحقیق صاحب واقعات ہند لاہور مین رحلت کی اور بمصداق مرات الاشباہ
موضع مہرولی نواح دہلی مین دفن ہوے پھر محمد معزالدین جہاندارشاہ بن شاہ عالم بہادر
شاہ جو دسوین رمضان ۱۰۷۲ھ ہجری کو دکن مین پیدا ہوے جمعہ ساتوین محرم ۱۱۲۴ھ ہجری
مطابق ۱۷۱۲ء کو بمدد ذوالفقار خان بعد فتح پانے اور مارے جانے تینون بھائیون کے بعمر
اکیاون سال تین ماہ ستائیس روز کے دہلی مین تخت نشین ہوے مگر بوجہ نالائقی کے باون سال
تین ماہ ۲۸ روز کی عمر مین ایک سال ایک روز آٹھوین محرم جمعہ ۱۱۲۵ھ ہجری مطابق ۱۷۱۳ء تک
سلطنت کرکے بمقابلہ فرخ سیر کے جو بنگالہ سے بہ تقویت مدد سید عبداللہ و سید حسین کے چڑھ آیا تھا
مع ذوالفقار خان کے مارے گیے اور مقبرہ ہمایون مین دفن ہوے پھر جلال الدین محمد فرخ سیر
بن عظیم الشان بن شاہ عالم بہادر شاہ جو پنجشنبہ ۱۸ رجب ۱۰۹۵ھ ہجری کو بروایت
راہ دکن وبقول دہلی مین پیدا ہوے تیئسوین ذیقعدہ ۱۱۲۴ھ ہجری کو بروایت دہلی وبروایت ٹھٹھہ
مین بعمر اونتیس سال چار ماہ پانچ روز کے جلوس کرکے جہاندارشاہ پر فتحیاب ہوکر مستقل بادشاہ
ہوے اور بندا سنگھ جو عہد شاہ عالم بہادر شاہ مین پہاڑ و نیر بھاگ گیا تھا کنارہ اٹک تک لوٹ مار
کرکے مارا گیا اور سید عبداللہ و سید حسین کی حکومت بیجا بادشاہ و امرا کو ناگوار تھی اسوجہ سے
سید عبداللہ نے جب اپنی خاطرداری مین فرق پایا ۳۵ سال سات ماہ اکیس روز کی عمر مین چھہ
سال تین ماہ سولہ روز سلطنت کے بعد آٹھوین تاریخ ربیع الاول ۱۱۳۱ھ ہجری کو بادشاہ کو قید کرکے
دوسرے روز مار کر مقبرہ ہمایون مین دفن کیا اور رفیع الدرجات ابوالبرکات بن
رفیع الشان بن شاہ عالم بہادر شاہ جنکی ولادت دہلی ۷ جمادی الثانی ۱۱۱۱ھ ہجری کو

نوین ربیع الثانی سنہ ۱۱۳۱ ہجری کو بعمر اونیس سال دس ماہ دو روز کے تخت دہلی پر بٹھایا مگر بیس سال ایک ماہ تیرہ روز کی عمر مین تین ماہ گیارہ روز سلطنت کر کے بیسوین رجب سنہ ۱۱۳۱ ہجری کو مرگیا اور مقبرہ ہمایون مین دفن ہوا پھر **شمس الدین رفیع الدولہ** دوسرے فرزند رفیع الشان کو جو پانچوین صفر سنہ ۱۱۱۳ ہجری کو دہلی مین پیدا ہوے اوسی روز بعمر ۱۸ سال پانچ ماہ پندرہ روز کے تخت دہلی پر بٹھایا یہ اٹھارہ سال نو ماہ بارہ روز کی عمر مین تیرہ ماہ ستائیس روز سلطنت کر کے سترہوین ذی قعدہ سنہ ۱۱۳۱ ہجری مطابق سنہ ۱۷۱۹ عیسوی کو مرگیا اور ہمایون کے مقبرے مین دفن ہوا پھر **روشن اختر ابوالفتح محمد شاہ بن خجستہ اختر جہان شاہ بن محمد معظم بادشاہ بن اورنگ زیب** عسکار روز میلاد چھبیسوین ربیع الاول وبقول چوبیسوین صفر سنہ ۱۱۱۴ ہجری مقام شیر گڈہ پر تیرہوین محرم سنہ ۱۱۳۲ ہجری کو بعمر اٹھائیس سال نو ماہ سترہ روز کے دہلی مین سریر آرا ہوا اول سید عبد اللہ و سید حسین دونون بھائیون کی بڑی توقیر کی پھر بسازش بادشاہ کے نظام الملک حاکم مالوہ کی چڑہائی کے وقت راہ مین ایک چاکر نے سید حسین کو مار ڈالا اور سید عبد اللہ نے اپنی جان بری بچانیکے واسطے ایک بادشاہ جدید قائم کیا اور اوسکو شکست ہوئی اور بادشاہ کی نالایقی سے یہ دونون وزیر نظام الملک حاکم بنگالہ و سعادت خان حاکم اودہ کے خود سر ہوگئے اور مرہٹے بھی مالوہ و گجرات لوٹکر آگرہ کے دروازے تک آئے سعادت خان نے اونکو مغلوب کر کے چاہا کہ نیست و نابود کر دیوے مگر بادشاہ کی ممانعت سے مجبور ہوکر اودہ کو چلا گیا پھر مرہٹون نے خوب دہلی لوٹی اس عرصے مین حسین شاہ بادشاہ ایران افغانون کے ہاتھ مع اپنی اولاد کے مارا گیا فقط طہماسپ نامی ایک شہزادہ قوم گڈریون مین چھپ کر بچا اوس قوم کے ایک شخص نادر نامی بن امام قلی بیگ نے جسکی سال ولادت سنہ ۱۱۰۰ ہجری و بروایت سنہ ۱۱۰۲ ہجری بلدہ ابی وردہی اپنا لقب طہماسپ قلی رکھکر طہماسپ کی حمایت کی اور خود سپہ سالار ہوکر بعمر اونچاس سال و بروایت چھیالیس سال سنہ ۱۱۴۸ ہجری کو جو ملقان محالات آذربایجان مین جلوس کر کے بادشاہ ہوگیا و کابل و قندہار و دہلی فتح کر کے بعد قتل عام دہلی کے محمد شاہ کی تاجبخشی کر کے تین کروڑ بیس لاکھ کا مال و جواہرات بینتیس دن کی لوٹ مین لیکر سنہ ۱۷۳۹ عیسوی کو کابل و قندہار اپنی سرحد مین کر کے چلا گیا بعد آٹھ سال تاریخ روانگی ہند سے بارہ سال سلطنت کر کے شب یکشنبہ گیارہوین جمادی الثانی سنہ ۱۱۶۱ ہجری کو اکسٹھ سال کی عمر مین و بروایت اٹھاون برس کے سن مین اپنے نوکر کے ہاتھ سے مقام مشہد خراسان مین بوجہ ظلم کے مارا گیا اور وہین اپنے مقبرہ مین

دفن ہوا (ت) پھر احمد خان قوم ابدالی لقب درانی کابل و قندھار کا بادشاہ ہوگیا سنہ ۱۷۴۷ع
مین سرہند کو لوٹ کر دہلی مین آیا سنہ ۱۱۶۱ ہجری کو نواب قمرالدین خان جو ہمراہ شاہزادہ احمد شاہ بن
محمد شاہ کے لڑنے کو آئے تھے قصبہ مالوپور مین گولے سے شہید ہوے اور فوج احمد شاہ درانی سے
عین معرکے مین چند بان جو ضبطی اسباب شہنوازخان صوبہ لاہور سے اونکے ہاتھ لگے تھے بوجہ
ناواقفی کے مونہہ اونکا اپنی فوج کی طرف کرکے اونکا داغ کر چھوڑا اون بانون نے لشکر شاہ درانی
مین آکر اسقدر ساز و سامان جلایا کہ درانی عاجز ہوکر بھاگ گئے اور میر منو معین الملک بن نواب قمرالدین خان
نے مرگ پدر پوشیدہ کرکے لاہور تک فوج درانی کا پیچھا کیا اور وہین پانی پت مین خبر رحلت محمد شاہ
کی شاہزادہ کو پونہچی اس محمد شاہ نے ستاون سال ایک ماہ ایک روز کی عمر مین اٹھائیس سال ۲ ماہ
۲۴ روز سلطنت کرکے ستائیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۱۶۱ ہجری مطابق سنہ ۱۷۴۹ع کو رحلت کی اور جوار
درگاہ سلطان المشائخ مین دفن ہوا پھر مجاہد الدین محمد ابونصر احمد شاہ بن محمد شاہ بادشاہ
جنکا تولد سہ شنبہ ستائیسوین ربیع الثانی سنہ ۱۱۳۰ ہجری بمقام قلعہ دہلی ہو بعمر ۲۱ سال سنہ ۱۱۶۱ ہجری مطابق
سنہ ۱۷۴۸ع عیسوی کو پانی پت مین جلوس فرما ہوے اور صفدر جنگ وزیر نے بوجہ رنجش بادشاہ کے
ایک خواجہ سراے شاہی کو مار ڈالا تب بادشاہ نے امیرالامرا غازی الدین خان نظام الملک کے
پوتے کو وزیر کرکے صفدر جنگ کو نکال دیا پھر بوجہ بے احتیاطی کے غازی الدین خان کی
آنکھین نکلوانے کی تجویز ہوئی اسنے ہولکر ملہار کی اعانت سے بادشاہ کو قید کرکے اندھا کیا اور
عالمگیر ثانی کو بٹھا دیا (م) آخر احمد شاہ نے اٹھاون سال تین ماہ تیرہ روز کی عمر مین چھہ سال تین ماہ
تین روز سلطنت کرکے اکیس سال ۱۰ روز قید اوٹھا کر چہارشنبہ دسوین شعبان سنہ ۱۱۸۹ ہجری مطابق
سنہ ۱۷۷۵ع کو قضا کی اور درگاہ قدم شریف واقع دہلی مین دفن ہوا پھر عزیزالدین عالمگیر ثانی
بن محمد معزالدین جہاندار شاہ بن شاہ عالم بہادر شاہ بن اورنگ زیب
(م) جو روز جمعہ سنہ ۱۰۹۹ ہجری کو صوبہ ملتان مین پیدا ہوے سہ شنبہ دسوین شعبان سنہ ۱۱۶۷ ہجری
مطابق سنہ ۱۷۵۴ع کو بعمر ۶۸ سال شاہجہان آباد مین جلوس فرما ہوے اور افغانان پنجاب نے
لاہور پر قبضہ کرلیا اور سکھون و جاٹون و روہیلون نے روہیلکھنڈ تک لوٹا (ت) پھر احمد شاہ درانی
نے حملہ دوم مین لاہور و ملتان و پنجاب اپنے قبضے مین کیا اور میر منو بن نواب قمرالدین خان
مرحوم بوجہ مارے جانے کوڑہ مل کھتری اپنے دیوان کے جنگ درانی مین بمجبوری شاہ درانی
سے ملکر صوبہ دار لاہور کا ہوا جب میر منو مرض ہیضہ مین مرا مغلانی بیگم زوجہ اوسکی بھکھاری خان

ولد روشن الدولہ طرہ باز مدار المہام اپنے کو بجرم زہر دینے میر منو کے قتل کر کے خود مختار ہوا
اور غازی الدین خان عماد الملک نے سلطانی بیگم کو گرفتار کر لیا تب شاہ درانی (ابدالی) دفعہ سوم ۱۷۵۶ء
مین آیا اور شاہ دہلی سے ملاقات کی اور قریب چالیس روز کے دہلی کو ایسا لوٹا کہ کسی کے پاس کپڑا تک
نہین رہا پھر شاہ درانی حضرت بیگم صاحبہ دختر محمد شاہ کو جو بطن صاحبہ محل سے تھی بصلاح عالمگیر ثانی
اپنے عقد مین اور دختر عالمگیر ثانی کو تیمور شاہ اپنے فرزند کے عقد مین لا کر انتظام الدولہ خلف
نواب قمر الدین خان مرحوم کو وزیر اور نواب نجیب الدولہ کو امیر الامرا عالمگیر ثانی کا کر کے لاہور چلا گیا
پھر غازی الدین خان نے مرہٹون کی مدد سے عالمگیر ثانی کو مار کر جمنا مین ڈال دیا اور مرات الاشیا
مین تحریر ہے کہ تہتر سال و چند ماہ کی عمر مین پانچ سال سات ماہ اٹھائیس روز سلطنت کر کے پنجشنبہ
آٹھوین ربیع الثانی ۱۱۷۳ ہجری مین رحلت کر کے مقبرہ ہمایون مین دفن ہوا (ام) اور محی الملت بن
محی السنۃ بن مرزا کام بخش بن اورنگ زیب جو دہلی مین پیدا ہوا تھا ۸ ربیع الاول
۱۱۷۳ ہجری کو دہلی مین جلوس فرما کر گیارہ ماہ ایک روز سلطنت کر کے نوین صفر ۱۱۷۴ ہجری کو
احمد شاہ درانی کی دار و گیر مین رحلت کر کے ہمایون کے مقبرے مین دفن ہوا — واقعات ہند
مین تحریر ہے کہ بعد عالمگیر ثانی کے غازی الدین خان نے جاٹون مین پناہ لی پھر احمد شاہ درانی شورش
مرہٹون اور سکھون کی سن کر (ت) چوتھی بار ہند کو آیا چونکہ یہان سکھون اور جاٹون نے کل ملک
مین اپنا دخل کر لیا تھا اس وجہ سے بڑی سخت لڑائیان فوج درانی سے ہوئین اور سیندھیا راؤ مارا گیا
اور ہلکر بھاگ گیا پھر شاہ درانی تیسرے معرکے مین ستائیس ہزار قیدی اور پچاس ہزار گھوڑے
مرہٹون کے لیکر ابو المظفر جلال الدین شاہ عالم ثانی معروف عالی گوہر بن عالمگیر
ثانی کو جنکی ولادت سترہوین ذیقعدہ ۱۱۴۰ ہجری مقام آلہ آباد ہے اور چہارم جمادی الاول
۱۱۷۳ ہجری مطابق ۱۷۵۹ء کو بعمر بتیس سال ۵ ماہ سترہ روز کے غازی الدینخان نے اپنی جان بچانے
کو بعد قتل عالمگیر ثانی کے آلہ آباد مین تخت نشین کیا تھا نوین جنوری ۱۷۶۱ء کو بپاس محبت عالمگیر
ثانی کے اپنی طرف سے تخت دہلی پر بٹھا کر اور اکبر ثانی کو اوسکا ولیعہد کر کے ولایت کو کوچ کر گیا
احمد شاہ درانی بن محمد زمان خان کی ولادت ملتان ہے یہ نادر شاہ کا ایک افسر تھا ۱۱۶۰
ہجری کو بعد قتل نادر شاہ کے (ات) قندھار کی راہ مین صابر شاہ فقیر مجذوب نے چبوترہ خام بنا کر
احمد شاہ کو بٹھایا اور سبز گھاس سر پر رکھکر کہا تو بادشاہ درانی ہوا یہ چبوترہ تخت اور برگ سبز تاج ہے
احمد شاہ فال نیک سمجھکر قندھار مین آکر ۱۱۶۰ ہجری کو فورًا بادشاہ ہوا اور لقب اپنا درانی کیا

اور بہت فتوحات نمایان اور چار حملہ ہند مین کر کے ۲۳ سال چند ماہ چند روز سلطنت کی اور
بعارضہ ناسور بینی ۱۱۸۶ھ ہجری مین بمقام قندہار قضا کر کے وہین دفن ہوا پھر تیمور شاہ
اوسکا فرزند (ت) ہرات سے قندھار مین آیا اور سلیمان شاہ بن احمد شاہ داماد شاہ ولی خان
وزیر نے کہ بعد احمد شاہ کے تخت نشین ہوا تھا تخت سے اوتر کر اوسی سال ۱۱۸۶ھ ہجری کو قندہار
مین بڑے بھائی تیمور شاہ کو بٹھایا اسنے بھی فتوحات نمایان کیے اور بقصد ہند لاہور تک آکر
پلٹ گیا اور ۲۳ سال سلطنت کر کے ساتوین شوال یکشنبہ ۱۲۰۷ھ ہجری کو قضا کر کے کابل مین
دفن ہوا پھر زمان شاہ بن تیمور شاہ (ت) دوشنبہ آٹھوین شوال ۱۲۰۷ھ ہجری کو کابل
مین تخت نشین ہوا پھر محمود شاہ بڑا بھائی زمان شاہ کا فتحیاب ہوکر زمان شاہ کو اندھا کر کے کابل مین
فرمانروا ہوا الکس اور شجاع الملک چھوٹے بھائی زمان شاہ نے خیبر مین جلوس کر کے محمود شاہ
پر فتح پاکر اوسے قید کیا اور بعد محاربات تخت سے فرار ہوکر بمدد حکام فرنگ پھر تخت پر بٹھایا گیا آخر کار
اوباشان کابل نے جلال آباد کی راہ مین شجاع الملک کو مارا پھر بتجویز اکبر خان واتفاق رائے
سرداران کابل کے امیر دوست محمد خان جو ہند مین صاحبان انگریز کی حفاظت مین تھے طلب
ہوکر فرمانروا کابل کے ہوے الحاصل بعد چند عرصے کے غلام قادر روہیلے نے بادشاہ عالی گوہر
کی آنکھین نکلوا کر بیدار شاہ بن احمد شاہ بن محمد شاہ کو (م) جو ۱۱۶۰ھ ہجری مین دہلی مین
پیدا ہوا تھا بعمر ۴۲ سال ۱۲۰۲ھ ہجری مین دہلی کے تخت پر بٹھایا بیالیس سال کی عمر مین دو ماہ چند روز
سلطنت کر کے اوسی سال ۱۲۰۲ھ ہجری مین اپنے بھائی کے ساتھ قتل ہوکر دہلی مین دفن
ہوا اور مرہٹون نے دہلی پر قابض ہوکر عالی گوہر شاہ عالم ثانی کو اپنی قید مین رکھا جب سرکار
کمپنی بہادر کا ۱۸۰۳ء کو اختیار ہوا ایک لاکھ روپیہ ماہواری شاہ عالم ثانی کا مقرر کر کے
برائے یادگاری نسل تیمور کے تخت دہلی پر بٹھا کر وہی آداب بادشاہی جاری رکھا اب سلاطین تیموریہ
کی جان بچی اور شورش مرہٹون اور سکھون بدمعاشون کی موقوف ہوئی ہند مین امن ہوا یہ بادشاہ
اسی سال نو ماہ بیس روز کی عمر مین اڑتالیس سال چار ماہ تین روز سلطنت کر کے چہارشنبہ ساتوین
رمضان ۱۲۲۱ھ ہجری مطابق ۱۸۰۶ء کو قضا کر کے قصبہ مہرولی عقب مزار حضرت قطب الاقطاب
کے دفن ہوا اور واقعات ہند مین سنتالیس سال سلطنت کرنا سہو کاتب سے لکھا ہے اور بیدار شاہ
کی سلطنت کا ذکر واقعات ہند مین نہین ہے مرات الاشباہ سے لکھا گیا المختصر بعد شاہ عالم ثانی کے
ابو نصر معین الدین محمد اکبر ثانی بن شاہ عالم ثانی (م) جو چہارشنبہ ساتوین رمضان

سنہ ۱۱۷۳ ہجری مطابق سنہ ۱۷۵۹ء کو موضع ریوان مکند پور مین پیدا ہوے تھے چہارشنبہ ساتوین رمضان سنہ ۱۲۲۱ ہجری مطابق سنہ ۱۸۰۶ء کو بعمر اڑتالیس سال کے دہلی مین جلوس فرما ہوے انکے عہد مین حکومت کمپنی بہادر کی حدود پنجاب تک ہوگئی تھی اور فوجداری و دیوانی دہلی کی متعلقہ انگریز بہادر اور باشندگان قلعہ کا فیصلہ تعلق بادشاہ سے تھا (م) آخر اوناسی سال نو ماہ اکیس روز کی عمر مین اکتیس سال نو ماہ اکیس روز سلطنت کرکے جمعہ اٹھائیسوین جمادی الثانی سنہ ۱۲۵۳ ہجری مطابق سنہ ۱۸۳۷ء کو قضا کرکے عقب درگاہ خواجہ قطب الدین کے پہلو سے مزار شاہ عالم قصبہ مہرولی واقع دہلی قدیم مین دفن ہوے پھر **ابوظفر سراج الدین محمد بہادرشاہ ثانی خاتم السلاطین آل تیموریہ بن اکبر ثانی** (م) جو ۲۸ شعبان سنہ ۱۱۸۹ ہجری کو دہلی مین پیدا ہوے اور اٹھائیسوین جمادی الثانی شب جمعہ سنہ ۱۲۵۳ ہجری مطابق سنہ ۱۸۳۷ء کو بعمر سٹھ سال دس ماہ کے شاہجہان آباد مین سریر آرا ہوے یہ بادشاہ موزون طبع شاعر خوش بیان صاحب دیوان مسلم الثبوت علم موسیقی مین دستگاہ خود مرید تھا اور مرید کرتا تھا اسکے عہد مین کمپنی نے بوجہ قرضداری کے سوا لاکھ روپیہ ماہواری واسطے ادائے قرضہ کے سوائے آمدنی بیوتات شاہی کے مقرر کرنا اور سلاطین کی تعلیم کو مدرسہ عالی قائم کرنا چاہا تھا کہ فوج انگریزی کارتوس کاٹنے پر بلوا کرکے حکام فرنگ کو مار کر بادشاہ کو زبردستی سرغنہ بنا کچھ لڑ کر اور ہار کر بھاگ گئی آخر حکام فرنگ نے بادشاہ کو مع اوسکی زوجہ زینت محل و مرزا جوان بخت چھوٹے فرزند کے ملک برہما مین بھیجدیا وہان بادشاہ نے ۸۹ سال ۸ ماہ ۲۰ روز کی عمر مین بعد ۱۹ سال سلطنت اور ۷ سال قید جملہ ۲۵ سال ۱۰ ماہ ۲۰ روز کے سال جلوس سے بمرض فالج سہ شنبہ ۱۸ جمادی الاول سنہ ۱۲۷۹ ہجری مطابق ۱۱ نومبر سنہ ۱۸۶۲ء کو قضا کی (چراغ دہلی) اسکا سال جلوس ہے سنہ ۱۲۵۳ ہجری اچھا ہے (چراغ دہلی) سال رحلت ہے سنہ ۱۲۷۹ ہجری

**جدول خلاصہ حکومت سلاطین تیموریہ از زمانہ امیر تیمور تا ابوظفر بہادرشاہ مندرجہ باب نہم**

| نام بادشاہ | جای ولادت | سال ولادت | جای جلوس | سال جلوس | عمر وقت جلوس | مدت سلطنت | عمر | سال وفات | جای دفن | خلاصة الخلاصہ حالات شاہان تیموریہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| امیر تیمور صاحبقران بن امیر طراغای | شہر سبز | ۲۵ شعبان ۷۳۶ ہجری | ایران بلخ | ۱۲ رمضان ۷۷۱ ہجری [illegible] | ۳۵ سال ۱۴ روز | ۳۶ سال ۱۰ روز | ۷۱ سال ۲۴ روز | ۱۷ شعبان ۸۰۷ ہجری [illegible] | سمرقند | یہ ۱۰ ہزار فوج پیر محمد اپنے بھتیجے والی ملتان سے لیکر صوبجات ہند فتح کرتا ہوا دہلی مین آیا قتل عام دہلی ایک لاکھ قیدی سے ہمراہی قتل کرائے اور سلطان محمود تغلق شاہ دہلی قلعہ بند ہوا پھر گجرات کو بھاگ گیا یہ ۱۵ روز دہلی مین جلوس کرکے براہ ہردوار لڑتا ہوا روم کو گیا اور بخارا فتح کیا |

| نام بادشاہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | خلاصۃ الخلاصہ حالات شاہان تیموریہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جلال الدین میران شاہ بن تیمور | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | یہ مبارزہ مرزا یوسف بیگ مین شہید ہوئے از مرات الاشباہ واقعات مین انکا ذکر نہین ہی |
| سلطان محمد مرزا بن میران شاہ | . | . | [illegible] | [illegible] | . | ۲۵ سال | . | [illegible] | [illegible] | از مرات الاشباہ - واقعات ہند مین انکا ذکر نہین ہی |
| سلطان ابو سعید مرزا ابن سلطان محمد مرزا | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۸۵۵ ہجری | ۲۵ سال | ۱۸ سال | [illegible] | [illegible] | [illegible] | بشرح صدر |
| سلطان عمر شیخ مرزا بن سلطان ابو سعید مرزا | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۲ سال | ۲۶ سال | ۳۹ سال | [illegible] | [illegible] | بشرح صدر |
| ظہیر الدین محمد بابر شاہ بن سلطان عمر شیخ مرزا انکا ناسہال خاندان چنگیز خان مین ہی | [illegible] | [illegible] | اول اندجان پھر کابل | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | اندجان اپنے ملک سے خارج ہو کر سمرقند فتح کیا پھر سمرقند سے خارج ہو کر کابل و قندہار سر کیا پھر ۱۲ ہزار سوار سے بمقابلہ ایک لاکھ سوار و ایک ہزار ہاتھی مست کے صبح ۷ رجب ۹۳۲ ہجری مطابق ۱۵۲۶ عیسوی کو پانی پت پر ابراہیم لودہی کو اپنے ہاتھ سے مار کر دہلی کا بادشاہ ہوا پھر محمود شاہ برادر ابراہیم لودہی کو بمقابلہ ایک لاکھ فوج کے شکست دی یہ بڑا شجاع و رحم دل و سخی و طاقت ور و موسیقی دان و شاعر تھا ۔ |

| نام بادشاہ | جای ولادت | سال ولادت | جای جلوس | سال جلوس | عمر وقت جلوس | مدت سلطنت | کل عمر | سال وفات | جای وفات | خلاصۃ الخلاصہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نصیرالدین محمد ہمایون شاہ بن بابر بادشاہ | کابل | ۴ ذیقعدہ ۹۱۳ ہجری | اکبرآباد | ۹ جمادی الاول ۹۳۷ ہجری مطابق ۲۹ دسمبر ۱۵۳۰ء | ۲۳ سال ۵ ماہ ۲۰ روز | ۲۳ سال ۹ ماہ ۶ روز | ۴۸ سال ۳ ماہ ۱۶ روز | ۱۱ ربیع الاول ۹۶۳ ہجری مطابق ۱۵۵۶ء | دہلی | اسے نجوم مین دخل تھا حاکم گجرات واحمد آباد کو شکست دی اور بوجہ فتور بھائیون کے شیرخان افغان سوری ملازم نے ملک چھین لیا اسے کسی صوبہ نے مدد نہ دی امرکوٹ مین اکبر پیدا ہوے انکو وہین چھوڑکر ایران گیا وہان ۹۵۱ ہجری مین دس ہزار سوار ایرانی لاکر شاہزادہ کامران اپنے بھائی سے کابل چھین لیا پھر بعد رحلت سلیم شاہ بن شیرشاہ ۱۳ سال کے بعد سکندر شاہ بھتیجے شیرشاہ کو شکست دیکر دہلی کا بادشاہ ہوا اور کتب خانے کی چھت سے جریب کے پھسلنے سے گر کر مرگئے + |
| طہماسپ شاہ بن اسمٰعیل صفوی شاہ ایران | · | ۹۱۹ ہجری | خراسان | ۹۳۰ ہجری | ۱۰ سال چند ماہ | ۵۲ سال ۲ ماہ | ۶۴ سال | ۹۸۴ ہجری | · | یہ شاہ ایران ہے ہمایون کو طلب کے مدد دی اسوجہ سے اسکا نام درج کتاب کیا اور خانہ پری جدول کی مرات الاشباہ سے کی + |
| فریدالدین شیرشاہ بن حسن خاندان سوری ملازم ہمایون شاہ | · | · | صوبہ بہار | ۹۴۶ ہجری مطابق ۱۵۳۹ء | · | ۵ سال چند ماہ | · | ۹۵۲ ہجری | سہسرام | یہ ملازم ہمایون کا تھا ہمایون کو شکست دیکے بادشاہ دہلی کا ہوا تمام ملک مین سڑکین مع درخت سایہ دار اور دو دو میل پر کنوئین اور ہر منزل پر مہمان سرائین اور لونڈی غلام واسطے خدمت مسافرون کے مامور کیے جنکی اولاد بھٹیارے ہین اور صرف مسافران اپنے ذمے لیا بڑا عادل وسخی و دیندار قوم کا سور پٹھان تھا — |

| نام بادشاہ | جای ولادت | سال ولادت | جای جلوس | سال جلوس | عرصۂ جلوس | مدت سلطنت | کل عمر | سال وفات | جای وفات و مدفن | خلاصۃ الخلاصہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| محمد سلیم شاہ بن شیر شاہ | ٠ | ٠ | کالنجر | ۹۵۲ ہجری | ٠ | ۸ سال ۲ ماہ | ٠ | ۹۶۰ ہجری | بمقام گوالیار مرا | یہ مثل اپنے پدر کے بعدالت و سخاوت سلطنت کرکے عارضۂ دنبل سرین مین مرا— |
| ابو الفتح جلال الدین محمد اکبر شاہ بن ہمایون شاہ | عمرکوٹ | پنجشنبہ ۵ رجب ۹۴۹ ہجری مطابق ۱۵۴۲ء | ضلع کلانور | جمعہ ۲ ربیع الثانی ۹۶۳ ہجری مطابق ۱۵۵۶ء | ۱۳ سال ۸ ماہ ۔ ۲۸ روز | ۵۱ سال ۱ ماہ ۱۱ روز | ۶۳ سال ۱۱ ماہ ۹ روز | پنجشنبہ ۱۲ جمادی الثانی ۱۰۱۴ ہجری مطابق ۱۶۰۵ء | سکندرہ آگرہ | اسنے قوانین انتظام ملک کے ایجاد کیے اور ہیمون بقال کو بڑی سخت لڑائیاں لڑکر گرفتار کرکے قتل کیا اور مالوہ دو بار بنگالہ چند بار و گجرات و کابل و کشمیر و دکن و خاندیس و احمدآباد سر کیا اور صوبہ برار صلح سے لیا اور برادر تولد فرزند دو بار پیادہ اجمیر کو گیا + |
| ابو المظفر نور الدین محمد جہانگیر بن محمد اکبر بادشاہ | لاہور | چہارشنبہ ۱۷ ربیع الاول ۹۷۷ ہجری | آگرہ | پنجشنبہ ۲۰ جمادی الثانی ۱۰۱۴ ہجری مطابق ۱۶۰۵ء | ۳۶ سال ۲ ماہ ۲۶ روز | ۲۱ سال ۱۰ ماہ ۱۳ روز | ۵۸ سال ۱۱ ماہ ۱۰ روز | ۲۸ صفر ۱۰۳۷ ہجری مطابق ۱۶۲۷ء | لاہور | اسکے اشارے سے شیر افگن شوہر نورجہان بیگم کا قتل ہوا پھر نورجہان بیگم زوجۂ شاہ ہوئی اور سکہ زر سات فتوحات بہت کیے اور نورجہان کی عداوت سے مہابت خان نے معزول ہو کر بادشاہ کو بر موقع اپنے قابو مین کر لیا پھر اختیار سلطنت دیدیا اور سر طامس سفیر شاہ انگلینڈ نے حاضر ہو کر باجازت سورت مین کوٹھی بنائی + |
| شہاب الدین محمد شاہجہان بن جہانگیر بادشاہ | لاہور | پنجشنبہ ۳۰ ربیع الاول ۱۰۰۰ ہجری | آگرہ | دوشنبہ ۸ جمادی الثانی ۱۰۳۷ ہجری | ۳۶ سال ۴ ماہ ۸ روز | ۳۱ سال ۲ ماہ ۲۳ روز ۔ ۸ سال نظربند | ۷۶ سال ۳ ماہ ۲۶ روز | دوشنبہ ۲۶ رجب ۱۰۷۶ ہجری مطابق ۱۶۶۶ء | روضہ تاج محل آگرہ | یہ بصلاح مہابت خان و آصف خان وزیر اعظم کے بادشاہ ہوا اور قتل مردون اور بچون اولاد تیمور کا شروع کیا پھر لودی نام افغان عمدۂ سلطنت کو مطیع کرکے پھر اوس سے شکست کھاکر پھر فتحیاب ہوکر اوسے مارا جامع مسجد و روضہ تاج محل و عمارات نفیس بنوائین اور دہلی جدید کا نام شاہجہان آباد رکھکر اپنا مسکن بنایا اور محاربات سخت فتح کیے پھر بعد مرگ مہابتخان و آصف خان کے اپنی اولاد کے فتنہ مین مبتلا ہوا آخر اورنگ زیب نے قید کیا + |

| نام بادشاہ | جای ولادت | سال ولادت | جای جلوس | سال جلوس | عمر وقت جلوس | مدت سلطنت | کل عمر | سال وفات | جای دفن | خلاصة الخلاصہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ابو المظفر محی الدین محمد اورنگزیب عالمگیر بن شاہجہان بادشاہ | گجرات | شب یکشنبہ ۱۱ ذیقعدہ ۱۰۲۷ ہجری | اکبرآباد | جمعہ غرۂ ذیقعدہ ۱۰۶۸ ہجری مطابق ۱۶۵۸ع | ۴۰ سال ۱۱ ماہ ۱۰ روز | ۵۰ سال ۲۶ روز | ۹۰ سال ۱۶ روز | جمعہ ۲۸ ذیقعدہ ۱۱۱۸ ہجری مطابق ۱۷۰۷ع | دکن اورنگ آباد | یہ اپنے پدر کو غرۂ ذیقعدہ ۱۰۶۸ ہجری و زجمعہ ۱۶۵۸ع کو قید کر کے بادشاہ ہوا اور اپنے بھائیوں کو مارا و سماۂ سنتامیہ ساحرہ وابو الحسن تاناشاہ حاکم گولکنڈہ وسکندر علیشاہ حاکم بیجاپور و سنبھاجی ولد سیواجی جانشین اوسکے کو قتل کیا اور ہمیشہ دکن کی لڑائی اور اولاد کے فساد سے چین نہین پایا اور بنارس و اجمیر و احمد آباد و متھرا کے مندرونکو مسمار کر کے مسجدین بنوا کر گاؤکشی کرائی اور محمد معظم کو ہند و محمد اعظم کو دکن و کام بخش کو بیجاپور دیا اور یہ تینون بھائی باہم لڑکر قتل ہوے اور سلطنت کو زوال آیا ✤ |
| محمد معظم شاہ عالم بہادر شاہ بن اورنگزیب عالمگیر | دکن | سلخ رجب ۱۰۵۳ ہجری | صوبہ لاہور | [illegible] ربیع الاول ۱۱۱۹ ہجری مطابق ۱۷۰۷ع | ۶۵ سال ۷ ماہ ۱۰ روز | ۵ سال ۱۱ ماہ ۲ روز | ۷۰ سال ۶ ماہ ۲ روز | بیستم محرم ۱۱۲۴ ہجری مطابق ۱۷۱۲ع | وفات لاہور دفن دہلی | بعد اورنگزیب کے اعظم شاہ نے دکن اور محمد معظم شاہ نے لاہور مین جلوس فرمایا اور اپنے بھائیون پر معظم شاہ فتحیاب ہوے اور بنداً نامی سکھ نانک شاہی مسلمانون کے دشمن کو جو سرہند تک قابض ہو گیا تھا پہاڑون تک بھگایا ✤ |
| محمد معز الدین جہاندار شاہ بن شاہ عالم بہادر شاہ بن اورنگزیب | دکن | ۱۰ رمضان ۱۰۷۱ ہجری | دہلی | جمعہ [illegible] صفر ۱۱۲۴ ہجری مطابق ۱۷۱۲ع | ۵۱ سال ۵ ماہ ۱۲ روز | ایک سال ایک روز | ۵۲ سال ۵ ماہ ۱۳ روز | [illegible] محرم ۱۱۲۵ ہجری مطابق ۱۷۱۳ع | دہلی مقبرہ ہمایون | یہ مدد ذو الفقار خان سے بعد فتح پانے و مارے جانے اپنے بھائیون کے تخت نشین ہو کر پھر مع ذو الفقار خان کے بمقابلہ فرخ سیر بادشاہ جو بنگالے سے بتقویت سید عبد اللہ و سید حسین کے چڑھ آیا تھا مارا گیا ✤ |

| نام بادشاہ | جائے ولادت | سال ولادت | جائے جلوس | سال جلوس | عمر وقت جلوس | مدت سلطنت | کل عمر | سال وفات | جائے دفن | خلاصۃ الحالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جلال الدین محمد فرخ سیر بن عظیم الشان بن شاہ عالم بہادر شاہ | [illegible] | پنجشنبہ [illegible] ۱۰۹۵ ہجری | [illegible] | [illegible] ۱۱۲۴ ہجری | ۲۹ سال ۱ ماہ ۶ روز | ۶ سال ۲ ماہ ۱۴ روز | ۳۵ سال ۲ ماہ ۲۱ روز | [illegible] | دہلی مقبرہ ہمایون | یہ پٹنہ صوبہ بہار میں جلوس کر کے جہاندار شاہ پر فتحیاب ہوا اور بمدد سید عبد اللہ و سید حسین کے ایسا سریر آرائے سلطنت ہوا، آخرکار ان ہی دونوں نے اپنی خاطر داری میں فرق پاکر اسکو مار کر پہلے رفیع الدرجات اور بعد رفیع الدولہ کو بٹھایا + |
| رفیع الدرجات ابو البرکات بن رفیع الشان | دہلی | [illegible] ہجری | دہلی | ۱۱۳۱ ہجری | ۱۹ سال [illegible] روز | ۳ ماہ ۱۱ روز | ۲۰ سال [illegible] | [illegible] ۱۱۳۱ ہجری | دہلی مقبرہ ہمایون | یہ بن رفیع الشان بن شاہ عالم بہادر شاہ بن اورنگ زیب ہے سید عبد اللہ نے اسے تخت پر بٹھایا — |
| شمس الدین رفیع الدولہ | دہلی | [illegible] ہجری | دہلی | ۱۱۳۱ ہجری | ۱۸ سال [illegible] | ۳ ماہ [illegible] روز | ۱۸ سال [illegible] | [illegible] ۱۱۳۱ ہجری | دہلی مقبرہ ہمایون | یہ چھوٹا بھائی حقیقی رفیع الدرجات کا ہے سید عبد اللہ نے اسے تخت پر بٹھایا |
| روشن اختر ابو الفتح محمد شاہ بن خجستہ اختر جہان شاہ بن محمد معظم بادشاہ بن اورنگ زیب | [illegible] | [illegible] ۱۱۰۱ ہجری | دہلی | [illegible] ۱۱۳۱ ہجری | ۲۸ سال ۶ ماہ ۱۷ روز / ۲۷ سال ۷ ماہ ۱۹ روز | ۲۸ سال ۳ ماہ ۱۴ روز / ۲۹ سال ۵ ماہ ۱۲ روز | ۵۶ سال [illegible] | [illegible] ۱۱۶۱ ہجری | [illegible] | اسکی حکمت عملی سے سید حسین قتل ہوئے پھر ایسی بدعملی ہوئی کہ تمام صوبے خود مختار ہو گئے مرہٹوں نے بڑا زور پکڑا نواب سعادت خان نے انکو زیر کیا پھر نادر شاہ نے آکر دہلی میں خوب قتل عام کیا و لوٹ مار کی آخر کابل و قندہار اپنی سرحد میں کر کے محمد شاہ کی تاج بخشی کر کے چلا گیا پھر احمد شاہ درانی نے آکر شکست کھائی مگر نواب قمر الدین خان بضرب گولہ توپ کے مارے گئے + |
| نادر شاہ ملقب طہماسپ قلی بن امام قلی بیگ شاہ ایران | [illegible] | [illegible] ۱۱۰۰ ہجری | [illegible] ایران | ۱۱۴۸ ہجری | ۴۸ سال [illegible] | ۱۲ سال | ۶۱ سال [illegible] | [illegible] ۱۱۶۰ ہجری | [illegible] | بعد قتل حسین شاہ ایران کے یہ بادشاہ ایران کا ہوا اور بہت فتوحات کیے دہلی کو لوٹ مار کر تین کرور اور ۲۰ لاکھ کا صرف جواہرات لیگیا اور محمد شاہ کی تاج بخشی کر کے ۱۷۳۹ء کو |

| نام بادشاہ | جای ولادت | سال ولادت | جای جلوس | سال جلوس | عمر بوقت جلوس | مدت سلطنت | کل عمر | سال رحلت | مدفن | خلاصۃ الخلاصہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | | | | کابل و قندہار اپنی سرحد مین کرکے چلاگیا پھر بعد ۸ سال کے مقام مشہد مین رات کو اپنے ملازمون کے ہاتھہ سے بوجہ ظلم کے مارا گیا چونکہ یہ ہندمین آیا لہذا اسکا ذکر درج کتاب کیا ÷ |
| ابو النصر احمد شاہ بن محمد شاہ | قلعہ دہلی | بست و دوم ربیع الثانی سنہ ۱۱۳۸ھ | پانی پت | ۲۷ ربیع الآخر سنہ ۱۱۶۱ھ | ۲۱ سال | ۶ سال ۳ ماہ ۱۴ روز سلطنت ۲۱ سال ۱۰ روز قید | ۵۵ سال ۳ ماہ ۱۳ روز | یکشنبہ بست و سوم ذی الحجہ سنہ ۱۱۸۹ھ | مقبرہ ہمایون دہلی | اسنے صفدر جنگ کو بجرم مار ڈالنے خواجہ سرا و نیز عداوت سابق کے نکال کر غازی الدین خان کو نائب کیا غازی الدین خان نے اسکو قید کرکے اندھا کیا اور عالمگیر ثانی کو بٹھایا اکیس سال قید اور بیٹھا کر مرگیا ÷ |
| عزیز الدین عالمگیر ثانی بن محمد معز الدین جہاندار شاہ بن شاہ عالم | صوبہ ملتان | ماہ جمادی سنہ ۱۰۹۹ ہجری | شاہجہان آباد | دہم شعبان سنہ ۱۱۶۷ ہجری | ۶۸ سال | ۵ سال ۶ ماہ ۱۸ روز | ۷۴ سال ۶ ماہ | پنجشنبہ ہشتم ربیع الثانی سنہ ۱۱۷۳ ہجری | دہلی مقبرہ ہمایون | اسکے تمام ملک پر سکھون و مرہٹون نے قبضہ کرلیا پھر احمد شاہ درانی نے سبکو زیر کرکے دہلی کو خوب لوٹ کر خاندان تیموریہ مین اپنے اور اپنے فرزند تیمور شاہ کی شادی کی اور اسکو بدستور تخت پر قایم کرکے چلا گیا مگر غازی الدین خان و مرہٹون نے اسے مار کر جمنا مین ڈال دیا ÷ |
| ابوالمظفر جلال الدین علی گوہر شاہ عالم بن عزیز الدین عالمگیر ثانی | دہلی | . | دہلی | ۵ جمادی الاول سنہ ۱۱۷۳ ہجری | . | ۱۱ ماہ ایک روز | . | ۵ رمضان سنہ ۱۲۲۱ ہجری | دہلی مقبرہ ہمایون | اس نے احمد شاہ درانی کی دار و گیر دیکھی اور شاہ عالم ثانی بادشاہ ہوا اور اسکا واقعات مندرج نہین ہو سکا الا ما شاء اللہ ÷ |

| نام بادشاہ | جای ولادت | سال ولادت | جای جلوس | سال جلوس | عمر وقت جلوس | مدت سلطنت | کل عمر | سال رحلت | مدفن | خلاصۃ الخلاصہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ابوالمظفر جلال الدین شاہ عالم ثانی معروف عالی گوہر بن عالمگیر ثانی | الہ آباد | ۱۷ ذی قعدہ سنہ ۱۱۴۰ ہجری | الہ آباد | ۴ جمادی الاولی سنہ ۱۱۷۳ ہجری مطابق سنہ ۱۷۵۹ء | ۳۲ سال ۵ ماہ ۱۷ روز | ۴۸ سال ۲ ماہ ۱۳ روز | ۸۰ سال ۷ ماہ ۱۰ روز | ۱۱ رمضان سنہ ۱۲۲۱ ہجری مطابق سنہ ۱۸۰۶ء | قصبہ مہرولی واقع عقب درگاہ قطب شاہ | غازی الدین خان نے بعد قتل عالمگیر ثانی کے اسے بٹھایا مگر مرہٹوں و سکھوں نے تمام ملک مین غدر مچاکر اپنا قبضہ کیا پھر احمد شاہ درانی نے چوتھی دفعہ ہند مین آکر سکہ زیر کرکے بوجہ محبت عالمگیر ثانی کے اسے بٹھا کر اکبر ثانی کو ولیعہد اسکا کیا پھر غلام قادر روہیلے نے اسکی آنکھین نکلواکر بیدار شاہ کو بٹھایا جب کہ سنہ ۱۸۰۳ء مین کمپنی بہادر کا اختیار ہوا سرکار کمپنی نے ایک لاکھ روپیہ ماہواری اسکا مقرر کرکے آداب شاہی بدستور قائم رکھا جب سے جانبری سلاطین تیموریہ کی و رفع غدر ہند کا ہوا + |
| بیدار شاہ بن احمد شاہ بن محمد شاہ | دہلی | سنہ ۱۱۷۰ ہجری | دہلی | سنہ ۱۲۰۲ ہجری | ۳۲ سال | دو ماہ چند روز | ۳۲ سال | سنہ ۱۲۰۲ھ | دہلی | غلام قادر روہیلے نے عالی گوہر بادشاہ کی آنکھین نکلوا کر اسے بٹھایا چند ماہ کے بعد یہ مع اپنے بھائی کے قتل ہوا یہ حال واقعات ہند مین نہین ہے مرآت الاشباہ سے لکھا + |
| احمد شاہ درانی بادشاہ کابل بن محمد زمان قوم ابدالی | ملتان | . | قندہار | سنہ ۱۱۶۰ ہجری | . | ۲۶ سال ۲ ماہ چند روز | . | سنہ ۱۱۸۶ ہجری | قندہار | یہ بعد نادر شاہ کے کابل کا بادشاہ ہوا اور چار حملہ ہند پر کرکے اکثر فتحیاب ہوا محمد شاہ کی دختر کا اپنے ساتھ اور عالمگیر ثانی کی دختر کا اپنے فرزند تیمور شاہ کے ساتھ عقد کرکے چلا گیا اور مدت العمر معاونت شاہان دہلی کی کرتا رہا بلکہ حملہ چارم مین فتنہ پردازون کو سر کرکے عالی گوہر کو از سر نو اپنی طرف سے بادشاہ کرکے اکبر ثانی کو ولیعہد کرکے چلا گیا بوجہ آنے ہند کے اسکا ذکر درج کتاب ہوا — |

| نام بادشاہ | جای ولادت | سال ولادت | جای جلوس | سال جلوس | عمر وقت جلوس | مدت سلطنت | عمر | سال وفات | جای دفن | خلاصة الخلاصہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تیمور شاہ بن احمد شاہ درانی بادشاہ کابل و سلیمان شاہ و زمان شاہ بن تیمور شاہ و محمود شاہ و شجاع الملک و امیر دوست محمد خان و امیر شیر علیخان حاکم حال کابل | [illegible] | | قندہار | ۱۱۸۶ ہجری | | ۲۳ سال | | [illegible] ۱۲۰۷ ہجری | کابل | بعد احمد شاہ درانی کے سلیمان شاہ چھوٹا بھائی تیمور شاہ کا سر برآرا ہوا جب یہ ہرات سے آیا سلیمان شاہ نے بڑی تعظیم کرکے تاج و تخت اسکو حوالہ کیا اسنے بہت فتوحات نمایاں کیے بعد اسکے زمان شاہ اسکا فرزند سر برآرا ہوا اور محمود شاہ بڑے بھائی نے اسکو اندھا کرکے خود جلوس کیا پھر شجاع الملک چھوٹے بھائی نے محمود شاہ کو بعد فتح کے قید کرکے خود جلوس کیا آخر کار بعد شجاع الملک کے دوست محمد خان بصلاح رؤساے کابل ہندسے طلب ہوکر فرمانروا ہوے اب شیر علیخان فرزند اسکے فرمانروا ہین + |
| ابو النصر معین الدین محمد اکبر ثانی بن شاہ عالم ثانی | موضع ... لکھنؤ | ۱۸ شعبان ۱۱۷۳ھ مطابق ۱۷۶۰ء | دہلی | ۶ رمضان ۱۲۲۱ھ مطابق ۱۸۰۶ء | ۴۸ سال | ۳۱ سال ۹ ماہ ۲۱ روز | ۷۹ سال ۹ ماہ ۲۱ روز | ۲۸ جمادی الثانی ۱۲۵۳ھ مطابق ۱۸۳۷ء | عقب درگاہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی | بعد شاہ عالم ثانی کے ... جلوس کیا ... سے ... انگریزی کمپنی ... |
| ابو المظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ ثانی بن اکبر ثانی | دہلی | ۲۸ شعبان ۱۱۸۹ھ | دہلی | ۲۸ جمادی الثانی ۱۲۵۳ھ مطابق ۱۸۳۷ء | ۶۳ سال ۱۰ ماہ | ۲۱ سال ... تا ... ۱۲۷۳ھ ۲۱ سال ۱۰ ماہ ۲۰ روز | ۸۹ سال ۱۰ ماہ ۲۰ روز | ۱۴ جمادی الاول ۱۲۷۹ھ مطابق ۱۸۶۲ء | ملک برہما میں بمقام رنگون رحلت کی | یہ خاتم السلاطین تیموریہ ہوا بلوائیون نے غدر کرکے اسے اپنا سرغنہ بنایا پھر کمپنی بہادر نے بعد دفع بلوہ کے اسکو مع زینت محل و مرزا جوان بخت چھوٹے فرزند کے ملک برہما مین بھیجدیا وہین اسنے رحلت کی ہندوستان حکومت شاہان اسلام سے خالی ہوا + |

# تیسرا حصہ حکومت ٹھیکہ کمپنی و سلطنت فرمان فرمای لندن کے بیان مین

## باب اول سرکار کمپنی کی حکومت بذریعہ ٹھیکہ سنہ ۱۸۵۸ع تک

### ذکر آمد سوداگران لندن کا

سنہ ۱۶۰۰ع مین ایک گروہ سوداگران انگلستان نے ملکہ ایلزبتھ فرمان فرماے انگلنڈ سے اول سند تجارت ہند
میعادی پندرہ سال کی حاصل کرکے سنہ ۱۶۱۲ع مین باجازت جہانگیر بادشاہ سورت و احمدآباد مین کارخانجات سوداگری
کے بناے اور باجازت راجہ مدراس کے ایک قلعہ سینٹ جارج نام مدراس مین بنایا اور بعد میعاد کے دوسری سند
حاصل کی جب چارلس دوم شاہ انگلستان نے سنہ ۱۶۶۸ع مین شاہ پرتگال کی لڑکی سے اپنا عقد کرکے جزیرہ بمبی
جہیز مین لیکر کمپنی کو دیا اونھون نے بمبی کو دارالحکومت کیا اور سنہ ۱۶۹۳ع مین دوسرا گروہ سوداگران لندن کا بھی سند لیکر آیا مگر ہر دو
گروہ مین نااتفاقی رہی سنہ ۱۶۹۸ع مین شاہزادہ عظیم الشان بن شاہ عالم بن اورنگ زیب صوبہ دار بنگالہ سے کمپنی نے
زمینداری کلکتہ مع مضافات کے خرید کی اور کوٹھیان انگریزون کی کلکتے مین اور فرانسیسونکی چندرنگر مین اور قوم
ڈچ کی چنسرہ مین کنارے دریاے ہوگلی کے تینون کوٹھیان قائم ہوئین سنہ ۱۷۰۸ع مین ہر دو کمپنی مین میل
ہوکر یونائٹڈ ایسٹ انڈیا کمپنی یعنے متحدہ کمپنی ہند لقب ہوا سنہ ۱۷۱۵ع مین ڈاکٹر ہملٹن صاحب کے علاج سے بادشاہ
فرخ سیر کو صحت ہوئی یہ وہ مرض سخت تہا جسمین حکماے ہند عاجز تھے اور راجہ جودہ پور کی دختر کی شادی بادشاہ کے ساتھ اسی
مرض کی وجہ سے ملتوی تھی اوسکے صلے مین ڈاکٹر صاحب نے محصول تجاران لندن کا معاف کراکے
کلکتے مین قلعہ ولیم فورٹ تعمیر کیا اور فرانسیس کے گورنر موسیو ڈوپلی نے انتظام الملک مظفر جنگ کے پوتے کو
صوبہ دکن اور حیدر علی اوسکے رشتہ دار کو کرناٹک کا نواب بنانا اور انگریزون نے ناصر جنگ بن نظام الملک کو
کمپنی کا نواب بنانا اور محمد علی نواب کرناٹک کو بدستور بحال رکھنا چاہا اسپر باہم لڑائیان ہوکر فرانسیس شکست
کھاکر برباد ہوگئے اور نواب سراج الدولہ صوبہ دار بنگالہ الہ وردی خان کے نواسہ عیاش ظالم نے
کلکتے پر حملہ کرکے انگریزون کو بھگاکر ایک سو چھیالیس انگریزون کو ایسے تاریک مکان مین بند کیا کہ صبح کو
ایک سو اکیس آدمی مرگئے اسپر کرنیل کلائو صاحب اور میجر واٹسن صاحب نے بحکم صاحبان مدراس پھر
کلکتہ فتح کیا اور فرانسیسیون سے چندرنگر لے لیا اور سراج الدولہ سے صلح کرکے اور میر جعفر الہ وردی خان
کے بہنوئی سے سازش کرکے ۲۰ جون سنہ ۱۷۵۷ع کو بمقام پلاسی پھر سراج الدولہ پر فتح پاکر میر جعفر کو صوبہ دار بنگالہ
کا کرکے پھر قاسم علی خان داماد میر جعفر کو بمعزولی میر جعفر کے صوبہ دار بنایا اوسنے رام نراین صوبہ دار پٹنہ کا

گھر بار لوٹ کر بے جرم قتل کیا اور بسبب نہ وصول ہونے محصول ملازمان کمپنی سے میر قاسم علی خان نے تنگ ہوکر تجاران ہندوستانی کا بھی محصول معاف کیا اسپر انگریزون سے جنگ ہوئی میر قاسم علیخان نواب شجاع الدولہ صوبہ دار اودہ کی پناہ مین آیا انگریزون نے میر جعفر کو پھر حاکم بنایا ۱۷۶۵ع مین میر قاسم علیخان و نواب شجاع الدولہ و شاہ عالم ثانی بادشاہ دہلی بکسر مین جنگ کرکے انگریزون کے قابو مین آگئے اب گورنران جنرل کا ذکر شروع ہوا وارن ہیسٹنگز صاحب اول گورنر جنرل ہند ۱۷۷۲ عیسوی کو ولایت سے آئے اور نواب حیدر علی میسور و مرہٹون کو شکست دیکر نواب اودہ سے زمینداری بنارس کی خرید کی اور جنگ فتح گنج کے روہیلون اور نواب اودہ سے اسکے عہد مین ہوئی اور بعد شجاع الدولہ کے نواب آصف الدولہ مالک ملک اودہ کے ہوے جب کمپنی کم طاقت تھی یہ بعد دس برس کے ۱۷۸۲ع مین ولایت کو چلے گئے اور لارڈ کارنوالس دوسرے گورنر جنرل بہادر ۱۷۸۶ع مین آئے اور نواب وزیر نظام الملک حیدر آباد سے اتحاد کرکے نواب لکھنؤ سے عہدنامہ لکھوایا اور سلطان ٹیپو پر فتح پاکر تین کرور دو لاکھ روپیہ مع دو فرزند اوسکے اپنی سپردگی مین لیکر صلح کی اور پیشوا و نظام الملک رفقاے انگریز کو بھی کچھ ملک ٹیپو سلطان نے دیا اور قوانین مالی و ملکی ایجاد ہوے پھر ۱۷۹۳ع مین گیارہ سال کے بعد ولایت کو گئے اور بعد سر جان شور صاحب و لارڈ مارنگٹن صاحب کے پھر کر ۱۸۰۵ع مین بعہدہ گورنری ہند مین آکر قضا کی اور سر جارج بارلو صاحب قائم مقام مقرر ہوے اور ۱۷۹۳ع مین سر جان شور صاحب تیسرے گورنر جنرل بہادر ہند مین آئے اور سب رئیسون اور حکام سے صلح رکھی انکے عہد مین بعد رحلت آصف الدولہ نواب اودہ کے نواب وزیر علیخان ۱۲۱۱ ہجری مین مسند آرای حکومت اودہ کے ہوے اور بعد فتنہ و فساد دو مہینے کے قید ہوے اور نواب سعادت علیخان آصف الدولہ کے بھائی کو حکام کمپنی نے بنارس سے طلب کرکے حاکم اودہ کا کیا اور بعد تین سال کے ۱۷۵۶ع مین یہ ولایت کو گئے پھر لارڈ مارنگٹن چوتھے گورنر ۱۷۹۸ع کو ہند مین آئے اور سلطان ٹیپو پر فساد ہوکر مارا گیا اور اونکی اولاد کا روزینہ مقرر ہوا اور ریاست میسور وہان کے قدیم راجہ کو دی اور نواب اودہ سے از سر نو عہدنامہ لکھوایا اور راجہ سیندھیا و راگھوجی بھونسلا و راجہ برار و مرہٹون و ہلکر پر فتح پائی و دہلی و آگرہ و اوڑیسہ مرہٹون سے چھین لیا اور شرقی حصہ گنگا اور مغربی حصہ گجرات پر دخل کیا اور ہلکر کو ملک اوسکا بعد صلح کے حوالہ کردیا اور ۱۸۰۵ع مین لارڈ لیک صاحب چار دفعہ بھرت پور کا محاصرہ کرکے ناکام رہے یہ گورنر مارنگٹن صاحب مخاطب بہ مارکوئس آف ولزلی بعد سات سال کے ۱۸۰۵ع کو ولایت گئے اور کارنوالس گورنر دوم سابق جنکا ذکر ہوچکا ہی دوسری بار آکے اور قضا کی پھر جارج بارلو

صاحب سنہ ۱۸۰۷ء تک قائم مقام رہے اور اسی زمانہ سنہ ۱۸۰۶ء مطابق سنہ ۱۲۲۱ہ ہجری کو اکبر ثانی بادشاہ دہلی کے ہوے پھر لارڈ مینٹو صاحب پانچوین گورنر سنہ ۱۸۰۷ عیسوی کو آئے اور جزیرہ ماریسیس وجاوہ فراسیسون وہالینڈیون سے فتح کر کے چھہ سال کے بعد سنہ ۱۸۱۳ء مین ولایت کو گئے اور انھین کے عہد سنہ ۱۲۲۵ ہجری کو بعد نواب سعادت علیخان کے غازی الدین حیدر فرزند اکبر اونکے مسند آرا لکھنؤ کے ہوے پھر مارکوئیس آف ہیسٹنگز صاحب گورنر ششم سنہ ۱۸۱۳ء مین ہند کو آئے راجہ نیپال وباجی راو پیشوا وراجہ ناگپور وقلعہ ہاترس پنڈارون ومکرر راجہ ہولکر پر فتح پائی اور پندرہوین اپریل سنہ ۱۸۱۶ء کو بریلی مین تقرری محصول چوکیداری پر مفتی محمد عوض نے بلوا کرایا دو ہزار آدمی جانبین کے کام آئے اور بیچارے آپا صاحب راجہ ناگپور قیدی مفرور کے راجہ قدیم کے پوتے کو ریاست ناگپور کی دیکر بعد دس برس کے سنہ ۱۸۲۳ء کو ولایت گئے پھر لارڈ امہرسٹ صاحب ساتوین گورنر سنہ ۱۸۲۳ء کو آئے اور سنہ ۱۸۲۴ء کو برہما فتح کر کے رنگون وآشام واراکان وتناسرم کے صوبہ اور ایک کرور روپیہ لیکر کمپنی نے صلح کی اور قلعہ بھرت پور فتح کیا اور انھین کے عہد سنہ ۱۲۴۳ ہجری کو بعد غازی الدین حیدر کے ابو نصر قطب الدین سلیمان جاہ سلطان عادل نوشیروان زمان نصیر الدین حیدر بادشاہ اودہ فرمانروا لکھنؤ کے ہوے پھر بعد پانچ سال کے گورنر صاحب سنہ ۱۸۲۸ء مین ولایت کو گئے پھر لارڈ ولیم بینٹنگ صاحب آٹھوین گورنر سنہ ۱۸۲۸ء کو ہند مین آئے اور رسم ستی ہونے کی موقوف کی وراجہ کورگ شکست کھا کر قید ہوا اور گورنر صاحب استعفا دیکر ولایت کو گئے پھر سر چارلس مٹکاف صاحب قائم مقام نے حکم چھاپنے ظلم وبے انتظامی حکام ہند وگورنمنٹ کا چھاپہ اخبار مین دیا جب سے اہل مطبع مجاز ہین چھہ سال سنہ ۱۸۳۴ء تک یہ گورنر قائم مقام انکے فرمان فرمای ہند کے رہے پھر لارڈ اکلنڈ صاحب گورنر نہم چوتھی جولائی سنہ ۱۸۳۶ء کو آئے وباستماع خبر تاخت لانے روسیون کی بنیاد خصومت۔ شاہ چین اور کمپنی کی پڑی اور بمددگاری شاہ شجاع الملک کے جنگ افغانستان کی ہوئی یعنی جب فتح خان وزیر نے شجاع الملک کو اوٹھا کر محمود شاہ اوسکے بھائی کو بٹھایا اور شاہ ایران نے بوجہ انحراف حاکم ہرات برادر محمود شاہ کابل کے ہرات پر فوج کشی کر کے بمددگاری شاہ کابل کے شکست کھائی اور فتح خان وزیر بطمع نفسانی بجرم قید کرنے حاکم ہرات وبے آبروئی مستورات حاکم ہرات کے بہ تدبیر کامران شاہزادہ کے ولد شاہ کابل کے بعد آنکھین نکلوانے کے قتل ہوا تب محمد عظیم بڑے بھائی فتح خان نے ایوب شاہ برادر شجاع الملک کو تخت کابل پر بٹھایا اور ہرات محمود شاہ وکامران شاہ اوسکے پسر کے قبضے مین رہا بعد مرنے محمد عظیم کے سنہ ۱۸۲۳ء مین اوسکے ورثا نے بعد جنگ کے ملک تقسیم کر لیا ایوب شاہ بھاگ کر رنجیت سنگہ کے پاس آیا اور وہ درماہہ مقرر ہو گیا اور دوست محمد خان

بھائی محمد عظیم کا اپنے بھتیجے پر غالب آکر بادشاہ کابل کا ہوگیا و شیر ولی خان قندھار پر و سلطان محمد خان پشاور پر و شاہ بخارا صوبہ بلخ و کشمیر پر قابض ہوگیا اور پھر رنجیت سنگھ نے پشاور لے لیا اور دوست محمد خان پنجاب پر تاخت لانے کی فکر مین ہوا تب نواب گورنر نے بدون جنگ کے قندھار خالی کرالیا اور شجاع الملک کو بٹھا دیا اور اکیسوین جولائی کو قلعہ غزنین کا دروازہ باروت سے اوڑاکر بعد خونریزی کے اوسمین قبضہ کیا پھر ۲۶ گست کو کابل مین پونہچے دوست محمد خان تنہا کوہستان ہزارہ پر بھاگ گیا اور رنجیت سنگھ بھی مرا فوج سکھون کی شکستہ دل ہوگئی اور بعد تسلط کابل فوج انگریزی نے مراجعت کی مگر سر ڈبلیو بی کاٹن صاحب کے حکم سے کرنیل رچرڈ صاحب نے اٹھارہ جنوری ۱۸۴۰ء کو قلعہ گونا سید حسین باغی سے فتح کرلیا اور بلوچون کو بھی شکست دی ک اور دوست محمد خان کو حاکم بخارا نے بطمع زر دغا سے پکڑکر قید کیا مگر یہ پہرہ والون کو رشوت دیکر بھاگ آیا اور بعد لڑائیون کے شام کو سر ولیم میکناٹن صاحب کے پاس حاضر ہوا اسنے پہلے دوست محمد خان کو پشاور اور وہاںسے مع نو بیبیون اور باقی خاندان کے لودھیانے کو بھیجا پھر دوسری نومبر ۱۸۴۱ء کو کابلیون نے شہر مین بلوا کرکے تین افسران انگریزی کو دربار شاہی سے آتے ہوے مارڈالا اور خزانہ شاہی لوٹا آخر دسمبر تک یہ لڑائی رہی اور بوجہ تکلیف کے سر ولیم میکناٹن صاحب اکبر خان بن دوست محمد خان سے بعد مقرر ہونے عہد و پیمان کے پانچوین جنوری ۱۸۴۱ء کو جلال آباد روانہ ہوے مگر افغانون نے حملہ کیا تب انگریزون نے اپنی عورات کابل مین اکبر خان کے سپرد کین اور جرنیل ناٹ صاحب نے خبر بلوہ کی سنکر قندھار سے کرنیل مکلارن صاحب کو مع فوج روانہ کابل کیا مگر بسبب بارش برف کے قریب غزنین کے پہونچکر پلٹ آئے اور افغان کابل و غزنین فتح کرکے قندھار پر چڑھ آئے کرنیل ناٹ صاحب نے اونکو شکست دی مگر بہت افسر انگریزی نامور مارے گئے اور انھین گورنر کے عہد و زمانہ رزیڈنسی کرنل جان لو صاحب بہادر چوتھی ربیع الثانی جمعہ پہر دن باقی رہے ۱۲۵۳ھ ہجری مطابق آٹھوین جولائی ۱۸۳۷ء کو نصیر الدین حیدر شاہ لکھنؤ نے قضا کی اور مرزا فریدون بخت معروف منا جان فرزند انکے بلا اجازت حکام فرنگ کے سریرآرا ہوکر ایک پہر کے عرصے مین بعد جنگ کے مع بادشاہ بیگم محل غازی الدین حیدر بادشاہ کے گرفتار ہوے اور نصیر الدولہ محمد علی شاہ بن نواب سعادت علی خان اوسی روز پانچوین ربیع الثانی ہفتہ کو تخت نشین ہوے اور اوسی سال اٹھائیسوین جمادی الثانی کو اکبر ثانی شاہ دہلی نے قضا کی اوسی روز بہادر شاہ اونکے فرزند بادشاہ ہوے اور ہنوز جنگ کابل ناتمام تھی کہ گورنر صاحب بعد چھہ سال کے ۱۸۴۲ء مین ولایت کو گئے اور لارڈ النبرا صاحب دسوین گورنر جنرل آخر فروری ۱۸۴۲ء کو آئے اور اوسی سال ۱۸۴۲ء مطابق ۱۲۵۸ھ ہجری مین ٹڑیاچا

امجد علی شاہ بعد محمد علی شاہ اپنے پدر کے بادشاہ لکھنو کے ہوئے پھر اپریل ۱۸۴۲ عیسوی کو کابل مین ہنگامہ ہوا اور شجاع الملک مارا گیا تب جنرل ناٹ صاحب نے غزنین کو فتح کر کے تباہ و ویران کیا پھر بعد جنگ عظیم باقرار رہائی دوست محمد خان کے حکام فرنگ اپنی عورتون کو لیکر ہند کو آئے اور دوست محمد خان کابل کو گئے **جنگ سندھ** اور ہنگام حملہ افغانستان کے حاکم سندھ بنقض عہد سابق کر کے مانع آمد فوج انگریزی کا ہوا اس وجہ سے کمپنی نے حیدرآباد سندھ و کراچی سر کر کے تیس لاکھ روپیہ چار ہزار سپاہ کے واسطے ادا اور بصفت محاصل خراج ٹھہرا کر سر چارلس نپیر صاحب کو واسطے انتظام کے روانہ کیا صاحب موصوف نے حسب درخواست علی مراد برادر میر رستم علی رئیس خیرپور کے قلعہ ایمان گڈھ اور سب ریاست رستم علی سے بجنگ لیکر علی مراد کو دی اسوجہ سے بلوچ ناراض ہوئے اور لڑائی ہوئی ایک سو سچانوے آدمی انگریزی مجروح ہوئے اور باسٹھ آدمی مقتول ہوئے اور دوسری طرف پانچہزار آدمی کام آئے اور جنگ شیر محمد حاکم میرپور مین بہت انگریز ناموری کام آئے اور ملک سندھ پر قبضہ ہو گیا **جنگ گوالیار** اور بعد مرنے دولت راو سیندھیا اور اوسکے جانشین کے بھاگیرتھ حاکم گوالیار اور ماما صاحب ماموں راجہ متوفی کا بصلاح کرنیل سپیر صاحب وزیر ہو کر بعد چندے بکار رانی صاحبہ کے معزول ہو کر اکیسوین مئی ۱۸۴۳ء کو دادا خواجکی والا وزیر ہوا یہ امر حکام کمپنی کے خلاف ہوا اور رزیڈنٹ بھی خفا ہو کر دھولپور کو چلے گئے اور فوج سیندھیا نے دادا خواجکی والا کو قید کر کے سپرد کمپنی بہادر کے کیا اور مرہٹون نے چند مرتبہ لڑ کر شکست کھائی اور بعد تحریر عہدنامجات جدیدہ کے سلطنت گوالیار برائے نام رہگئی اور نواب گورنر جنرل ان لڑائیون سے کہ خلاف کورٹ آف ڈائرکٹرز کے ہوئین ملزم ہو کر بعد ایکسال کے ۱۸۴۴ء کو ولایت طلب ہو گئے اور **لارڈ ہارڈنگ صاحب گیارہوین گورنر جنرل** تیئسوین جولائی ۱۸۴۴ء کو آئے اور یہ قانون جاری کیا کہ طلباے مدارس سرکاری دیگر طلبا سے مستحق زیادہ عہدہ جلیل پانے کے ہین جو کہ انکے عہد مین پنجاب سر ہوا لہذا کچھ حال ابتدای عروج رنجیت سنگہ بانی سلطنت پنجاب کا تحریر ہوتا ہے **جنگ پنجاب و ابتداے عروج راجہ رنجیت سنگہ** رنجیت سنگہ ولد مہان سنگہ اولاد سمی دلبو کاشتکار علاقہ پنجاب کا ہے بعد حملہ زمانشاہ پوتے احمد شاہ درانی کے ۱۷۹۶ء و ۱۷۹۷ء مین توپین بادشاہ کی جو دریا مین رہگئی تھین نکلوا کر روانہ کر کے سند لاہور کی پا کر پشاور و ملتان و کشمیر و امرت سر رفتہ رفتہ قبضہ کیا ستائیسوین جون ۱۸۳۹ء کو قضا کی پھر دہیان سنگہ وزیر نے کھرک سنگہ اوسکے پسر کو بٹھایا یہ جیت سنگہ کی صلاح مدبرہ عمل کرنے لگا کنور نونہال سنگہ جیت سنگہ کو مار کر بنیابت پدر خود کاروبار سلطنت کا کرتا رہا ۱۸۴۰ء مین بعد وفات کھرک سنگہ کے کنور نونہال سنگہ باپ کی لاش پھونک کر جب دروازہ قلعہ پر آئے اور اکبارگی

ایک بارہ سالامی توپون کی سر ہوئی اونکی آواز کی دہمک سے ایک پتھر چھت سے اونکا سر پر گرا کہ مر گئے
اور شیر سنگہ بن راجہ رنجیت سنگہ والدہ نونہال سنگہ سے جنگ کر کے حاکم ہوے اسکو وقت معائنہ موجودات
سواران کے جیت سنگہ نے دغا سے گولی ماری اور بڑا بیٹا بھی شیر سنگہ کا مع دہیان سنگہ وزیر کے مارا گیا
دلیپ سنگہ بن رنجیت سنگہ فرمانروا ہوا اور ہیرا سنگہ بعد معرکہ قتل قاتلان شیر سنگہ کے وزیر ہوا اور فوج خودسر
ہوگئی دم بدم تنخواہ اضافہ کرانے لگی اور ہیرا سنگہ مارا گیا جواہر سنگہ والدہ مہاراجہ کا بھائی وزیر ہوا اور پشورا سنگہ
ولد رنجیت سنگہ کو بوجہ دعوی سلطنت کے جواہر سنگہ نے دغا سے قتل کیا آخر فوج نے جواہر سنگہ کو
مع اوسکے رفقا کے قتل کیا اور فوج سکہ نے اکتوبر ۱۸۴۵ع مین مع سردارون کے سرحد انگریزی پر آکر
دسوین دسمبر سے دسوین فروری ۱۸۴۶ع تک ستلج پار بڑی بہادری سے چار لڑائیان لڑکر شکست کھائی
**جنگ اول** بمقام مدکی مین اٹھارہوین دسمبر ۱۸۴۵ع کو ہوئی **دوسری** بمقام فیروز شہر اکیسوین دسمبر ۱۸۴۵ع
کو ہوئی اسمین بہتر ضرب توپ انگریزون کو ملین **تیسری** بمقام الی وال اٹھائیسوین جنوری ۱۸۴۶ع کو ہوئی
اسمین بہت افسر نامور انگریز بیجان و مجروح ہوے اور مخالف ستلج مین ڈوب گئے **چوتھی** بمقام سوبران
دسوین فروری ۱۸۴۶ع کو ہوئی اور بعد فتح انگریز بہادر ستلج پار ہوکر پنجاب آئے اور مہاراجہ دلیپ سنگہ
سے بعد صلح کے صلحنامہ لکھا لیا اور راجہ گلاب سنگہ کو بعد تحریر اقرارنامہ بجلدوے رفع شر کے ملک کوہستان
کا اور کرور روپیہ کی عوض جو صوبہ کشمیر کا کمپنی کو ملا تہا دیا پھر بعد جنگ و صلح شیخ امام الدین صوبہ دار کشمیر کے
لال سنگہ اوسکے وزیر بانی جنگ کو قید کرکے اکبرآباد کو روانہ کیا پھر سولوین دسمبر ۱۸۴۶ع کو واسطے آرام
خلائق و حفاظت مہاراجہ دلیپ سنگہ کے ترمیم صلحنامہ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۴۶ع بمشورہ کمپنی کے ہوئی اور
رانی چندہ صاحبہ نے بوجہ جدا ہونے لال سنگہ اپنے ہمراز کے راجہ دلیپ سنگہ کو ورغلایا تب گورنر جنرل
نے بمشورہ امرائے لاہور کے رانی صاحبہ کو بفاصلہ پچیس میل لاہور کے قلعہ شیخوپور مین بھیجدیا اور اسی عہد ماہ صفر
۱۲۶۳ ہجری مطابق ۱۸۴۷ع کو امجد علی شاہ کے بعد واجد علی شاہ اونکے فرزند بادشاہ لکھنؤ کے ہوے
اور نواب گورنر جنرل بہادر دس برس کے بعد ۱۸۴۸ع مین ولایت کو گئے پھر لارڈ ڈلہوسی صاحب
بارہوین گورنر جنرل بہادر جنوری ۱۸۴۸ع مین آئے اور رانی چندہ صاحبہ بافشاے راز ارادہ زہر دینے
حکام فرنگ کے بسازش افسران لاہور و خدمتگاران انگریز کے بنارس کو بھیجدی گئین وہان سے پوشیدہ
نیپال مین چلی گئین پھر ۱۸۶۲ع مین حسب خواہش راجہ دلیپ سنگہ کے لندن جاکر ۱۸۶۳ع مین مر گئین
**جنگ ملتان** دیوان مول راج کہتری باشندہ قصبہ اکال گڈہ ضلع گوجرانوالہ صوبہ ملتان نے بوجہ
نا انتظامی کے حسب الطلب دربار لاہور کے استعفا دیا اور سمجھا کہ منظور نہوگا مگر بعد منظوری استعفا کے

ایک سکھ صوبہ ملتان ہوکر ہمراہ وینس اگینیو صاحب ولفٹنٹ اینڈرسن صاحب کے واسطے انتظام کے ملتان مین آیا دیوان مذکور انگریزون کو مار کر آمادہ جنگ ہوا انگریز بکمک نواب بہاول پور بسرگردگی کپتان ایڈورڈ صاحب کے ۱۸۴۸ء کو فتحیاب ہوئے پھر یکم جولائی سنہ مذکور کو قلعہ ملتان کی فصیل کے نیچے لڑکر بھگایا پھر آٹھوین اگست سنہ مذکور کو دیوان پر حملہ کیا سکھون نے بڑی بہادری کی اور گولہ اندازون نے پھرتی دکھائی اور راجہ شیر سنگھ دس ہزار سوار سے مول راج کی مدد کو آیا فوج انگریزی پسپا ہوئی جب شیر سنگھ ہزارا کیطرف اپنے پدر کے پاس گیا اور بیسوین اکتوبر کو پشاور کے بلوے مین میجر لارنس صاحب ولفٹنٹ بوئی صاحب وغیرہ بدقت تمام بھاگ کر گرفتار ہوے تب ۶ و ۷ نومبر کو قریب ملتان کے بڑی لڑائی لڑکر انگریزونکی فتح ہوئی اور کئی توپین انگریزون نے چھین لین پھر ستائیسوین دسمبر کو بعد آنے فوج سندہ وبمبی وفیروزپور کے ایک اور حملہ کرکے بھگا کر انگریزون نے قبضہ کیا اور اکتیسوین دسمبر کو مول راج کا میگزین انگریزی گولہ سے اوڑگیا اور بہت نقصان ہوا آخر قبضہ انگریزون کا شہر پر ہوگیا اور لڑائی قائم رہی آخر بائیسوین جنوری ۱۸۴۹ء کو مول راج مع تین ہزار ہمراہیون کے ہتھیار ڈالکر حاضر ہوا انگریزون نے لاہور لیجاکر کلکتہ کو روانہ کیا مگر بنارس مین مرگیا بعضے کہتے ہین کہ ہیرا کھالیا اور شیر سنگھ جب ملتان سے پھرا اوسنے اٹک و حسن ابدال کو فتح کیا اور وہان لوٹ مچائی تب چالیس ہزار فوج انگریزی سے دریاے چناب پر لڑائی ہوئی بہت کشت وخون ہوا جنرل کیورٹن سپہ سالار نامور مارے گئے اور تیسری ۱۸۴۸ء کو قبل اسکے سودال پور کی لڑائی سے سکھ شکست کھا کر سول پور کو آئے اور چلیانوالہ مین پھر لڑائی ہوئی آخر جنگ اکیسوین فروری ۱۸۴۹ء کو گجرات مین ہوئی سکھ توپین چھوڑکر بھاگے اور اکرم خان بن دوست محمد خان مارا گیا آخر آٹھوین مارچ کو سرداران سکھ مع اکیس ضرب توپ کے اور چودھوین مارچ کو چتر سنگھ وشیر سنگھ مع اکتالیس ضرب توپ کے حاضر ہوے پھر میجر گلبرٹ صاحب نے پشاور واٹک پر بدون جنگ افغانون کے قبضہ کرکے جنگ پنجاب کی ختم کی پھر دربار لاہور مین روبروے حکام انگریز وراجہ دلیپ سنگھ کے بعد پڑھنے اشتہار عملداری کمپنی کے ملک پنجاب مین راجہ دلیپ سنگھ وجملہ حکام انگریز وہندوستانی نے اوس اشتہار پر دستخط ومہر کرکے چار لاکھ روپیہ ماہواری راجہ صاحب کا مقرر کرکے روانہ لندن کیا اور سردارونکی جاگیرات بجلدوی خیرخواہی بحال رہین اور راجہ صاحب کی لندن مین ایک امیر کے گھر شادی ہوئی **شمول راج ناگپور بسلطنت انگریزی** جب رگھوجی بھونسلا راجہ ناگپور جو مرہٹون سے شکست کھاکر بمدد انگریزی ۱۸۱۸ء مین ملک برار کا فرمانروا ہوکر ۱۸۵۳ء مین لاولد مرا اور اوسکی رانی نے ایک متبنی کرکے جانشین کرنا چاہا مگر حسب رواج اون کے خاندان کے عورت اور متبنی وارث قرار پاسکے ملک ناگپور بھی داخل ممالک انگریزی کے ہوگیا اور اپیل رانی کی لندن تک سے خارج ہوئی بلکہ اسی اصل پر اور حکومتین لاوارث داخل

ممالک انگریزی کی ہوئین اب ناگپور دارالحکومت میانه ہند مقام چیف کمشنر حاکم اعلے کا ہے اور سررشته تعلیم بھی جاری ہوگیا **شمول ملک اوده بسلطنت فرنگ** ملک اوده مین پچیس ہزار میل مربع زمین اور پچاس لاکھه آدمی بستے ہین باوجود تاکیدات گورنمنٹ کے ۵۰ سال سے بے انتظامی اور ظلم کا انتظام نہوا اہلکار تحصیل روپیه کو بڑی شجاعت جانتے تھے اور اونکے زمیندار ہر سال حاکم سے لڑتے اور راه لوٹتے اور کشت و خون کرتے تھے اور فرمانروا عیاش اور مصاحبین و دیوان خزانه لوٹا کرنے اور اپنا گھر بنانے مین مصروف تھے اور اہل حرفه اور ڈوم و ڈھاڑی کارپرداز تھے آخر سلیمن صاحب رزیڈنٹ نے دوره ملک کا کرکے تجویز انتزاع ملک درج رپورٹ کرکے ۱۸۵۶ء کو روانه ولایت ہوے اور سفر دریا مین مر گئے اور جمس اوٹرم صاحب رزیڈنٹ ہوے اونھون نے بھی یه تجویز خودہی رپورٹ گورنر کو کی اور گورنر نے باجازت حکام ولایت سنه ۱۲۷۲ ہجری مین عملداری سرکار کمپنی کا اشتہار دیا اور واسطے صرف واحد علی شاه اوده کے ۱۲ لاکھه روپیه اور تین لاکھه ملازمان و محلات وغیره کا جمله پندره لاکھه روپیه سالانه مقرر کیا مگر بادشاه نے راضی نامے پر اپنے دستخط نه کیے اور لڑائی بھی نہین لڑے خود کلکته مین جاکر دریاے ہوگلی پر قریب کلکته کے مکان وسیع پسند کرکے رہے اور ملکه کشور والده بادشاه و مرزا جواد علی سکندر حشمت جرنیل صاحب بادشاه کے بھائی و مرزا ولیعہد بہادر ولایت جاکر بے نیل مرام رہے والده بادشاه و جرنیل صاحب بہادر نے وہین انتقال کیا اور ملک فرانس مین دفن ہوے اور نواب گورنر جنرل ہند بیمار ہوکر آٹھه سال کے بعد ۱۸۵۶ء مین مستعفی ہوکر ولایت کو چلے گئے *

**دوسرا باب تیسرے حصه کا اسمین بعد ختم ہونے ٹھیکه کمپنی کے ایام غدر مین حکومت ملکه انگلستان کا بیان ہے**

بعد ولایت جانے لارڈ ڈلہوسی کے **لارڈ کیننگ صاحب تیرہوین گورنر جنرل بہادر** ۱۸۵۶ء کو آئے اور میعاد ٹھیکه کمپنی قریب الاختتام تھی که ایران پر چڑھائی ہوئی اور یک بیک یکشنبه تیرہوین رمضان ۱۲۷۳ ہجری مطابق دسوین مارچ ۱۸۵۷ء کو کارتوس مین خوک اور گاے کی چربی ملانا واسطے بید ہرم کرنے ہندو اور مسلمان کے ظاہر کرکے اول فوج میرٹھه نے بلوا کرکے گرجا گھر مین حکام انگریز کو مار کر گیارہوین مارچ کو دہلی مین آکر ابو ظفر بادشاه کو اپنا سرغنه کرکے ہند کا بادشاه بنایا اور انگریزان اندرون قلعه کو قتل کیا پھر بذریعه خبر تار برقی اکثر مقامات مین انگریزون نے ہندوستانی فوج کے ہتھیار لیکر انتظام کیا اگرچه فیروزپور و سیالکوٹ و جہلم پر بھی فساد آغاز ہوا مگر جلد رفع ہوگیا الغرض انگریزون نے فوج جدید پنجابیون کی نوکر رکھکر اور فوج گوره مہم ایران سے طلب کرکے دہلی پر چڑھائی کرکے چودہوین ستمبر ۱۸۵۷ء کو بادشاه دہلی کو پکڑ کر اوسکی اولاد کو مار ڈالا اور چند راجه منحرفه ریاست ہند کو بھی سر کرکے اکثرون کو پھانسی دی

اونیسوین جون کو ہیور صاحب نے گوالیار فتح کیا اور تئیسوین کو قلعہ کالپی فتح ہوا اور آغاز ذیحجہ ۱۲۷۳ہجری مطابق
تیسوین مئی ۱۸۵۷ء کو لکھنؤ مین بلوا ہوا سر ہنری لارنس صاحب چیف کمشنر وہان مقتول ہوے اور مرزا رمضان علی
برجیس قدر بن واحد علی شاہ کو جو حضرت محل ممتوعہ سے تھے فوج نے مسند وزارت شاہ دہلی پر نامزد کر کے
تیرہ برس کی عمر مین ذی حجہ ۱۲۷۳ہجری کو فرمانروا لکھنؤ کا کیا آخر اونتیسوین رجب ۱۲۷۴ہجری کو لکھنؤ فتح ہوا اور
بعد فتح لکھنؤ دوسری اگست ۱۸۵۸ء کو فرمان ملکہ لندن معافی قصور رعایا ہند اور معزولی کمپنی کے جاری ہونے سے کل انتظام ہوا

## جدول خلاصہ حکومت کمپنی بہادر و بعد ختم ٹھیکہ کمپنی حکومت ملکہ معظمہ لندن مندرجہ حصہ سوم باب اول و باب دوم ابتدا از سنہ ۱۶۰۰ء لغایت سنہ ۱۸۶۳ء

| | نام گورنر جنرل | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| | یونائیٹڈ ایسٹ انڈیا کمپنی یعنی کمپنی متحد انکا لقب سوداگران انگلستان ہے | [illegible] | [illegible] | [illegible] سال | اول یہ سوداگران انگلستان ہندوستان مین تجارت کو آئے اور جابجا کوٹھیان بنا کر کچھ زمینداری خرید کر کے حکومت کے ڈھنگ ڈالے اور فرانسیسون کی تجارت اوٹھا کر ہندوستان سے نکالدیا اور ۱۷۶۵ء کو بکسر کی لڑائی مین میر قاسم علیخان و نواب شجاع الدولہ و شاہ عالم ثانی بادشاہ دہلی اسنکے قابو مین آگئے + |
| ۱ | وارن ہیسٹنگز گورنر اول میکفرسن قائم مقام | [illegible] | [illegible] | [illegible] سال | نواب حیدر علی میسور و مرہٹون کو شکست دیکر نواب اودھ سے زمینداری بنارس کی خریدی اور جنگ فتح گنج کی روہیلون اور نواب اودھ سے ہوئی اور بعد شجاع الدولہ کے آصف الدولہ لکھنؤ کے نواب ہوے + |
| ۲ | میکفرسن قائم مقام | ۱۷۸۵ء | ۱۷۸۶ء | ۱ سال | نواب حیدر آباد سے اتحاد کیا اور نواب لکھنؤ سے عہدنامہ لکھوایا اور ٹیپو سلطان |
| | و کارنوالس گورنر | ۱۷۸۶ | ۱۷۹۳ | ۷ سال | پر فتح پاکر صلح کی اور قوانین ملکی ایجاد ہوے پھر ولایت جاکر بعد شور صاحب و ولزلی صاحب کے |
| | مکرر کارنوالس گورنر | ۱۸۰۵ | ۱۸۰۵ | چندماہ | مکرر گورنر ہوکر آئے اور قضا کی اور سر جارج بارلو صاحب قائم مقام ہو کر ۱۸۰۷ء |
| | و سر جارج بارلو قائم مقام | ۱۸۰۵ | ۱۸۰۷ | ۲ سال | تک رہے اور آمد دوم لارڈ کارنوالس صاحب موصوف مین ساتوین رمضان ۱۲۲۱ہجری مطابق ۱۸۰۶ء کو اکبر ثانی بادشاہ دہلی کے ہوے |
| ۳ | سر جان شور صاحب | ۱۷۹۳ء | ۱۷۹۸ء | ۵ سال | انھون نے حکام ہند سے صلح کی اور موافقت رکھی اور وزیر علی خان بعد آصف الدولہ کے ۱۲۱۲ہجری مین حاکم اودھ کے ہوکر بعد معرکہ جنگ کے قید ہوے اور نواب سعادت علی خان بنارس سے آکر حاکم لکھنؤ کے کیے گیے + |

| | نام گورنر جنرل | ابتدائے آمد | انتہائے حکومت | مدت حکومت | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | مارنگٹن صاحب مخاطب بہ مارکوس آف ولزلی | ۱۷۹۸ع | ۱۸۰۵ع | ۷ سال | ٹیپو سلطان منحرف ہوکر مارا گیا اوسکی اولاد کا درماہہ مقرر ہوگیا اور ریاست میسور کے قدیم راجہ کو دی اور نواب اودہ سے عہدنامہ جدید از سر لکھوایا اور راجہ سیندھیا ورگھوجی بھونسلا ور راجہ برار و مرہٹون و ہولکر پر فتح پائی و دہلی و آگرہ واوڑیسہ مرہٹون سے لیا و گجرات پر دخل کیا و ہولکر کا ملک اوسکو حوالہ کیا اور لارڈ لیک صاحب ۱۸۰۵ع مین چار دفعہ بھرت پور کا محاصرہ کرکے ناکام رہے |
| ۵ | لارڈ منٹو صاحب بہادر | ۱۸۰۷ع | ۱۸۱۳ع | ۶ سال | جزیرہ ماریشس وجاوہ فرانسیسیون وہالنڈیون سے فتح کیا وغازی الدین حیدر بن نواب سعادت علیخان بعد اپنے پدر کے ۱۲۲۵ ہجری مین فرمانروائے لکھنؤ ہوئے |
| ۶ | مارکوئیس آف ہیسٹنگز صاحب | ۱۸۱۳ع | ۱۸۲۳ع | ۱۰ سال | راجہ نیپال و باجی راو پیشوا و راجہ ناگپور و قلعہ ہاترس و پنڈارون و ہولکر و راجہ پر فتح پائی اور بریلی مین تقرری محصول چوکیداری پر فساد ہوکر دو ہزار آدمی جانبین کا مارا گیا اور قدیم راجہ ناگپور کے پوتے کو ریاست ناگپور کی دی + |
| ۷ | امہرسٹ صاحب | ۱۸۲۳ع | ۱۸۲۸ع | ۵ سال | برہما و رنگون تک فتح کرکے آسام و اراکان و تناسرم کے صوبہ اور ایک کروڑ روپیہ لیکر صلح کی اور قلعہ بھرت پور فتح کیا اور بعد غازی الدین حیدر کے نصیر الدین حیدر فرزند اونکے ۱۲۴۳ ہجری مطابق ۱۸۲۷ع کو بادشاہ لکھنؤ ہوئے |
| ۸ | ولیم بنٹنگ صاحب گورنر و مٹکاف قائم مقام | ۱۸۲۸ع | ۱۸۳۶ع | ۹ سال | ستی ہونا موقوف ہوا اور راجہ کورگ شکست کھاکر قید ہوا اور گورنر صاحب مستعفی ہوکے وسر چارلس مٹکاف صاحب قائم مقام نے حکم چھاپنے بدانتظامی و ظلم حکام کا چھاپہ اخبار مین دیا + |
| ۹ | آکلنڈ صاحب | ۱۸۳۶ع | ۱۸۴۲ع | ۶ سال | بنیاد خصومت شاہ چین سے پڑی اور ۱۲۵۳ ہجری مطابق ۱۸۳۷ع کو بعد جنگ و قید ہونے منا جان بن نصیر الدین حیدر شاہ مرحوم لکھنؤ کے نصیر الدولہ محمد علیشاہ بن نواب سعادت علیخان بادشاہ لکھنؤ کے ہوئے اوسی سال بعد اکبر ثانی کے ۲۸ جمادی الثانی کو بہادر شاہ دہلی کے سریر آرا ہوئے اور افغانستان مین فوج کشی کرکے شجاع الملک کو بادشاہ کابل کا کیا ہنوز معرکہ ختم نہوا تھا کہ گورنر صاحب تبدیل ہوکر ولایت گئے + |
| ۱۰ | النبرا صاحب | ۱۸۴۲ع | ۱۸۴۴ع | ۲ سال | جنگ افغانستان ختم ہوئی شجاع الملک مارے گئے دوست محمد خان کابل کے فرمانروا ہوئے اور جنگ سندہ و گوالیار کے جو خلاف مرضی گورٹ آف ڈائرکٹرز کے ہوئی اس وجہ سے گورنر صاحب ملزم ہوکر تبدیل ہوگئے اور ۱۲۵۸ ہجری مطابق ۱۸۴۲ع مین ثریا جاہ امجد علی شاہ بعد محمد علی شاہ پدر خود بادشاہ لکھنؤ کے ہوئے |

| کیفیت | مدت | انتہا | ابتداے آمد | نام گورنر جنرل | |
|---|---|---|---|---|---|
| خلاصۂ حال راجہ رنجیت سنگھ و جنگ پنجاب و چار لڑائیان لاہور کی ہوکر فتح پائی لاہور اور رانی چندہ والدہ راجہ دلیپ سنگھ قلعہ شیخوپور کو بھیجی گئین اور صفر ۱۲۶۳ ہجری مطابق ۱۸۴۷ء کو بعد امجد علی شاہ کے اونکے فرزند واجد علی شاہ لکھنؤ کے بادشاہ ہوے + | ۴ سال | [illegible] ۱۸۴۸ء | [illegible] ۱۸۴۴ء | لارڈ ہارڈنگ صاحب بہادر | ۱۱ |
| جنگ ملتان کی مولراج سے ہوکر بعد فتح و تسلط کامل لاہور و تقرری جاگیرات امراے خیرخواہان کے چار لاکھ روپیہ ماہواری راجہ دلیپ سنگھ کا مقرر ہوکر راجہ صاحب لندن کو گئے اور رانی چندہ صاحبہ نے ملازمان فرنگ سے ساز کرکے حکام فرنگ کے زہر دینے کا ارادہ کیا تب انکی [illegible] بعد افشاے راز بنارس بھیجدی گئین وہان سے پوشیدہ نیپال چلی گئین پھر راجہ دلیپ سنگھ نے لندن مین بلالیا وہین رانی صاحبہ مرین اور راجہ صاحب کی لندن مین ایک امیر ہند کی لڑکی سے شادی ہوگئی اور راج ناگپور لاوارث ہوکر ۱۲۷۲ ہجری مطابق ۱۸۵۶ء مین ملک اودھ بوجہ بے انتظامی کے شامل ممالک انگریزی ہوگئے + | ۸ سال | [illegible] ۱۸۵۶ء | [illegible] ۱۸۴۸ء | لارڈ ڈلہوزی صاحب بہادر | ۱۲ |
| ہند مین بلوا ہوا بہت حکام قتل ہوے آخر انگریزون نے فتح پائی اور بہادر شاہ بادشاہ دہلی قید ہوکر ملک برہما مین روانہ کیے گیے اور بعمر ۱۳ سال محمد رمضان علی برجیس قدر بن واجد علی شاہ کو ذیحجہ ۱۲۷۳ھ مین فوج بلوائی نے لکھنؤ مین مسند وزارت شاہ دہلی پر بٹھایا اور ۲۹ رجب ۱۲۷۴ ہجری کو لکھنؤ بھی فتح ہوا اور میعاد ٹھیکہ کمپنی کی منقضی ہوکر ۱۸۵۸ء کو ملکہ معظمہ لندن کی عملداری ہوگئی اور فرمان معافی قصور رعایاے ہند کے ۲ اگست کو جاری ہوکر رعایا فراری اپنے اپنے گھرون مین آباد ہوئی اور انتظام کامل ہوگیا + | ۵ سال | [illegible] ۱۸۶۲ء | [illegible] ۱۸۵۶ء | لارڈ کیننگ صاحب بہادر گورنر جنرل [illegible] سند ۱۶ باب دوم حصہ سوم | ۱۳ |
| ۱۲ مارچ ۱۸۶۲ء مین کلکتے مین جلوس کیا اور ۲۰ نومبر ۱۸۶۳ء کو مرگیا + | ۱ سال ۸ ماہ ۸ یوم | ۲۰ نومبر ۱۸۶۳ء | ۱۲ مارچ ۱۸۶۲ء | ایلجن صاحب | ۱۴ |

**خاتمۃ الطبع**

الحمد للہ کہ کتاب لاجواب اقعات ہند کا انتخاب مفید انام فتوحات ہند نام ابتداے حال ولاد برہما سے

زمانہ غدر ۱۸۵۸ء تک مع خلاصہ حالات سلاطین ہند و مع جدول خلاصہ فرمانروایان ہنود و سلاطین خاندان اہل اسلام و نواب گورنران بہادر ہند تا عہد ایلچن صاحب گورنر جنرل بہادر تصنیف لطیف خوش بیان و خوش تقریر مورخ بے نظیر جناب منشی عنایت حسین صاحب بلگرامی بصحت تمام و نظر ثانی مصنف صاحب موصوف واقع ۳۰ ذیحجہ سنہ ۱۲۹۲ ہجری مطبع نامی مین حلیہ طبع سے آراستہ ہو کر نور افزای اہل بصارت ہوئی +

## قطعات تاریخ از نتیجہ طبع جناب منشی فدا علی صاحب تخلص فارغ

### عنوان تاریخی

کھولے طلسم ہند فتوحات ہند نے

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیا خوب حسن طبع عنایت حسین سے | جلوے دکھائے ماضیہ حالات ہند نے | فارغ کلید کاک سے وہ قفل سال کر | کھولا محیط علم فتوحات ہند نے ۱۲۹۲ |

### تاریخ طبع

| | | | |
|---|---|---|---|
| ہے فتوحات ہند وہ غنچہ | پائی جسکی نہ مغز گوش نے بو | اوسکے حلیہ مین چند شعر لکھون | اگر ہم پوچھیے مجکو خامہ مو |
| اور جذبہ بیان کے رشتہ مین | مرغ دل کیا پھنسے دل جادو | خوبی خط نرسے کے چہرے کے | قلب ہر دار سے یہ ہو لکھو |
| ہین دلاویز اور دلکش حرف | مثل نبتان نازک خو | دیکھیے غور سے جو نوک پلک | آنکھ ہو فرط کیف سے اوقو |
| نقش تسخیر نقشہ جدول | سرو ہر سطر سنبل گیسو | نقطے سیاہ خط کی افشان نے | از پے طفل چشم بد لولو |
| کیا کہون روشنی سیاہی کی | شب تیرہ مین چمکے جون جگنو | قالب بختہ مین ڈھالا ہے | ہند کے حاکمون کے حالون کو |
| چاہے جو تجربے سے فرحت دل | تو خریدے یہ مشک بے آہو | جو نہ دیکھے گا اسکو مثل نغمہ | حسرتون سے بہائیگا آنسو |
| فارغ نکتہ سنج سے سن لو | خواہش سال ہو اگر تمکو | اوس سراپا جمال نے فی الحال ۱۲۹۲ | پہنا چھپنے کا خلعت دلجو |

## قطعات تاریخ از لالہ نراین بخش خلف منشی گوبند پرشاد صاحب فضا متخلص بہ راقم ۱۲۹۲

| | | | |
|---|---|---|---|
| چھپی مختصر جب فتوحات ہند | یہ شاہان پیشین کی ہے یادگار | ہر اک شاہ کا حال ہے مختصر | جو ہندوستان کے ہوئے تاجدار |
| مصنف ہین منشی عنایت حسین | ہوئی چھپکے مشہور شہر و دیار | کیا بحر ذخار کوزے مین بند | لکھا مختصر حال ہر شہریار |
| جو بحر فصاحت ہے نثر لطیف | تو الفاظ مین گوہر شاہوار | گلستان عالم کا ہے انتخاب | ہر اک سطر ہے رشک باغ و بہار |
| | چھپا جبکہ یہ نسخہ مختصر | ہوئی اسکی تاریخ بھی اختصار ۱۲۹۲ | |

### ایضاً

| | | | |
|---|---|---|---|
| اس مختصر کتاب فتوحات ہند مین | ہر تاجدار ہند کا احوال دیکھ لو | بحر محیط فکر عنایت حسین سے | اک ظرف مین سما گیا بامعرفت نکو |
| چھپ کر جو یہ کتاب بصحت ہوئی تمام | جسنے سنا پسند کیا اس کتاب کو | تاریخ طبع خاتمہ راقم نے کی رقم | تعمیل ملک ہند فتوحات ہند ہو ۱۲۹۲ھ |

